پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی

PTA

سالانہ
رپورٹ
2020

www.pta.gov.pk

نویدِ نو

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی

PTA

سالانہ
رپورٹ
2020

www.pta.gov.pk

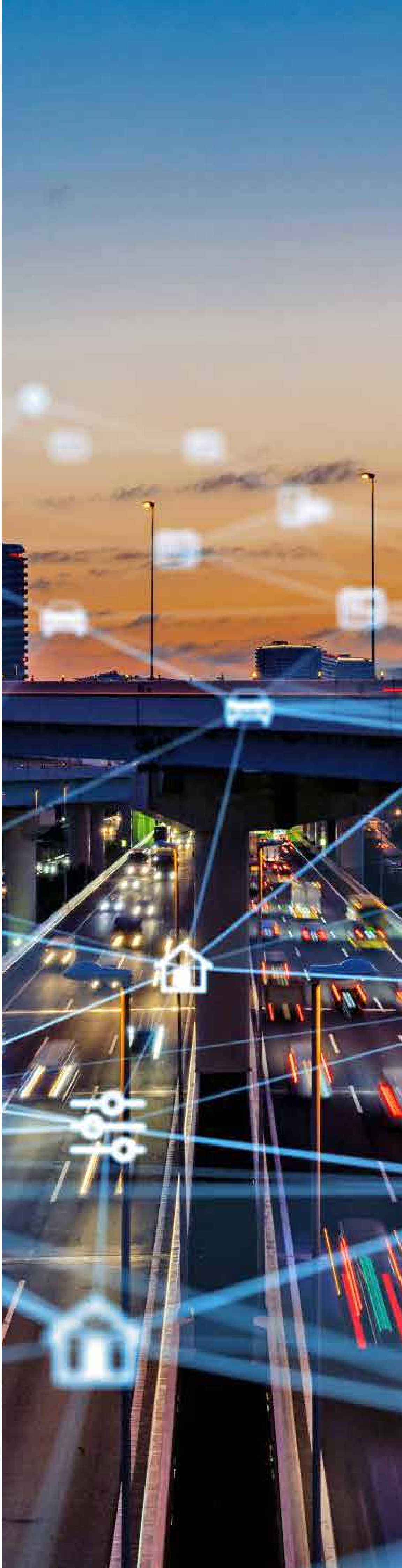

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی

PTA

اعتراف

یہ رپورٹ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (ری آرگنائزیشن) ایکٹ 1996 کے سیکشن 18 کے تحت مرتب کی گئی ہے۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے نظامت اکنامک افیئر ز کی ٹیم نے اس رپورٹ کی تیاری میں حصہ لیا جس کی سربراہی محمد عارف سر گانہ ، ڈائریکٹر جنرل ،کمرشل افیئرنے کی۔ رپورٹ کے ابواب ملاحت عبید، ڈپٹی ڈائریکٹر (اکنامک افیئرز) ڈاکٹر شہباز ناصر،ڈپٹی ڈائریکٹر (کمرشل افیئرز)؛ عبدالرحمٰن ،ڈ پٹی ڈائریکٹر (اکنامک افیئرز) وقاص حسن ،اسسٹنٹ ڈائریکٹر (آئی ایل اینڈ ٹی)اور محمد کاشف ،اسسٹنٹ ڈائریکٹر (انفورسمنٹ)نے مختلف ذرائع / حوالہ جات کی معاونت سے تصنیف کئے۔ محمد ریاض ایڈمنسٹریشن آفیسر (اکنامک افیئرز) کی جانب سے انتظامی معاونت برائے اشاعتی امور فراہم کی گئی ۔ اس رپورٹ میں شائع شدہ مختلف تقریبات کی تصاویر کی فراہمی پر پی ٹی اے کے شعبہ تعلقات عامہ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا ۔ رپورٹ کی تیاری کے دوران مصنفین کی جانب سے پی ٹی اے کے ڈویژنز /ڈائریکٹوریٹس ، ٹیلی کام آپریٹروں، سرکاری اداروں اور آن لائن ذرائع سے موصول شدہ تجاویز کا خیر مقدم کیا گیا۔ سینئر صحافی وٹیکنیکل ایڈیٹر شاہینہ مقبول نے کاپی ایڈیٹنگ میں معاونت فراہم کی۔ رپورٹ کے حوالے سے مواد کی تیاری میں اتھارٹی ممبران کی قابل قدر رہنمائی اور ہدایات شامل حال رہیں جن کی سربراہی چیئرمین پی ٹی اے،میجر جنرل(ریٹائرڈ) عامر عظیم باجوہ نے کی۔

دستبرداری

اس رپورٹ میں شامل اعداد و شمار (ڈیٹا) ٹیلی کام آپریٹروں کی جانب سے فراہم کردہ پہلی جنریشن کے ڈیٹا مصنوعات کی نمائندگی کرتے ہیں اور درستگی اور معیار کے تمام تر طے شدہ درجوں پر پورا اترتے ہیں۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی مواد، معیار، درستگی، تکمیل، اسکے موثر و قابل اعتبار ہونے، کسی خاص مقصد کے لئے موزوں اور مفید ہونے، اور اس سے اخذ شدہ نتائج کیلئے قانونی یا دیگر کسی بھی طرح، اعلانیہ یا خفیہ کوئی ضمانت نہیں دیتا، نہ ہی اس کی نمائندگی کرتا ہے۔پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی پی ٹی اے ڈیٹا کے استعمال کے باعث معلومات یا مالی نقصان کا کسی بھی صورت ذمہ دار نہیں۔

کاپی رائٹس @ 2020

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی
رپورٹ کے تمام تر جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس کی اشاعت و طباعت پاکستان میں کی گئی ہے۔ اشاعت کا کوئی حصہ ناشر کی جانب سے پیشگی تحریری اجازت کے بغیر نہ تو از سر نو تیار کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی الیکٹرانک یا مکینیکل طریقہ کار کسی بھی شکل میں بشمول فوٹو کاپی،بذریعہ ریکارڈنگ استعمال، محفوظ، دوبارہ حصول یا ترسیل کی جا سکتی ہے.

اشاعت کار

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی
ہیڈ کوارٹرز F-5/1
اسلام آباد، پاکستان
www.pta.gov.pk

اشاعتی ڈیٹا میں فہرست سازی

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی سالانہ رپورٹ 2020
ISBN: 978-969-8667-61-0
ا۔پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی سالانہ رپورٹ برائے 2020
ا۔ ٹائٹل
اشاعتی ڈیٹا میں فہرست سازی

Printed by: RWJ Printers

پی ٹی اے وژن

”انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی خدمات کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانا،
صارفین کے مفادات کا تحفظ، مسابقت کی حوصلہ افزائی اور سرمایہ کاری کے
فروغ کے لئے منصفانہ ریگولیٹری نظام کا آغاز“

ابواب

- اتھارٹی 10
- چیئرمین کا پیغام 11
- تنظیمی خلاصہ 12
- ٹیلی کمیونیکیشن مارکیٹ کے اعداد و شمار 17
- تصویری جھلکیاں 23

01 اہم ریگولیٹری اقدامات 31
- 5 جی کا منصوبہ اور ٹیکنالوجی کا آزمائشی بنیادوں پر آغاز 33
- فورتھ جنریشن ریگولیٹر 33
- پاکستان سٹیزن پورٹل پر شکایات کے ازالہ 34
- ڈی آئی آر بی ایس کا تعارف 34
- موبائل فون لائسنسوں کی تجدید 34
- مربوط و تجارتی لائسنسوں کی تجدید 34
- آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں سپیکٹرم کی نیلامی 34
- موبائل صارفین کو رقوم کی واپسی 35
- سم کی کم از کم قیمت کی ڈی ریگولیشن 35
- معمر شہریوں اور خصوصی افراد کو سموں کی فروخت 35
- موبائل سروسز کے نرخنامے 36
- قابل اعتراض مواد کے خلاف اقدامات 36
- کنزیومر سپورٹ سینٹر 37
- غیر قانونی گیٹ ویز کے خلاف چھاپے 37
- غیر قانونی آئی ایس پیز کے خلاف اقدامات 37
- ٹیلی کام آپریٹروں پر جرمانے کا اطلاق 37
- کوالٹی آف سروس سروے 38
- سوشل میڈیا کی نگرانی 39
- ڈی آئی آر بی ایس کے معاشی محاصل 39
- موبائل فون سیٹوں کی مقامی سطح پر تیاری کی سہولت 41
- پالیسی فریم ورک برائے شعبہ ٹیلی کام 42
- معمولات ایوان بالا اور ایوان زیریں 43
- ہیومن ریسورس مینجمنٹ 43
- آن لائن ہائرنگ سولوشن 43

02 کو ویڈ-19 اور ٹیلی کام 45
- آئی ٹی یو اور عالمی فریقین کا رد عمل 48
- پاکستان میں عالمی خدمات فراہم کنندگان کی سرگرمیاں 48
- کو ویڈ-19 اور پاکستان میں ٹیلی کام کا شعبہ 49
- کو ویڈ-19 کے حوالے سے ریگولیٹری رد عمل 49
- پاکستان میں ٹیلی کام شعبے کی ترقی پر کو ویڈ-19 کے اثرات 52
- بین الاقوامی کو ویڈ-19 فورمز میں شرکت 53

03 شعبہ ٹیلی کام میں ترقیاتی اقدامات 55
- براڈ بینڈ سروسز 57
- موبائل فون سروسز 60
- فکسڈ لائن سروسز 60
- ٹیلی کام شعبے کا معاشی جائزہ 62
- آزاد جموں کشمیر اور گلگت بلتستان میں شعبہ ٹیلی کام میں ترقیاتی اقدامات 64

04 صارفین کا تحفظ 69
- شکایات کے اندراج میں آسانی 71
- صارفین کی آگہی کے لئے تشہیری مہم 73
- پاکستان سٹیزن پورٹل 74
- شکایات کا تدارک 74
- شکایات کا موازنہ 75
- سوشل میڈیا میں نمائندگی 76
- ان چاہے ابلاغ پر پابندی 76

05 بین الاقوامی روابط 79
- عالمی فورمز میں نمائندگی 81
- پی ٹی اے-جی ایس ایم اے سینٹر آف ایکسی لینس برائے تربیت 83
- بین الاقوامی معیار سازی اور رپورٹنگ میں شراکت 85

06 انٹرنیٹ کا دائرہ کار 87
- سائبر سیکیورٹی 89
- وی پی این کی رجسٹریشن اور آئی پی وائٹ لسٹنگ 90
- انٹرنیٹ ایکسچینج پوائنٹس کی تنصیب 90
- سماجی آگہی و تحفظ 90
- انٹرنیٹ قانون سازی اور فریم ورکس 91

07 مستقبل کی حکمت عملی 93
- ڈیجیٹل پاکستان اقدام کی حمایت 95
- سپیکٹرم کی دستیابی 95
- فائبرائزیشن 96
- براڈ بینڈ کی توسیع 96
- موبائل ڈیوائس کی مقامی سطح پر تیاری 96
- بین الاقوامی درجہ بندی 96
- انٹرنیٹ کا موثر دائرہ کار 96
- 5جی کی تیاریاں 97
- معیارِ خدمت 98

ضمیمہ 99
1 پی ٹی اے کی سالانہ آڈٹ شدہ مالی تفصیلات 100
2 ٹیلی کام لائسنسوں کا اجراء 103
3 لائسنس برائے ریڈیو بیسڈ خدمات کا اجراء 103
4 کمینسمنٹ آف سروس سرٹیفکیٹ کا اجراء 103
5 قومی خزانے میں ٹیلی کام کے شعبے کا کردار 103
6 آپریٹروں کی جانب سے جی ایس ٹی 103
7 ٹیلی کام کے شعبے میں دیگر ٹیکسز 104
8 ٹیلی کام میں بیرونی سرمایہ کاری 104
9 شعبہ میں سرمایہ کاری 104
10 آپریٹروں کی جانب سے سرمایہ کاری 104
11 موبائل فون صارفین 105
12 ایف ایل ایل اور ڈبلیو ایل ایل صارفین 105
13 سیل سائٹس 105
14 ڈیجیٹل فنانشل انڈیکیٹرز 106

پی ٹی اے کا تنظیمی ڈھانچہ 107

مخففات

اے آئی پی	ایڈمنسٹریٹو انسیٹو پرائسنگ
اے پی این آئی سی	ایشیا پیسفک نیٹ ورک انفارمیشن سینٹر
اے پی ٹی	ایشیا پیسفک ٹیلی کمیونٹی
اے آر پی یو	ایوریج ریونیو پر یوزر
بی آئی ایس پی	بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام
سی ای آر ٹی	کمپیوٹر ایمرجنسی ریسپانس ٹیم
سی ایم او	سیلولر موبائل آپریٹر
سی ایم پاک	چائنا موبائل پاکستان
سی ایم ایس	کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم
سی او وی آئی ڈی -19	کرونا وائرس ڈیزیز 2019
سی ایس سی	کنزیومر سپورٹ سینٹر
سی ٹی ڈی آئی ایس آر	کریٹیکل ٹیلی کام ڈیٹا اینڈ انفراسٹرکچر سیکیورٹی ریگولیشنز
سی وی اے ایس	کلاس ویلیو ایڈڈ سروسز
ڈی آئی آر بی ایس	ڈیوائس آئی ڈینٹی فیکیشن رجسٹریشن اینڈ بلاکنگ سسٹم
ایف اے بی	فریکوئنسی ایلوکیشن بورڈ
ایف بی آر	فیڈرل بورڈ آف ریونیو
ایف ڈی آئی	فارن ڈائریکٹ انوسٹمنٹ
ایف وائی	فنانشل ایئر
جی فور	فورتھ جنریشن ریگولیٹر
جی بی پی ایس	گیگا بائٹس پر سیکنڈ
جی ڈی پی	گراس ڈومیسٹک پراڈکٹ
جی این آئی	گراس نیشنل انکم
جی او پی	گورنمنٹ آف پاکستان
جی ایس ایم	گلوبل سسٹم فار موبائل کمیونیکیشن
جی ایس ایم اے	جی ایس ایم ایسوسی ایشن
ایچ ای سی	ہائر ایجوکیشن کمیشن
ایچ ایف	ہائی فریکوئنسی
آئی سی ٹی	انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی
آئی جی این آئی ٹی ای	انٹیگریٹڈ گروپ آف نیشنل انڈسٹریل ٹیکنالوجی ایگزیبیشن
آئی ایل اینڈ ٹی	انٹرنیشنل لائزون اینڈ ٹریننگ
آئی ایم ای آئی	انٹرنیشنل موبائل ایکوپمنٹ آئی ڈینٹیٹی
آئی او ٹی	انٹرنیٹ آف تھنگز
آئی ایس پی	انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر
آئی ٹی یو	انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین
آئی وی آر	انٹریکٹو وائس ریسپانس
آئی ایکس پی	انٹرنیٹ ایکسچینج پوائنٹ
کے پی آئیز	کی پرفارمنس انڈیکیٹرز
ایل ڈی آئی	لانگ ڈسٹنس اینڈ انٹرنیشنل سروسز
ایل ایل	لوکل لوپ
ایل ٹی ای	لانگ ٹرم ایولوشن
ایم بی پی ایس	میگا بائٹس پر سیکنڈ
ایم ایچ زیڈ	میگا ہرٹز
ایم ایم ڈبلیو اے وی ای	ملی میٹر ویو
ایم او آئی ٹی ٹی	منسٹری آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن
ایم ٹی آر	موبائل ٹرمینیشن ریٹس
این اے ڈی آر اے	نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی
این بی ٹی سی	نیشنل براڈکاسٹنگ اینڈ ٹیلی کمیونیکیشنز
این ڈی ایم اے	نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
این ای ٹی پی	نیشنل ایمرجنسی ٹیلی کام پلان
این جی ایم ایس	نیکسٹ جنریشن موبائل سروسز
این آئی ایچ	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ
این ٹی اے	نیپال ٹیلی کام اتھارٹی
این ٹی سی	نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن
او ٹی ٹی	اوور دی ٹاپ
پی بی	پیٹا بائٹس
پی بی ایس	پاکستان بیورو آف سٹیٹسٹکس
پی سی پی	پاکستان سٹیزن پورٹل
پی ای سی اے	پریونشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ
پی کے آر	پاکستانی روپے
پی کے ایس آئی جی	پاکستان سکول آن انٹرنیٹ گورننس
پی ایس ایل ایم	پاکستان سوشل اینڈ لیونگ اسٹینڈرڈز میژرمنٹس
پی ایس ٹی این	پبلک سوئچڈ ٹیلی فون نیٹ ورک

پی ٹی اے	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی
پی ٹی سی ایل	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ
پی یو بی جی	پلیئر ان نونز بیٹل گراؤنڈز
کیو ای	کوارٹر اینڈ نگ
کیو او ایس	کوالٹی آف سروس
آر بی ٹی	رنگ بیک ٹون
آر ایف	ریڈیو فریکوئنسی
آر او ڈبلیو	رائیٹ آف وے
ایس ای ایم ای این اے	ساؤتھ ایشیا، مڈل ایسٹ اینڈ نارتھ افریقہ
ایس اے ٹی آر سی	ساؤتھ ایشین ٹیلی کمیونیکیشنز ریگولیٹرز کونسل
ایس بی پی	اسٹیٹ بینک آف پاکستان
ایس سی او	سپیشل کمیونیکیشن آرگنائزیشن
ایس ڈی جی ایس	سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ گولز
ایس آئی ایم	سبسکرائبر آئی ڈینٹٹی ماڈیول
ایس ایم ایس	شارٹ میسج سروس
ایس او پی	اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر
ایس او ایس	سیو آور سولز

ٹی آئی پی	ٹیلی کام انفرا اسٹرکچر پرووائیڈر
ٹی پی ایس پی	تھرڈ پارٹی سروس پرووائیڈر
ٹی ٹی پی	ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر
ٹی وی	ٹیلی ویژن
یو اے این	یونیورسل ایکسس نمبر
یو آئی این	یونیک آئی ڈینٹٹی نمبر
یو کے	یونائیٹڈ کنگڈم
یو این آئی سی ای ایف	یونائیٹڈ نیشنز انٹرنیشنل چلڈرنز ایمرجینسی فنڈ
یو آر ایل	یونیفارم ریسورس لوکیٹر
یو ایس ایف	یونیورسل سروس فنڈ
وی ایچ ایف	ویری ہائی فریکوئنسی
وی او آئی پی	وائس اوور انٹرنیٹ پروٹوکول
وی او ایل ٹی ای	وائس اوور لانگ ٹرم ایولوشن
وی پی این	ورچول پرائیویٹ نیٹ ورک
ڈبلیو ای ایف	ورلڈ اکنامک فورم
ڈبلیو ایچ او	ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن
ڈبلیو ایل ایل	وائرلیس لوکل لوپ
ڈبلیو آر سی	ورلڈ ریڈیو کمیونیکیشن کانفرنس

اتھارٹی

میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ)
چیئرمین پی ٹی اے

محمد نوید
ممبر۔ فنانس

ڈاکٹر خاور صدیق کھوکھر
ممبر ۔ کمپلائنس اینڈ انفورسمنٹ

> ”ٹیکنالوجی کے موجودہ و جدید دور میں با خبر، ماہر، جدت پسند اور متقاضی ٹیلی کام صارفین کے لئے ضروری ہے کہ شعبہ ٹیلی کام میں خدمات اور کارکردگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے نمایاں اقدامات اٹھائے جائیں“

چیئرمین کا پیغام

جیسا کہ ہم اگلی دہائی کا حصہ بن چکے ہیں جہاں دنیائے ٹیکنالوجی میں ہونے والی پیش رفت نے پوری دنیا میں ٹیلی کام کے شعبے کو حیرت انگیز رفتار سے اس حد تک تبدیل کردیا ہے کہ جس کا چند سال پہلے تک تصور بھی ممکن نہ تھا۔ 5جی نیٹ ورکس سے لے کر انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی) تک کلاوڈ کمپیوٹنگ سے لے کر مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور ورچوئل ریالٹی (وی آر) تک، ٹیکنالوجی اور خدمات مقابلے کے رجحان کے باعث (مسابقتی دباو) مسلسل تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ ٹیکنالوجی کے موجودہ و جدید دور میں با خبر، ماہر، جدت پسند اور متقاضی ٹیلی کام صارفین کے لئے ضروری ہے کہ شعبہ ٹیلی کام میں خدمات اور کارکردگی کے معیار کی بہتری کے لئے نمایاں اقدامات اٹھائے جائیں۔ ایسے تجارتی مراکز جنہوں نے ٹیکنالوجیکل تغیر کے لئے پہلے ہی محتاط انداز میں منصوبہ بندی کر رکھی تھی مستقبل میں شعبہ ٹیلی کام کی سرپرستی کریں گے۔

ڈیجیٹل تبدیلی کے تیز رفتار پہیے کو اس دور کی بدترین وباکوویڈ-19 کا بھی سامنا رہا۔ جیسے جیسے دنیا نئے معمولات زندگی سے ہم آہنگ ہورہی ہے، ٹیلی کام شعبے کی توجہ بھی رسائی اور دستیابی سے تغیر پذیری، رفتار اور تسلسل کی جانب منتقل ہوگئی ہے۔ اسی مناسبت سے، محفوظ، قابل اعتماد، تیز رفتار، اور جدید ٹیلی کام کو یقینی بنانے کے لئے دنیا بھر کے ریگولیٹرز بین الاقوامی ٹیلی کمیونیکیشنز اور صحت کے اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے اپنے ضابطہ اخلاق پر نظر ثانی کر رہے ہیں۔ متنوع صورتحال میں اپنی ذمہ داری کا ادراک کے تحت پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے کہ اہم خدمات، غیر محفوظ طبقات اور ٹیلی کام سروسز سے منسلک افراد کورونا کی وبائی شدت کے دوران آگہی اور ردعمل کے حوالے سے ایک دوسرے کے ساتھ رابطے میں رہیں۔ ہم نے ٹیلی کام نیٹ ورکس میں بہتری کیلئے استعداد کار میں اضافے، لوڈ بیلنسنگ (خدمات کے توازن) اور اصلاحاتی اقدامات کے حوالے سے ہمیشہ اپنی قومی ذمہ داریوں کو ترجیح دی ہے۔

یہ بات میرے لئے باعث فخر ہے کہ سال 2020 میں شعبہ ٹیلی کام کو پاکستان کی معیشت میں نمایاں مقام حاصل ہوا ہے۔ یہ شعبہ قومی خزانے میں بطور نمایاں شراکت دار قابل ستائش حیثیت کا حامل رہا ہے۔ علاوہ ازیں یہ ایک حقیقت ہے کہ ملک میں کل براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا ایک چوتھائی حصہ اسی شعبے کا مرہون منت ہے۔ ڈیوائس آئی ڈینٹی فیکیشن، رجسٹریشن اور بلاکنگ سسٹم (ڈی آئی آر بی ایس) کے نفاذ کے ساتھ موبائل ڈیوائسز کی مقامی سطح پر تیاری کے تیز رفتار عمل نے مقامی موبائل کے ماحولیاتی نظام میں جان ڈال دی۔ ہمارے تمام عزائم اور اقدامات 'ڈیجیٹل پاکستان' کے تیز تر ترقیاتی سفر کی جانب گامزن ہیں۔

اسی کے ساتھ ہی ہمیں اپنا یہ سفر جاری رکھتے ہوئے مشکلات کا بھی سامنا ہے۔ سپیکٹرم کی دستیابی کو یقینی بنانا؛ فائبرائزیشن اور حقِ گزرگاہ (رائٹ آف وے) کے حل کو یقینی بنانا، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں معیار خدمت (کیو او ایس) کو برقرار رکھنا؛ محفوظ انٹرنیٹ کے لئے فریقین کے ساتھ معاملات اور بحران کے حل کے لئے خود کو تیار رکھنا ہماری توجہ کا مرکز ہے۔ ہمارے وژن کا حصول صرف حکومت پاکستان اور ٹیلی کام شعبے کی مستقل رہنمائی، تعاون اور حمایت سے ہی ممکن ہے۔

یہ بات میرے لئے باعث تسلیم ہے اور میں پورے یقین کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ موجودہ قیادت نے ٹیلی کام ریگولیٹر اور ٹیلی کام کے شعبے میں اعتماد پیدا کیا ہے۔ اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں کوئی عار نہیں کہ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن (ایم او آئی ٹی ٹی) کی پالیسیاں اور اقدامات ہمارے عزم و لگن کی بنیاد ہیں۔ شعبہ سے منسلک ساتھیوں اور پی ٹی اے کی ٹیم کی اجتماعی کاوشیں آج ہمارے لیے اس اہم سنگ میل کے حصول کا باعث بنی ہیں۔ میں ٹیلی کام برادری کی بہترین قیادت، مسلسل رہنمائی اور مزید معاونت کیلئے منتظر ہوں۔

میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ)
چیئرمین پی ٹی اے
پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی

تنظیمی خلاصہ

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے سال 2020 کے دوران انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز (آئی سی ٹی) کی ترقی کے لئے اپنی کاوشیں جاری رکھیں۔ پی ٹی اے نے ٹیلی کام کے شعبے میں ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے اور مجموعی طور پر معاشی ترقی میں حصہ لیتے ہوئے ٹیلی کام آپریٹروں، سرکاری اداروں اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ مل کر متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔ اس طرح ایک معاون ریگولیٹری ماحول، موثر مسابقت، بین الاقوامی ٹیلی کام آپریٹروں کی موجودگی اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے ریگولیٹر کے مستقل عزم کے نتیجے میں انٹرنیٹ خدمات کی وسیع پیمانے پر دستیابی خطے میں کم ترین شرح پر 87 فیصد سے زائد آبادی تک پہنچ گئی۔ موبائل ڈیٹا کے نرخ فی کس مجموعی قومی آمدنی (جی این آئی) کے صرف 0.70 فیصد تک رہ گئے جو کہ اقوام متحدہ کے براڈ بینڈ کمیشن کی جانب سے تجویز کردہ شرح 2فیصد سے بھی کم ہیں۔

پاکستان میں 98 فیصد آبادی کے پاس موبائل فون کی سہولت موجود ہے جبکہ اکتوبر 2020 کے اختتام تک موبائل سروسز تک رسائی 81.1 فیصد تک پہنچ گئی جس میں 17 کروڑ 23 لاکھ (172.3 ملین) موبائل صارفین بھی شامل ہیں۔ سال 2020 کے دوران براڈبینڈ میں بھی 17 فیصد کا متاثر کن اضافہ دیکھنے میں آیا، جس نے اکتوبر 2020 میں 9 کروڑ 1 لاکھ (90.1 ملین)کو عبور کیا جبکہ 4 جی کے استعمال میں اکتوبر 2020 میں 90.1 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا جبکہ (سال 2020)میں4 جی کے استعمال میں 60 فیصد اضافہ ہوا۔ جس کے نتیجے میں اکتوبر 2020 کے آخر تک پاکستان میں براڈ بینڈ کا استعمال 42.4 فیصد کو عبور کر گیا۔ تھری جی اور 4 جی خدمات کی توسیع کے ساتھ مالی سال 2020 میں بھی ڈیٹا کے استعمال میں 77 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

جہاں کوویڈ- 19 کی وبا کے دوران تاریخی لاک ڈاون کی بدولت معاشی سرگرمیاں متاثر ہوئیں وہیں متحرک مواصلاتی نظام نے معاشرے میں ضروری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایک طرح سے دوران وبا براڈ بینڈ خدمات کا استعمال کھل کر سامنے آیا جس نے لوگوں کے طرز زندگی کو یکسر انداز میں تبدیل کر دیا۔ تعلیم، صحت، اور عملی طور پر معیشت کے تقریباً تمام شعبوں سے متعلقہ روز مرہ کی تمام تر سرگرمیاں ڈیجیٹل جہتوں میں منتقل ہو گئیں جس سے ٹیلی کام سے متعلقہ خدمات کے حوالے سے ملک بھر میں شدیدمانگ پیدا ہو گئی۔ اس موقع پر پی ٹی اے کو دیگر ٹیلی کام آپریٹروں کی جانب سے بھرپور حمایت رہی ۔ جن کے ذریعے رابطے اور نیٹ ورک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے حوالے سے اقدامات کئے گئے، کم قیمت اور با رعایت براڈ بینڈ خدمات متعارف کرائی گئی، وبا سے متعلق اپنے صارفین کو مفت ہدایات جاری کی گئیں اورضرورت مندوں کو مالی امداد کی فراہمی میں حکومت پاکستان کو معاونت فراہم کی گئی۔

مجموعی طور پر اس شعبے کی بدولت کوویڈ- 19 کے اثرات میں ٹھہراو ممکن ہوا ۔ سال2018 میں 488.8 ارب روپے اور سال2019 میں 550.4 ارب روپے کے مقابلے میں سال 2020 میں537.2 ارب روپے کی پائیدار آمدنی دیکھنے میں آئی ۔ اس شعبے نے ملک میں کل براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) میں 622.5 ملین امریکی ڈالر (24فیصد) کی اہم شراکت بھی کی۔ قومی خزانے میں اس شعبے کی شراکت میں بھی 129 فیصد(278.4 ارب روپے) کا اضافہ موبائل فون آپریٹروں (سی ایم اوز) کی جانب سے لائسنس اور سپیکٹرم کی تجدید کی فیس کی مد میں 687.8ملین امریکی ڈالر،، جنرل سیلز ٹیکس (جی ایس ٹی) میں خاطر خواہ اضافہ اور ود ہولڈنگ ٹیکس (ڈبلیو ایچ ٹی)کی وجہ سے دیکھنے میں آیا۔واضح رہے کہ ڈبلیو ایچ ٹی گذشتہ سال سپریم کورٹ آف پاکستان کی ہدایت پر معطل بھی رہا ۔

بین الاقوامی ٹیلی کمیونیکیشن یونین (آئی ٹی یو) نے پی ٹی اے کو فورتھ جنریشن ریگولیٹر (جی 4) کا درجہ دیا، اس طرح ایشیا پیسیفک خطے میں پاکستان کو پہلے پانچ ریگولیٹرز میں شامل کیا گیا اور پاکستان یہ مقام حاصل کرنے والا جنوبی ایشیا کاواحد4 جی ریگولیٹر بن گیا۔ یہ اعتراف پاکستان میں آئی سی ٹی کے ضوابط میں تیزی سے ارتقا اور مشترکہ ضابطوں کی جانب پیش قدمی ہے۔ پی ٹی اے کو دنیاکے پہلے غیر جانبدار (اوپن سورس) ڈیوائس آئی ڈینٹٹی فیکیشن رجسٹریشن اینڈ بلاکنگ سسٹم (ڈی آئی آر بی ایس)کے نفاذ کا اعزاز بھی حاصل ہے جسے بین الاقوامی سطح پر آئی ٹی یو کی جانب سے کارہائے نمایاں کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے اشتراک سے شروع کئے گئے ڈی آئی آر بی ایس نے موبائل ڈیوائسز کی قانونی درآمد میں سال 2018 میں ایک کروڑ بہتر لاکھ (17.2 ملین) سے بڑھ کرسال 2019 میں دو کروڑ اسی لاکھ(28 ملین) یعنی 62.7 فیصد اضافے کے ساتھ معیشت پر مثبت اثرات مرتب کیے ۔، ڈی آئی آر بی ایس کے کامیاب نفاذ سے موبائل فون سیٹوں کی مقامی سطح پر تیاری کے مواقعوں کا فروغ ممکن ہوا۔ مسابقتی ماحول کے نتیجے میں 29 سے زائد مقامی اسمبلی پلانٹ قائم ہوئے ہیں اور 2019 کے بعد سےمقامی سطح پر ایک کروڑ تراسی لاکھ ساٹھ ہزار (18.36 ملین) موبائل فون سیٹ تیار ہوئے۔ پی ٹی اے صنعت وپیداوار کے اشتراک باہمی تعاون کے قواعد کے ذریعے مقامی پیداوار کے لئے ریگولیٹری فریم ورک کی سہولت مہیا کررہا ہے۔

ریگولیٹری کامیابیوں کےرواں سلسلے کے تحت پی ٹی اے بین الاقوامی اور علاقائی فورمز یعنی آئی ٹی یو، ایشیا پیسیفک ٹیلی کمیونٹی (اے پی ٹی)، ساوتھ ایشا ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیٹرز کونسل (ایس اے ٹی آر سی)، ساوتھ ایشیا ، مڈل ایسٹ ، اور نارتھ افریقہ (سمینا) ٹیلی کام کونسل، جی ایس ایم ایسوسی ایشن (جی ایس ایم اے) اور کامن ویلتھ ٹیلی کمیونیکیشن آرگنائزیشن (سی ٹی او) کے ساتھ تجربات کے تبادلے اور سیکھنے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے ۔ پی ٹی اے کو جنوبی اور وسطی ایشیا سے تعلق رکھنے والے حکومتی نمائندوں اور پالیسی سازوں کے لئے علاقائی ریگولیٹری تربیت کے لئے جی ایس ایم اے سنٹر آف ایکسی لینس کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔

98 فیصد
آبادی کو موبائل فون کی سہولت میسر

172 ملین
موبائل استعمال کنندگان

90 ملین
براڈ بینڈ صارفین

1 Pakistan Bureau of Statistics

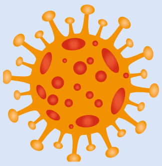

جہاں کوویڈ- 19 کی وبا کے دوران تاریخی لاک ڈاون کی بدولت معاشی سرگرمیاں متاثر ہوئیں وہیں متحرک مواصلاتی نظام نے معاشرے میں ضروری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایک طرح سے دوران وبا براڈ بینڈ خدمات کا استعمال کھل کر سامنے آیا جس نے لوگوں کے طرز زندگی کو یکسر انداز میں تبدیل کر دیا۔ تعلیم، صحت، اور عملی طور پر معیشت کے تقریباً تمام شعبوں سے متعلقہ روز مرہ کی تمام تر سرگرمیاں ڈیجیٹل جہتوں میں منتقل ہو گئیں جس سے ٹیلی کام سے متعلقہ خدمات کے حوالے سے ملک بھر میں شدیدمانگ پیدا ہو گئی۔ اس موقع پر پی ٹی اے کو دیگر ٹیلی کام آپریٹروں کی جانب سے بھرپور حمایت رہی ۔ جن کے ذریعے رابطے اور نیٹ ورک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے حوالے سے اقدامات کئے گئے، کم قیمت اور با رعایت براڈ بینڈ خدمات متعارف کرائی گئی، وباسے متعلق اپنے صارفین کو مفت ہدایات جاری کی گئیں اورضرورت مندوں کو مالی امداد کی فراہمی میں حکومت پاکستان کو معاونت فراہم کی گئی۔

زیر جائزہ سال کے دوران، پی ٹی اے نے پاکستان میں جدید ترین ٹیکنالوجی کے آغاز کے لئے ایک ترقی پسند ریگولیٹری فریم ورک کی مزید ترقی کی جانب اقدامات کا سلسلہ رواں رکھا۔ 5جی سروسز کے تجارتی آغاز کے لئے ایک معاون ٹیسٹ اور آزمائشی فریم ورک فراہم کیا گیا تھا جس کے نتیجے میں آپریٹروں کے ذریعہ 5جی ٹیسٹ اور آزمائشوں کا کامیاب انعقاد کیا گیا تھا۔ یہ جنوبی ایشیاء میں 5جی سروسز کا پہلا آغاز تھا۔ حکومت پاکستان اور پی ٹی اے کا مقصداضافی سپیکٹرم کی دستیابی کے لئے 4 جی خدمات کو وسعت دینا اور وائس اوور لانگ ٹرم ایولوشن(وی او ایل ٹی ای) اور 5 جی خدمات کا نفاذ ہے۔ پی ٹی اے نے پورے پاکستان بشمول آزاد جموں و کشمیر (اے جے کے) اور گلگت بلتستان (جی بی) میں سپیکٹرم کی نیلامی کا بھی منصوبہ بنایا ہے، جس میں 5 جی خدمات کے لئے موجودہ وائرلیس لوکل لوپ (ڈبلیو ایل ایل) سپیکٹرم کی تشکیل نو بھی شامل ہے۔

شعبے کی تسہیل کے لحاظ سے پی ٹی اے میں ضروری اقدامات اور فریم ورکس کی تیاری سلسلہ جاری رہا۔ پی ٹی اے نے موبائل خدمات کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ٹیلی نار پاکستان، پاکستان موبائل کمیونیکیشن لمیٹڈ (پی ایم سی ایل؛ جاز) اور چائنا موبائل پاکستان (سی ایم پاک زونگ) کے موبائل فون لائسنسوں کی تجدید کی۔ ان کمپنیوں نے قومی خزانے میں 50 فیصد فیس تجدید کی مد میں (687.8 ملین امریکی ڈالر 107.6 بلین یعنی 107 ارب ساٹھ کروڑ کے برابر) رقم جمع کروائی ہے، جبکہ باقی رقم کی 50 فیصد ادائیگی پانچ برابر سالانہ قسطوں میں ہو گی۔ ٹیلی نار، زونگ اور جاز نے بقایا 50 فیصد کی پہلی قسط 174.4 ملین امریکی ڈالر ادا کردی ہے۔

پی ٹی اے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے ایک اوور دی ٹاپ (او ٹی ٹی) فریم ورک بھی تیار کررہا ہے، جبکہ دیگر شعبوں کی ضروریات سمیت تمام آئی او ٹی پہلووں کا احاطہ کرنے والے انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی) کے لئے ایک ریگولیٹری فریم ورک کی تیاری بھی مراحل میں ہے۔ اسی طرح وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن (ایم او آئی ٹی) اور پی ٹی اے متعلقہ وزارتوں، صوبائی حکومتوں اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر رائٹ آف وے (آر او ڈبلیو)یعنی حق گزرگاہ کے تیزی سے انتظام کے لئے مربوط اور موثر طریقہ کار کے تحت ایک مشترکہ نقطہ نظر مرتب کریں گے۔

ٹیلی کام کے شعبے میں موثر و منظم مسابقت اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لئے پی ٹی اے سرفہرست رہا۔ پی ٹی اے نے جنوری 2020 سے موبائل ٹرمینیشن ریٹ (ایم ٹی آر) میں کمی کر کے 0.70 روپے کر دیے تاکہ خوردہ نرخوں میں معقول توازن برقرار رکھا جاسکے۔ اس اقدام کا بین الاقوامی بہترین طریقہ کار کے مطابق مزید جائزہ لیا جائے گا۔ چیلینجنگ مسابقتی ماحول کے پیش نظر، آپریٹروں کو مارکیٹ کے تقاضوں کی بنیاد پر مناسب قیمتوں کے تعین کے لئے سبسکرائبر آیڈینٹٹی فیکیش ماڈیولز (سم) کی قیمتیں کم ازکم مقرر کر دی گئیں تھیں۔ تاہم، صارفین کے مفادات کا تحفظ یقینی بناتے ہوئے، تمام موبائل فون آپریٹروں کو سم کی ملکیت سے اخراج / محرومی پر لیے جانے والے چارجز سے روک دیا گیا ہے۔ معاشرے کے پسماندہ طبقے کو موبائل خدمات تک رسائی اور استعمال کو آسان بنانے کے لئے، پی ٹی اے نے معمر شہریوں اور معذور افراد (پی ڈبلیو ڈیز) کے لئے سم سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے متبادل اور آسان طریقہ کار فراہم کیے ہیں۔

87 فیصد آبادی کو بڑے پیمانے پر انٹرنیٹ سروسز کی دستیابی

پی ٹی اے نے انٹرنیٹ پر قابل اعتراض، فحش اور غیر اخلاقی مواد کے حوالے سے بھی فعال نگرانی کے طور پر پاکستان میں اس کی رسائی روک دی۔ اس حوالے سے سال 2016 سے اب تک کل چار لاکھ اٹھارہ ہزار ایک سو انتالیس (418,139) یو آر ایل بلاک کئے گئے۔ زیر جائزہ سال کے دوران، پی ٹی اے نے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ آن لائن مواد مروجہ قوانین اور

قانونی فریم ورک کے مطابق ہو بین الاقوامی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ساتھ روابط قائم کئے۔

صارفین کے مسائل کے پیش نظر پی ٹی اے نے ایک سرشار ٹول فری نمبر کے ذریعے ٹیلی کام سروسز سے متعلقہ شکایات کے اندراج کے لئے ایک کنزیومر سپورٹ سینٹر (سی ایس سی) کا آغاز کیا۔ اس نظام کی بدولت شکایات کے فعال حل کے طریقہ کار کی وجہ سے پی ٹی اے پاکستان سٹیزن پورٹل پر صارفین کے اطمینان کے لحاظ سے سر فہرست رہا۔ ٹیلی کام صارفین میں جعلی ٹیکسٹ میسجز اور فون کالز کے حوالے سے آگاہی کے لئے پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر ایک جامع مہم بھی چلائی گئی جس میں منافع بخش انعامات،لاٹریوں دھوکہ دہی سے متاثرہ صارفین شامل ہیں۔ پی ٹی اے نے ٹیلی کام صارفین کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ان چاہے، غیر ضروری، دھوکہ دہی پر مبنی اور نا مناسب کمیونیکیشنز ریگولیشنز 2009 میں بھی ترمیم کی ہے۔ٹیلی کام سے متعلقہ ترقیاتی کاموں اور ریگولیٹری اقدامات کے حوالے سے صارفین کو مطلع رکھنے اور عوامی رائے سے آگاہ رکھنے کے لئے پی ٹی اے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز بشمول فیس بک اور ٹویٹر پرفعال ہے ۔

صارفین کو اعلیٰ و معیاری ٹیلی کام سروسز کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے پاکستان کے 21 شہروں میں موبائل فون آپریٹروں کے کوالٹی آف سروس سروے (کیو او ایس)اور ڈرائیو ٹیسٹ سیشنز منعقد کئے گئے اور کی پرفارمنس انڈیکیٹرز (کے پی آئیز) کی بنیاد پر آپریٹروں کو کارکردگی بہتر کرنے اور لائسنس کے معیار کے مطابق کوالٹی آف سروس (کیو او ایس) برقرار رکھنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔

حکومت پاکستان کے"ڈیجیٹل پاکستان" اقدام کی روشنی میں پی ٹی اے تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کرنے، بہتر ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، اور روز افزوں ترقی کرتی ٹیکنالوجی کے فروغ اور مطلوبہ ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کی فراہمی کا پابند ہے جس میں آئی او ٹی، وی او ایل ٹی ای، اور 5 جی شامل ہیں۔ ان تمام اختراعات کا اہم وسیلہ مطلوبہ سپیکٹرم کی دستیابی ہے، جس کے لئے آئندہ سال مطلوبہ سپیکٹرم کی نیلامی و تو جیہہ کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔اس حوالے سے پی ٹی اے نے پہلے ہی درخواست برائے تجاویز (آر ایف پی) کا اجراء کر دیا ہے جس میں 1800 میگا ہرٹز اور 2100 میگا ہرٹز میں سپیکٹرم کی نیلامی کے جائزے کے لئے بین الاقوامی مشیروں کی شمولیت ، اور آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت پاکستان میں سپیکٹرم کی نیلامی کے حوالے سے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

ملک میں ڈیٹا سروسز کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لئے بین الاقوامی رابطے، بینڈوڈتھ کی گنجائش، فائبر فٹ پرنٹ، اور نیٹ ورک ریڈنڈینسی کی بہتری کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں ۔ جدید ٹیلی کام سروسز کی فراہمی کے حوالے سے انٹرنیٹ کا موثر دائرہ کار مزید بڑھاتے ہوئے بین الاقوامی پلیٹ فارمز، فورمز، اور اداروں کے ساتھ عمل دخل کے ذریعے پاکستانی عوام کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔

پی ٹی اے محض پاکستان کے ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے کو ریگولیٹ کرنے کے لئے ہی نہیں بلکہ مجموعی طور پر ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے لئے ایک رہنما کے طور پر سامنے آیا ہے ۔ موثر، کم نرخ، اور مسابقتی ٹیلی کام سروسز کی دستیابی کے فروغ اور صارفین کے تحفظ کے فریم ورک پر عمل درآمد کرکے ملک کو فخر بخشا ۔ منصفانہ مسابقت کی حوصلہ افزائی، ٹیلی کام کے نظام کی تیز رفتار جدت کی ہم آہنگی برقرار رکھنا، باخبر پالیسی سازی میں شراکت، اور شراکت داری کی طرز پر مشترکہ عملی اقدامات کے تحت اقدامات کرنا محض چند شعبوں میں نمایاں بہتری کی علامات ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی ٹیلی کمیونیکیشنز کے محاذ پر، قومی مفاد میں اٹھائے گئے جرات مندانہ و بہترین اقدامات سے پی ٹی اے کو اپنے لئے ایک نیا مقام ملا ۔ اس بات کا ثبوت یہ غیر معمولی رفتار ہے جس میں گذشتہ سال کے دوران ٹیلی کام کی خدمات میں اس احترام کے ساتھ اضافہ ہوا کہ پی ٹی اے پاکستان کے بین الاقوامی ریگولیٹری ماحول کے حصول میں کامیاب رہا ہے۔ تنظیمی سطح پر ہم آہنگی اور ٹیم ورک کی بدولت بڑے پیمانے پر شعبے اور قوم کی اجتماعی تغیر پذیری نے پی ٹی اے کو ایک با وقار مقام دیا۔

پاکستان میں 21 شہروں میں سروس کے معیار کو جانچنے کے لئے سروے

پاکستان میں آزمائشی بنیادوں پر پہلی کامیاب 5 جی سروس

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی
PTA

ٹیلی کمیونیکیشن مارکیٹ
کے اعدادو شمار

ٹیلی ڈینسٹی موبائل فون اور ایف ایل ایل و ڈبلیو ایل ایل

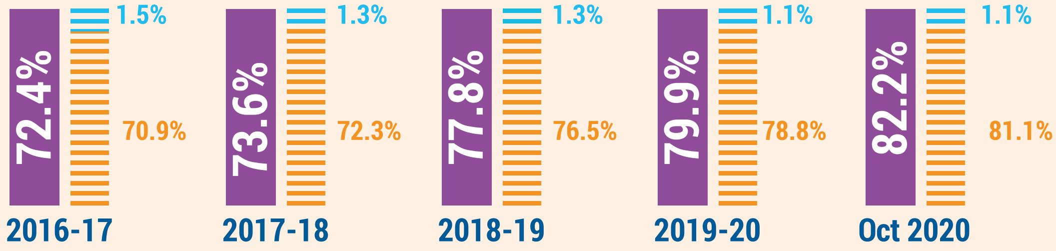

ٹوٹل | ایف ایل ایل و ڈبلیو ایل ایل | موبائل فون

صارفین موبائل فون اور ایف ایل ایل و ڈبلیو ایل ایل (ملین)

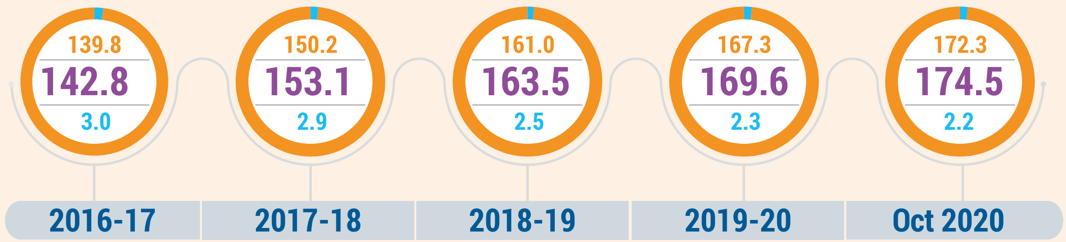

ٹوٹل | ایف ایل ایل و ڈبلیو ایل ایل | موبائل فون

براڈ بینڈ کی شرح دستیابی موبائل براڈ بینڈ اور فکسڈ براڈ بینڈ

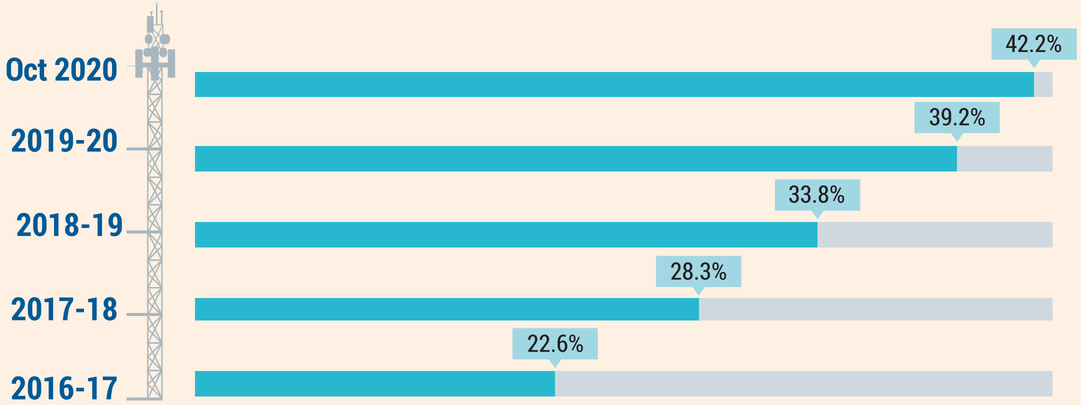

براڈ بینڈ صارفین موبائل براڈ بینڈ اور فکسڈ براڈ بینڈ (ملین)

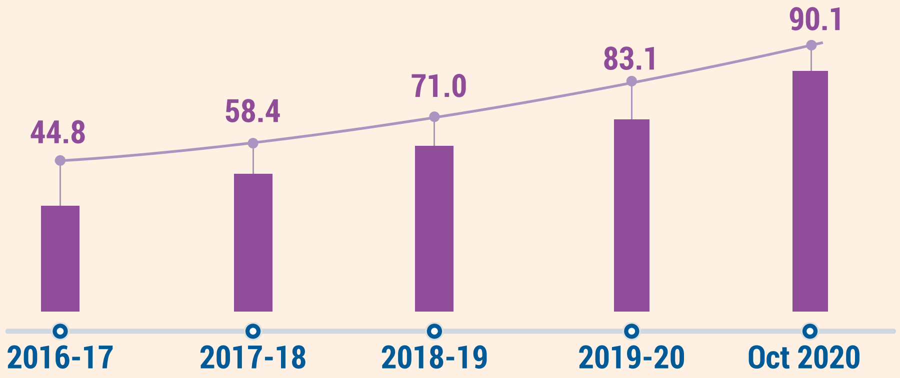

موبائل فون سیل سائٹس

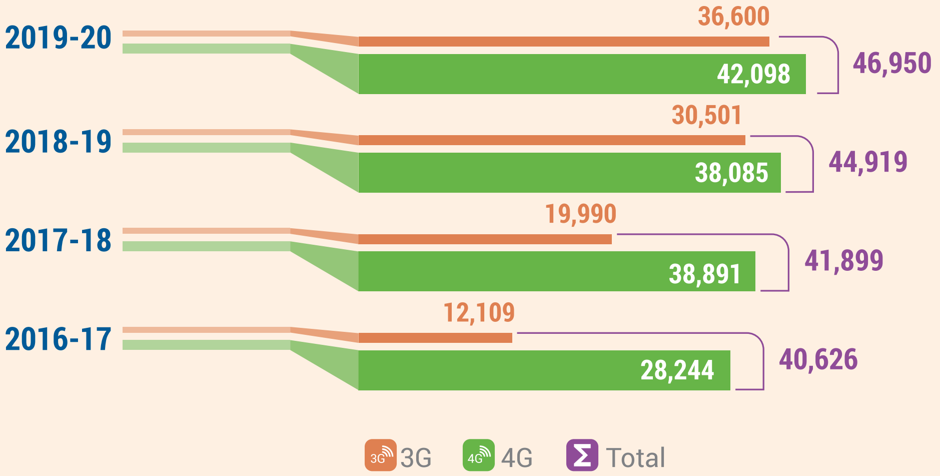

نوٹ : صرف 2جی سیل سائٹس کی نمائندگی کرنے والی کل سیل سائٹس

موبائل فون ڈیٹا کا استعمال (پیٹا بائٹس)

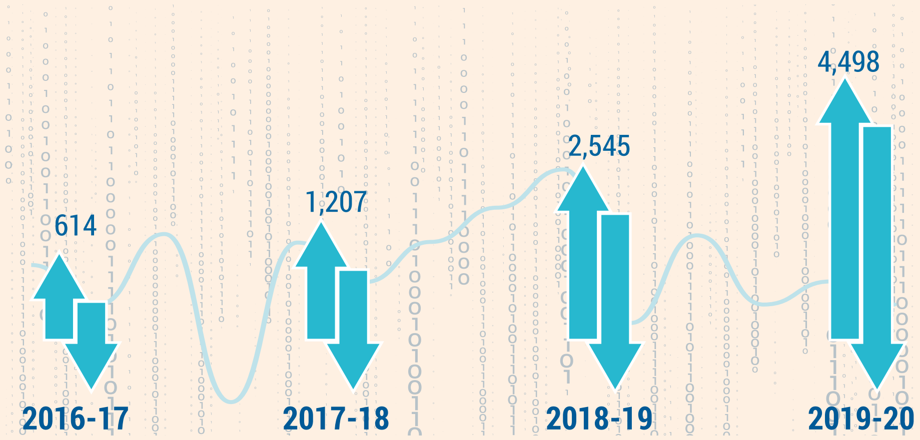

ٹیلی کام آمدنی (بلین روپے)

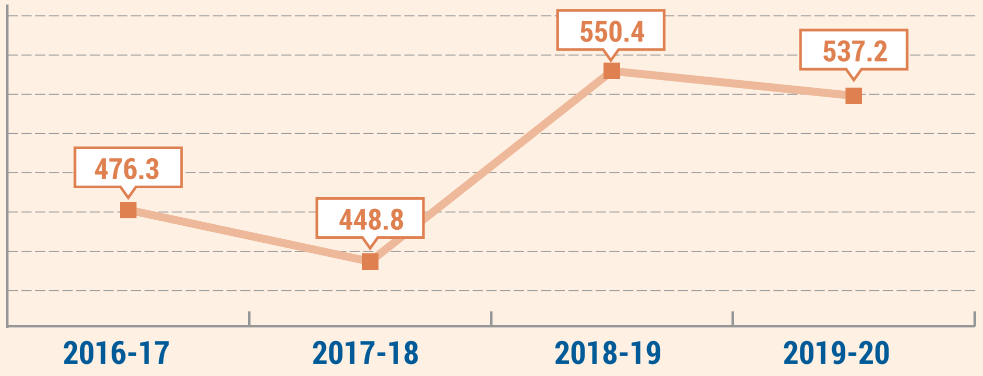

قومی خزانے میں ٹیلی کام کا حصہ (بلین روپے)

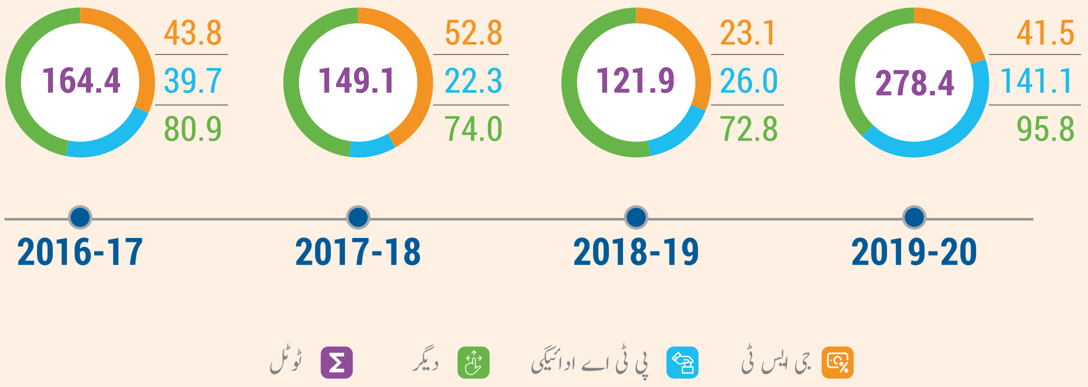

پی ٹی اے کی ادائیگی بشمول یو ایس ایف اور آر اینڈ ڈی فنڈ*

کل ٹیلی کام سرمایہ کاری (یو ایس ڈالر ملین)

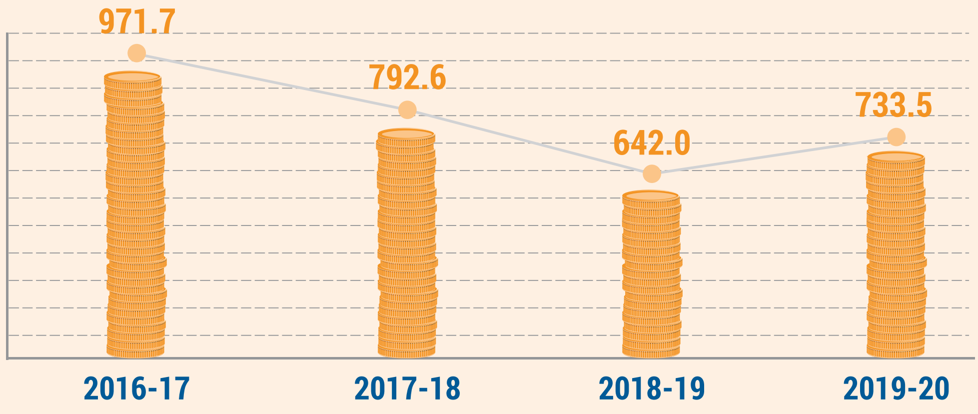

ٹیلی کام میں براہ راست بیرونی سرمایہ کاری کا بہاؤ (یو ایس ڈالر ملین)

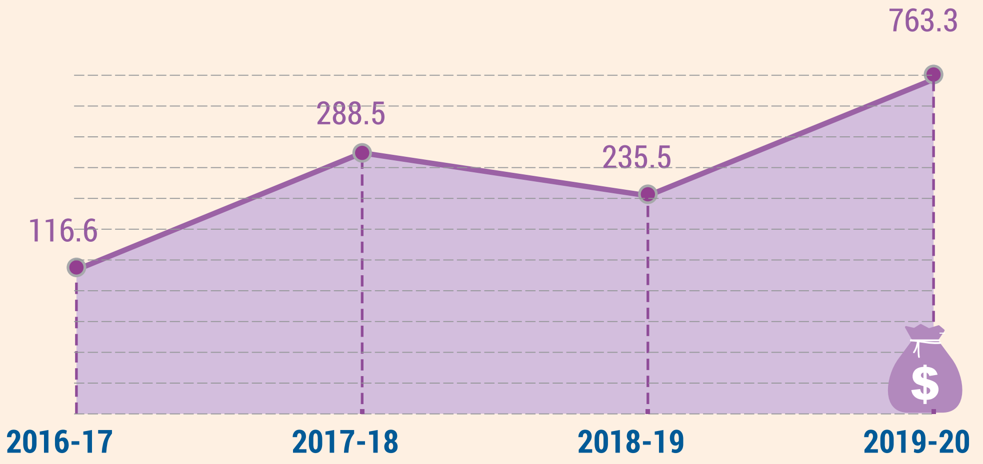

موبائل ویلیٹ ایجنٹس

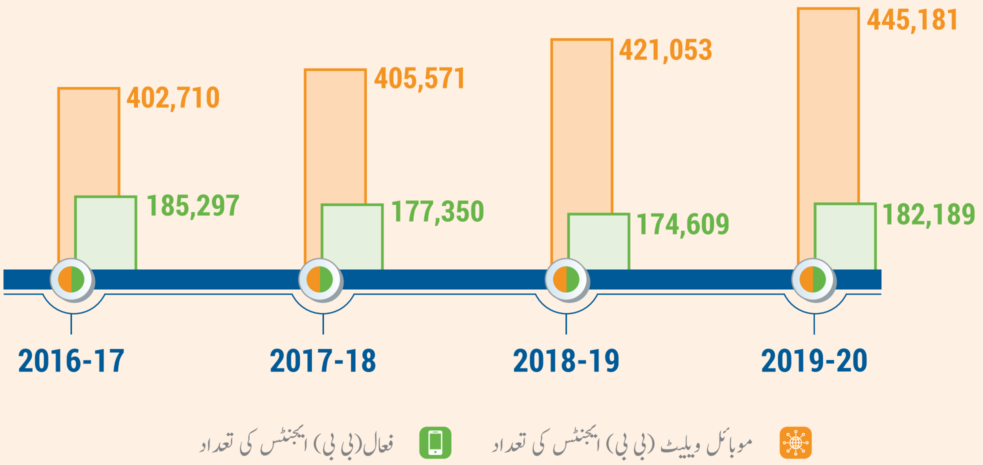

موبائل ویلیٹ اکاؤنٹس

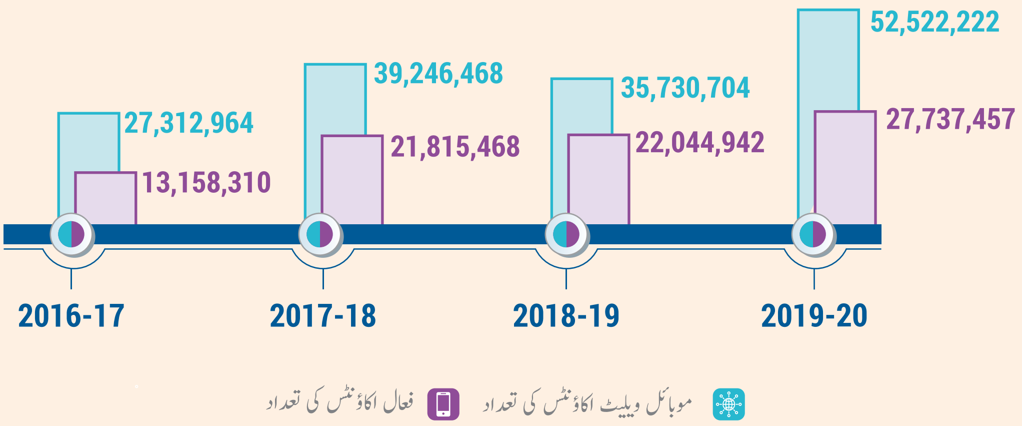

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی

تصویری جھلکیاں

صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) کے ساتھ بات چیت کے دوران،
جنہوں نے ان سے 13 جنوری 2020 کو ایوان صدراسلام آباد میں ملاقات کی۔

چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) کویڈ - 19 وبا کے دوران ہواوے (چین) سے آنے والے ایک وفد کے ممبران کے ہمراہ
وفد نے 7 مئی 2020 کو اسلام آباد کا دورہ کیا۔

ممبر فنانس محمد نوید، چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) کی جانب سے 11 سے 12 فروری، 2020 کو" بذریعہ موبائل پائیدار ترقیاتی اہداف کا حصول " کے موضوع پر بین الاقوامی ورکشاپ کے شرکاء میں سے ایک کو سرٹیفکیٹ پیش کررہے ہیں۔

پی ٹی اے کے ممبر فنانس محمد نوید، چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ)، ممبر کمپلائنس اینڈ انفورسمنٹ ڈاکٹر خاور صدیق کھوکھر، اور پی ٹی اے افسران 18 فروری 2020 کو اسلام آباد میں پی ٹی اے کے کنزیومر سپورٹ سینٹر کی افتتاحی تقریب کے موقع پر۔

ویون گروپ جاز کے چیف آپریٹنگ آفیسر سرگی ہیریرو، چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) سے 20 فروری 2020 کو اسلام آباد میں ملاقات کر رہے ہیں۔

چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) 30 جنوری 2020 کو اسلام آباد میں پی ٹی اے ہیڈ کوارٹرز میں منعقدہ میٹنگ کے بعد اے پی اے سی، جی ایس ایم اے کے سربراہ جولین گورمن کو یادگار پیش کرتے ہوئے۔ بات چیت کے دوران باہمی تعاون کے امور پر گفت و شنید کی گئی۔

چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) پی ٹی اے اور وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن کے افسران کے ساتھ ایک گروپ فوٹو میں۔ یہ سرگرمی روہڈے اور شوارز پاکستان کے زیر اہتمام، 6 سے 7 نومبر 2019 کو "نیٹ ورک پرفارمنس اسکورنگ اور 5 جی ٹیکنالوجی" کے موضوع پر منعقدہ تربیتی سیشن کی اختتامی تقریب تھی۔

چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ(ریٹائرڈ) کلیئر ڈیوی، ڈائریکٹر پبلک پالیسی واٹس ایپ (فیس بک) کے ہمراہ، جنہوں نے 2 اکتوبر، 2019 کو پی ٹی اے ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں ان سے ملاقات کی۔

ممبر کمپلائنس اینڈ انفورسمنٹ پی ٹی اے ڈاکٹر خاور صدیق کھوکھر 13 نومبر، 2019 کو انڈونیشی وفد کے سربراہ کو پی ٹی اے کے دورے کے دوران یادگار پیش کررہے ہیں۔

چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) اور پی ٹی اے کے افسران 15 اکتوبر 2019 کو منعقدہ "ان لاکنگ رورل موبائل کوریج،" کے موضوع پر منعقدہ پی ٹی اے جی ایس ایم اے ورکشاپ کی اختتامی تقریب میں شریک ہیں۔

چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) 17 اکتوبر، 2019 کو بات چیت کے دوران اے پی اے سی، جی ایس ایم اے کے سربراہ جولین گورمن کے ساتھ باہمی تعاون کے شعبوں پر تبادلہ خیال کررہے ہیں۔

چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ)؛ محمد نوید (ممبر فنانس) ڈاکٹر خاور صدیق کھوکھر (ممبر کمپلائنس اینڈ انفورسمنٹ) اور پی ٹی اے کی سینئر انتظامیہ نے 7 اکتوبر 2020 کو جاز کے ڈیجیٹل ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا۔

چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) ستمبر 2019 میں منعقدہ آئی ٹی سی این ایشیا میں زونگ کے اسٹال کا جائزہ لے رہے ہیں۔

مبمبر کمپلائنس اینڈ انفورسمنٹ پی ٹی اے ڈاکٹر خاور صدیق کھوکھر بہ ہمراہ وفاقی وزیر برائے آئی ٹی اینڈ ٹی سید امین الحق اور سیکرٹری وزارت آئی ٹی اینڈ ٹی شعیب احمد صدیقی 21 اکتوبر 2020 کو جی ایس ایم اے کے زیر اہتمام "ڈیجیٹل پاکستان کی ترقی" کے موضوع پر منعقدہ گول میز اجلاس میں شریک ہیں۔

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی
PTA

باب اول

اہم ریگولیٹری اقدامات

اہم ریگولیٹری اقدامات

نمو میں غیر معمولی کثیرالجہتی اضافہ گذشتہ ایک دہائی سے ٹیلی کام شعبے کا خاصا رہا ہے۔ غیر مستحکم مسابقت، غیر واضح حدود، ٹیکنالوجی کے رسیا صارفین اور عمودی صنعتوں کے اثرات نے عصر حاضر کے گیگا بائٹ کے ریگولیٹرز کے لئے مجموعی طور پر مقابلے کو سخت ترین بنا دیا ہے۔

بین الاقوامی ٹیلی کمیونیکیشن یونین (آئی ٹی یو) کے جاری کردہ عالمی آئی سی ٹی ریگولیٹری آوٹ لک (جی آئی آر او) 2020 میں فورتھ جنریشن ریگولیٹر (جی 4) کی حیثیت کا حامل پی ٹی اے ، عالمی سطح پر تسلیم شدہ اضافے کے رجحانات کے نتیجے میں معاشی و معاشرتی پالیسی اہداف کے پیش نظر مربوط ضابطوں پر یقین رکھتا ہے۔ عالمی رجحانات کی تبدیلی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے، پی ٹی اے اب مشترکہ ضابطہ اخلاق اور فیصلہ سازی کے ذریعہ چلنے والے باہمی تعاون پر توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہے۔اگرچہ سال 2020 کوویڈ- 19 سے وابستہ سرگرمیوں کا سال تھا لہٰذا اس دوران کیے گئے باقاعدہ اقدامات نے ٹیلی کام کے شعبے کو ایک عزم کے ساتھ مشکلات کا سامنا کرنے کے قابل بنا دیا جس سے قوم ایک نئے عام دور کی جانب رواں دواں ہو گئی ۔ اس باب میں زیر جائزہ سال کے دوران پی ٹی اے کے اہم اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے ۔

5 جی کا منصوبہ اورٹیکنالوجی کا آزمائشی بنیادوں پر آغاز :

ٹیلی کام پالیسی 2015 میں جدید اور مستقبل کی ٹیکنالوجیز کے تجارتی آغاز اور سازگار ٹیسٹ اور ترقیاتی ماحول کے قیام کے لئے شرائط شامل تھیں۔جس کے نتیجے میں پاکستان میں 5 جی کے قیام کے لئے قومی حکمت عملی تیار کی گئی۔ دستاویز میں آئندہ پانچ سالوں کے دوران ملک میں مستقبل کی ٹیکنالوجیز متعارف کرانے کے لئے مدلل معلوماتی منصوبہ ، اور لائحہ عمل کی تیاری شامل ہے۔
5 جی خدمات کے تجارتی آغاز سے قبل پی ٹی اے نے 5 جی ٹیکنالوجی اور اس سے وابستہ خدمات کی تیاری کے حوالے سے ایک لائحہ عمل تیار کیا۔ پاکستان میں مستقبل کے وائرلیس نیٹ ورکس کے تعارف اور آزمائش کے لئے جاری کردہ پالیسی ہدایات کے تحت، 29 نومبر، 2018 کو اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی گئی تھی، اور فریم ورک کا مسودہ پی ٹی اے کے پورٹل پر رکھا گیا تھا۔ مزید یہ کہ پی ٹی اے نے محدود ماحول کے تحت اور غیر تجارتی بنیادوں پر 5 جی خدمات کے آزمائشی ٹیسٹ کی اجازت دی ۔ سی ایم پاک، جاز اور ٹیلی نار کے ذریعہ بالترتیب اگست 2019 ، جنوری 2020 اور مارچ 2020 میں 5 جی کا آزمائشی بنیادوں پر کامیاب آغاز ہوا۔ یہ جنوبی ایشیائی ممالک میں 5 جی خدمات کے پہلے آزمائشی آغاز تھے، جس میں ڈاون لوڈ کی رفتار 1 گیگا بٹس فی سیکنڈ (جی بی پی ایس) سے زائد ریکارڈ کی گئی تھی۔ اس طرح پاکستان کو خطے میں آزمائشی بنیادوں پر 5 جی کے تعارف کا علمبردار تسلیم کیا گیا۔
پی ٹی اے کے مطابق 5 جی ٹیکنالوجی کی بدولت وسیع پیمانے پر ڈیوائسز کے ذریعے کئی گنا تیز رفتار ، نئی ایپلی کیشنز کا استعمال کرتے ہوئے ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک انقلاب برپا ہو جائے گا۔ مزید برآں، باہمی تعاون کے ساتھ ملک میں ٹیکنالوجی کی دنیا کا یہ سفر رپورٹ میں خصوصی فیچر کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔

اگست 2019 میں اسلام آباد میں زونگ کی جانب سے 5 جی کی آزمائشی تقریب میں شریک وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونیکیشن کے سیکریٹری، چیئرمین پی ٹی اے، اور زونگ انتظامیہ کے ممبران

فورتھ جنریشن ریگولیٹر

پی ٹی اے کو فورتھ جنریشن ریگولیٹر (جی 4)کا درجہ حاصل ہوا اورپاکستان یہ مقام حاصل کرنے والا جنوبی ایشیا کاپہلا ملک بن گیا۔ ایشیا پیسیفک کے 38 ممالک میں سے، صرف 8فیصد ریاستیں ہی جی4 کی حیثیت حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہیں۔

پاکستان نے ریگولیٹری اتھارٹی کے لئے 20 میں سے 20 نمبر حاصل کئے، ریگولیٹری مینڈیٹ میں 22 میں سے 19نمبر ریگولیٹری رجیم

پانچ سر فہرست ایشیا پیسفک ریگولیٹرز

GEN	Score	
G5	130.5	سنگا پور
G5	109.5	جاپان
G4	94.5	آسٹریلیا
G4	88.0	پاکستان
G4	87.0	ملائیشیا

Source: ITU 2019

میں 30 میں سے 22اور مسابقتی فریم ورک کے لئے 28میں سے 27 نمبر حاصل کیے۔ رپورٹ میں "باہمی تعاون کے ساتھ ریگولیشن" کی جانب پاکستان کے سفر کو خصوصی طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔

آئی ٹی یو سے 5جی ریگولیٹر کی حیثیت کا حامل پی ٹی اے پاکستان میں ڈیجیٹل تبدیلی اور سماجی و معاشی فوائد کے پیش نظر صارفین کے مفادات کے تحفظ اور عوامی نجی تعاون کے فروغ کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔

پاکستان سٹیزن پورٹل پر شکایات کا ازالہ

حکومت پاکستان کی جانب سے متعارف کردہ اور وزیر اعظم آفس کے زیر انتظام عوامی شکایات کے ازالے کے پہلے آن لائن نظام پاکستان سٹیزن پورٹل (پی سی پی) نے پی ٹی اے کو صارفین کی شکایات کے موثر تدارک کے لئے ملک کا سب سے بہترین ادارہ تسلیم کیا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر پورٹل کے ذریعے لاتعداد شکایات موصول ہونے پر پی ٹی اے شکایات کے ازالے کے حوالے سے دس ریگولیٹرز میں سر فہرست ہے۔ پی سی پی کے جون 2020 میں ہونے والے جائزے کے مطابق پی ٹی اے کو ان دس سر فہرست دفاتر میں پہلے نمبر پر رکھا گیا ہے، جس میں صارفین کے اطمینان کی شرح 48 فیصد دیکھائی گئی۔

ڈی آئی آر بی ایس کا تعارف

ستمبر 2019 میں آئی ٹی یونیشنل براڈکاسٹنگ اینڈ ٹیلی کیمونیکیشن کمیشن (این بی ٹی سی) کی جانب سے ایشیا پیسفک ریگولیٹرز راونڈ ٹیبل میں ڈی آئی آر بی ایس کے کامیاب نفاذ کو سراہا اور تسلیم کیا گیا۔ اسی تقریب میں موبائل اور وائرلیس فورم اور کوالکام نے بھی پی ٹی اے کی اس نظام کے ذریعہ غیر قانونی ڈیوائسز کی درآمد کی روک تھام کے حوالے سے کاوشوں کا اعتراف کیا۔ پاکستان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ دنیا کا واحد ملک ہے جس نے ایک آزاد اور غیر جانبدار نظام (اوپن سورس سسٹم) کی حیثیت سے ڈی آئی آر بی ایس کا نفاذ کیا۔

ایف بی آر کے ساتھ مل کر سال 2018 میں متعارف کردہ ڈی آئی آر بی ایس پاکستان کے موبائل نیٹ ورکس سے مربوط آل انٹرنیشنل موبائل ایکویپمنٹ آئی ڈینٹیٹیز (آئی ایم ای آئیز) کی شناخت اور تعمیل کی بنیاد پر ان کی درجہ بندی کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ نظام نہ صرف غیر قانونی ڈیوائسز کی درآمد اور استعمال کی روک تھام میں مددگار ہے بلکہ غیر معیاری، جعلی اور غیر قانونی طور پر درآمد شدہ موبائل ڈیوائسز کی شناخت اور موبائل نیٹ ورکس پر غیر منظور شدہ ڈیوائسز کا اندراج اور انہیں بلاک بھی کرتا ہے۔

موبائل فون لائسنسوں کی تجدید:

حکومت پاکستان نے ٹیلی نار پاکستان، جاز، اور سی ایم پاک کے موبائل فون لائسنسوں کی تجدید کے لئے 9 مئی 2019 کو پالیسی ہدایات جاری کی۔ فریکوئنسی اسپیکٹرم کے 900 اور 1800 میگا ہرٹز میں فی میگا ہرٹز کی تجدید کی فیس بالترتیب تین کروڑ 95 لاکھ (39.5 ملین) امریکی ڈالر اور 2 کروڑ 95 لاکھ (29.5 ملین) امریکی ڈالر مقرر کی گئی ہے۔ موبائل فون آپریٹروں نے تجدیدی فیس کا 50فیصد یعنی 68 کروڑ 78 لاکھ (687.8 ملین) امریکی ڈالر جو کہ 107.6 ارب پاکستانی روپے کے برابر قومی خزانے میں جمع کرایا، جبکہ باقی رقم کا 50 فیصد پانچ برابر سالانہ قسطوں میں اداکیا جائے گا۔ ٹیلی نار، زونگ اور جاز نے بقیہ 50فیصد کی پہلی قسط 17 کروڑ 44لاکھ (174.4 ملین) امریکی ڈالر ادا کردی ہے۔ قابل تجدید فیسوں کی وصولی کے عمل نے پاکستان میں بڑے موبائل فون آپریٹروں کی خدمات کا تسلسل یقینی بنایا نیز مناسب مالی معاونت بھی حاصل ہوئی۔

مربوط و تجارتی لائسنس کی تجدید:

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (ری آرگنائزیشن) ایکٹ 1996 کے سیکشن 39، 40، اور 41 (3) کے تحت یکم جنوری 1996 کو 25 سال کی مدت کے لئے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ (پی ٹی سی ایل)، نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی (این ٹی سی)، اور سپیشل کمیونیکیشن آرگنائزیشن (ایس سی او) کو مربوط لائسنس جاری کئے گئے۔ ان لائسنس کی مدت 31 دسمبر 2020 تک تھی۔ لہٰذا، اس ایکٹ کے تحت، پی ٹی اے نے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت

آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں سپیکٹرم کی نیلامی

پی ٹی اے کی ہدایت کے پیش نظر فریکوئنسی ایلوکیشن بورڈ (ایف اے بی) نے کمیونیکیشن اور تیز رفتار ڈیٹا سروسز کی روز افزوں ضروریات اور بڑھتی ہوئی مانگ کو مد نظر رکھتے ہوئے آزاد وجموں کشمیر (اے جے کے) اور گلگت بلتستان (جی بی) میں تیز رفتار براڈ بینڈ خدمات کی فراہمی کے لئے سپیکٹرم کا جائزہ لیا۔ پی ٹی اے نے اے جے کے اور جی بی کے لئے سپیکٹرم کی نیلامی کا منصوبہ بنایااس حوالے سے پالیسی سفارشات کا اختیار حکومت پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر کو تفویض کیا گیا۔ نیلامی کا عمل متعلقہ وزارتوں کی جانب سے پالیسی ہدایات کے موصول ہونے پر مکمل ہوگا۔ توقع ہے کہ سپیکٹرم کی نیلامی کے بعد آپریٹروں کے لئے بہتر بینڈوڈتھ دستیاب ہوں گی۔ جس سے اے جے کے اور جی بی کے عوام کو جدید ترین موبائل براڈ بینڈ ڈیٹا خدمات کی فراہمی کے لئے راہ ہموار ہوگی۔

کے ذریعے تجدیدی عمل کا آغاز کیا۔ تجارتی و عملی مواصلاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے پی ٹی اے نے سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ (ایس ایس جی سی ایل) اور پاکستان ریلوے کو ٹیلی کمیونیکیشن کے نظام اور خدمات کو فعال کرنے کے لئے تجارتی لائسنس جاری کئے۔ ان لائسنسوں کی تجدید کا عمل بھی تمام اسٹیک ہولڈرز کے اتفاق رائے اور ٹیلی کام پالیسی کے مطابق شروع کیا گیا ہے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران، ٹیلی کام کے لئے 62 لائسنس اور ریڈیو بینڈ سروسز کے لئے 48 لائسنس جاری کیے گئے۔ ان کے اثرات رپورٹ کے آخری حصے میں تفصیلات کے طور پر شامل کئے گئے ہیں (ضمیمہ ملاحظہ کریں)۔

موبائل صارفین کو رقوم کی واپسی

3 جولائی، 2019 کے سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں موبائل فون آپریٹروں کو سروس اوردیکھ بھال کے نرخ لاگو کرنے سے روک دیا گیااس حوالے سے پی ٹی اے نے موبائل فون آپریٹروں کو ہدایات جاری کیں کہ پری پیڈ ری چارج پر لگائے گئے سروس چارجز کی وصولی فوری طور پر بند کردیں اور 24 اپریل تا 10 جولائی، 2019 تک پہلے سے جمع شدہ 9.2 ارب روپے بھی اپنے متعلقہ صارفین کو واپس کردیں۔

پی ٹی اے کے فعال نقطہ نظر کے نتیجے میں موبائل صارفین کو 6.9 ارب روپے سے زائد رقم کی واپسی ممکن ہوئی۔واضح رہے کہ ٹیلی نار اور یوفون نے اپنے صارفین کو پوری رقم واپس کردی جبکہ جاز پی ٹی اے کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر پوری طرح عمل کرنے میں ناکام رہا جس کے نتیجے میں جاز کو شوکاز نوٹس جاری کیا گیا۔ زونگ کو بھی اپنے صارفین کو رقم واپس نہ کرنے پر نوٹس جاری کیا گیا۔ تاہم قانونی چارہ جوئی کے حوالے سے حتمی فیصلہ عدالت عظمٰی کے پاس زیر التوا ہے۔

سم کی کم از کم قیمت کی ڈی ریگولیشن

پی ٹی اے نے کسی بھی نئی سم کے اجراءکے لئے ہر سم کی کم سے کم قیمت 200 روپے (8 نومبر، 2016 کو جاری نوٹیفیکیشن کے مطابق) مقرر کر دی ہے۔ اس نوٹیفیکیشن کا مقصدموبائل فون آپریٹروں کو آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت پاکستان بھر میں سم خریدنے پر صارفین سے ہر طرح کے چارجز/ ٹیکس کی وصولی سے روکنا ہے۔ یہ فیصلہ موبائل فون آپریٹروں کی جانب سے سم رد کرنے کی قیمت 300 روپے مقرر کرنے کی تجویز پر سماعت کے بعد لیا گیا تھا، اور یوفون نے پی ٹی اے سے درخواست کی تھی کہ وہ موبائل فون آپریٹروں کے ذریعہ صفر پرائس (مفت) سم فروخت کرنے کی صورت میں ڈمپنگ کے طریقوں پر قابو پانے کے لئے اقدامات کریں۔ تاہم متعدد سروے کے دوران سامنے آنے والے نتائج سے پی ٹی اے کی ہدایات پر عدم تعمیل کی صورت میں انہیں انتباہی نوٹسز جاری کئے گئے۔

اگست 2018 میں، یوفون نے پی ٹی اے سے درخواست کی کہ چیلنجنگ مسابقتی ماحول کی بدولت سم کی 200 روپے کم از کم خوردہ قیمت کے نفاذ میں دشواری کی وجہ سے سموں کی کم از کم قیمت فروخت پر نظر ثانی کی جائے۔ان مقاصد کے پیش نظر پی ٹی اے نے شعبے سے مشاورت،ازخود جائزہ، اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تبادلہ خیال کیا، اور سموں کی کم از کم قیمت فروخت کی منسوخی کے حق میں فیصلہ کیا۔ فیصلے کے مطابق ٹیلی کام کنزیومر پروٹیکشن ریگولیشن 2009 کے سیکشن 8 کے تحت موبائل فون آپریٹر آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت پاکستان کے اندر سموں کی فروخت کے حوالے سے کوئی ٹیکس عائد نہیں کریں گے اور نہ ہی صارفین کو سم فروخت کرتے وقت غیر مناسب تجارتی طریقوں کا سہارا لیں گے۔

معمر شہریوں اور خصوصی افراد کو سموں کی فروخت

سال 2014 میں پی ٹی اے نے سم کے اجراء کے لئے بائیو میٹرک تصدیق لازم کر دی۔ تاہم یہ فیصلہ بزرگ شہریوں اور خصوصی (معذور) افراد (پی ڈبلیو ڈیز) کے مفاد میں بہتر ثابت نہیں ہوسکا کیونکہ انہیں سم خریدنے کے لئے مرکز فروخت تک رسائی کے حصول میں دشواری کا سامنا درپیش تھا۔ اس حوالے سے خصوصی اقدامات کے طور پر، وزیر اعظم کے پرفارمنس ڈلیوری یونٹ (پی ایم ڈی یو) نے صارفین کے اس طبقے کی سہولت کے پیش نظر سموں سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے ایک متبادل طریقہ کار کے نفاذ کے لئے ہدایات جاری کیں۔بنیادی اسٹیک ہولڈرز جیسے قومی ڈیٹا بیس اور رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) اور موبائل فون آپریٹروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کے ذریعے سم سے متعلقہ معاملات کے لئے ایک متبادل طریقہ کار کے نفاذ کے لئے اقدامات اٹھائے گئے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے معاشرے کے پسماندہ طبقے کو موبائل سروسز تک رسائی اور استعمال کے سلسلے میں آسانی ہوگی۔ اس حوالے سے موبائل فون آپریٹروں کی باقاعدگی سے جانچ کے ساتھ نگرانی کی جارہی ہے۔واضح رہے کہ

پاکستان کے آبادیاتی نظام کے مطابق ملک کی کل آبادی کا 4فیصد حصہ 65 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد پر مشتمل ہے۔

موبائل سروسز کے نرخنامے

موبائل ٹرمینیشن ریٹس (ایم ٹی آر) عام طبقے کے تحفظ کے لئے بنیادی طور پر بالخصوص مجوزہ نیٹ ورک کے باہر (آف نیٹ) کالوں کے توازن میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان میں موبائل فون شعبے کے بدلتے ہوئے مارکیٹ ڈھانچے کے مطابق موجودہ ایم ٹی آر 0.90 روپے فی منٹ پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ تفصیلی غور و فکر کے بعد پی ٹی اے نے یکم جنوری، 2019 سے دوسرے موبائل نیٹ ورکس یا فکسڈ نیٹ ورکس سے موبائل نیٹ ورکس پر ختم شدہ تمام قسم کی کالز (مقامی، طویل فاصلاتی اور بین الاقوامی آمد) کے لئے ایم ٹی آر 90 پیسے سے 80پیسے تک کم کئے اور سال 2020 میں یہ شرح مزید کم کر کے حد 70 پیسے مقرر کر دی ۔ صارفین کی سہولت کے لئے بین الاقوامی بہترین طریقہ کار کے مطابق ایم ٹی آر کا مزید جائزہ لیا جائے گا۔

قابل اعتراض مواد کے خلاف اقدامات

قابل اعتراض مواد کی روک تھام کے حوالے سے اقدامات پی ٹی اے کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں تاکہ انٹرنیٹ قابل اعتراض مواد سے محفوظ ہو اور بچے اور نوجوان فحاشی پر مبنی مواد دیکھنے کے بجائے انٹرنیٹ کی حیرت انگیز دنیا سے استفادہ کر سکیں۔ اس حوالے سے عملی اقدامات کے تحت پی ٹی اے نے 384 ،2ویب سائٹس کی ایک فہرست حاصل کی اور انٹرپول کے ذریعے فحش مواد کی نشاندہی کرتے ہوئے متعدد یو آر ایل اور ویب سائٹس بند کر دی گئیں۔ یہ ایک جاری عمل ہے کیونکہ لاکھوں ویب صفحات روزانہ کی بنیاد پر انٹرنیٹ پر اپلوڈ کئے جاتے ہیں لہٰذا اس حوالے سے نگرانی کا عمل مجموعی طور پر انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

اگرچہ لاکھوں ویڈیو کلپس سے متاثرہ تمام معروف فحش ویب سائٹس کی ملک میں رسائی بند کر دی گئی تاہم اس کے باوجود صارفین پراکسی سرور ، ورچوئل پرائیوٹ نیٹ ورکس (وی پی این)اور خصوصی براوزرز وغیرہ کے ذریعے ان ویب سائٹس تک رسائی کے حصول میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ پی ٹی اے ایسی ویب سائٹس کو بند کرنے کے حوالے سے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے باوجود اس کے کہ وی پی این کے ذریعے غیر قانونی مواد تک رسائی کی جارہی ہے ۔ ویب سائٹس بلاک کرنے کے کے ساتھ ساتھ پی ٹی اے نے پرنٹ میڈیا کے ذریعے آگہی اور رویے میں تبدیلی کی مہمیں بھی چلائی ہیں۔

مندرجہ ذیل جدول میں بلاک کئے جانے والے لنکس کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے ۔

قابل اعتراض یو آر ایل مواد کی بندش

Total	2019 سے 2020	2016 سے 2019	Category
5,499	503	4,996	توہین عدالت
11,906	5,053	6,853	سالمیت پاکستان
32,885	6,910	25,975	عظمت اسلام
2,287	1,059	1,228	بہتان تراشی / نقالی
1,766	1,062	704	متفرقات
348,560	5,237	343,323	شائستگی / ضابطہ اخلاق
354	1	353	پراکسی
14,882	8,161	6,721	فرقہ وارانہ / نفرت انگیز تقاریر
418,139	**27,986**	**390,153**	**کل**

کنزیومر سپورٹ سینٹر

18 فروری 2020 کو پی ٹی اے نے ٹیلی کام سروسز سے متعلقہ شکایات کے اندراج کے لئے ایک کنزیومر سپورٹ سینٹر (سی ایس سی) کا آغاز کیا۔ تربیت یافتہ اور مستعد نمائندوں پر مشتمل سی ایس سی کی خدمات ہفتے کے ساتوں دن صبح 9 بجے سے رات 9 بجے تک دستیاب ہیں۔ صارفین اپنی شکایات کا اندراج ٹال فری نمبر 55055-0800 پر کرا سکتے ہیں۔

یہ سینٹر موبائل فون ٹیلی فونی، انٹرنیٹ سروس فراہم کنندگان (آئی ایس پیز)، فکسڈ اور وائرلیس ٹیلی فونی، ڈی آئی آر بی ایس، ویب مواد کی رپورٹنگ (توہین مذاہب، فحش مواد وغیرہ)، یو اے این، ٹول فری نمبر، یو آئی این کے علاوہ شارٹ کوڈ / سی وی اے ایس کے تعین کے بارے میں شکایات کے حل کے لئے فعال ہو گا۔ سی ایس ای کے ذریعے اوسطا ہر مہینے 38,000 کالیں موصول ہوتی ہیں۔ یہ سہولت صارفین کی ضرورت کے پیش نظر جدید ترین بین الاقوامی معیار ی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے پی ٹی اے کے عزائم کو ظاہر کرتی ہے۔

غیر قانونی آئی ایس پیز کے خلاف اقدامات

ٹیکنالوجی کے فروغ اور براڈ بینڈ پالیسی 2014 کے انضمام کے بعد فکسڈ براڈ بینڈ سروس فراہم کنندگان بڑی تعداد میں کلاس ویلیو ایڈڈ سروسز (سی وی اے ایس) لائسنسنگ رجیم کے مقبول رجحان میں منتقل ہو گئے۔ ماضی قریب میں شعبے نے ایسے افراد اور کمپنیوں کے خلاف متعدد شکایات اٹھائیں جو غیر قانونی طور پر انٹرنیٹ سروسز فراہم کر رہے تھے، جس سے لائسنس یافتہ آپریٹروں کی آمدنی پر منفی اثرات مرتب ہو رہے تھے اور قومی خزانے کو بھی نقصان اٹھانا پڑ رہا تھا۔ اس خلاف ورزی کی روک تھام کے لئے پی ٹی اے نے سخت ترین اقدامات کا سہارا لیا۔ اس طرح، 320 کمپنیوں کے جائزے کے نتیجے میں 73 غیر قانونی آئی ایس پیز کی بینڈوتھ / خدمات معطل کی گئیں۔

ٹیلی کام آپریٹروں پر جرمانے کا اطلاق

غیر قانونی سموں کے خلاف اقدامات

ملک بھر کی مارکیٹ میں غیر قانونی سموں کی دستیابی کی تصدیق کے حوالے سے ایک سروے کے دوران پی ٹی اے کے علم میں موبائل فون آپریٹرز کے فروخت کے مختلف ذرائع کے عمل میں ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔ دوران تحقیقات یوفون اور سی ایم پاک کے غیر قانونی سموں کی فروخت میں ملوث ہونے کے حقائق سامنے آئے ۔ اتھارٹی نے دونوں آپریٹروں کو شوکاز نوٹس جاری کئے، جن کو سنوائی کا موقع بھی فراہم کیا گیا۔ اس عمل کا اختتام بالترتیب سی ایم پاک اور یوفون پر 100 ملین روپے اور 50 ملین روپے جرمانے عائد کرنے کے ساتھ ہوا۔

غیر مجاز انتظامی تبدیلیاں

ورلڈ کال ٹیلی کام لمیٹڈ نے ریگولیٹر کی پیشگی منظوری کے بغیر اور مروجہ قانونی فریم ورک کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انتظامی امور میں خاطر خواہ تبدیلیاں کیں۔ جس کی وجہ سے پی ٹی اے نے کمپنی کو شو کاز نوٹس جاری کر دیا اور ساتھ ہی سنوائی کا موقع بھی فراہم کیا۔ کمپنی قانونی ذمہ داریوں پر عمل پیرا نہ ہوئی اور پی ٹی اے کو مطمئن کرنے میں بھی ناکام رہی ۔ تاہم پی ٹی اے نے کمپنی کو 10 ملین کا جرمانہ عائد کر دیا۔

غیر قانونی گیٹ ویز کے خلاف چھاپے

سال 2019 اور جنوری سے جون 2020 کے درمیان ہونے والے چھاپوں کے دوران مجموعی طور پر 139 غیر قانونی گیٹ ویز قبضے میں لے لی گئیں۔ ان چھاپوں کے نتیجے میں 29 افراد کو گرفتار کیا گیا جن کے خلاف عدالت عظمیٰ میں مزید کارروائی جاری ہے۔ درج ذیل جدول میں چھاپوں، قبضے میں لئے جانے والے گیٹ ویز اور گرفتاریوں کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ ایف آئی اے نے غیر قانونی VOIP کے خلاف پاکستان میں 29 کامیاب چھاپے مارے۔

غیر قانونی گیٹ ویز چھاپے

	2019	2020 (Jan-Sept.)
مارے گئے چھاپے	28	18
قبضے میں لئے گئے گیٹ ویز	102	37
گرفتاریاں	23	9

کم درجہ کیو او ایس کے پی آئیز مشترکہ سروے مالی سال 2019-20

کم درجہ کیو او ایس کے پی آئیز آزادانہ سروے مالی سال 2019-20

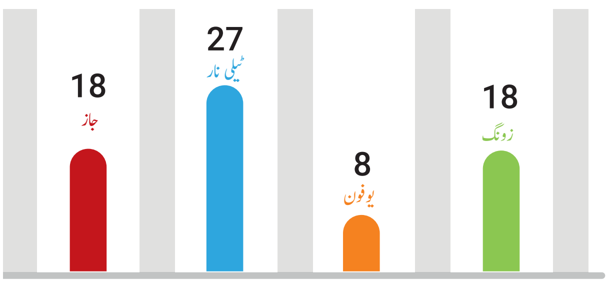

کوالٹی آف سروس سروے

زیر جائزہ مدت کے دوران، پی ٹی اے نے پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا، اے جے کے اور جی بی کے 21 شہروں میں کوالٹی آف سروس سروے کیا، جیسا کہ نیچے دیئے گئے جدول میں ظاہر ہورہا ہے۔ پی ٹی اے کی جانب سے یہ سروے 12 شہروں میں کیا گیا جبکہ دیگر 9 شہروں میں یہ سروے موبائل فون آپریٹروں کے اشتراک سے کیا گیا۔

ہر آپریٹر کے کیو او ایس ڈرائیو ٹیسٹ سیشن کا تجزیہ کیا گیا اور ڈیٹا، آواز، اور ایس ایم ایس کے پی آئیز کے نتائج شہروں کی ترتیب سے مرتب کیے گئے۔ سروے کے نتائج عوامی دلچسپی کے لئے پی ٹی اے کی ویب سائٹ پر شائع کیے گئے ہیں۔ مندرجہ ذیل گراف سروے والے شہروں میں ہر آپریٹر کے کُل کے پی آئی کی کُل گنتی کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں موبائل فون آپریٹروں کو شوکاز نوٹسز جاری کیے گئے اور لائسنس کے مطابق سروس کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے فوری اصلاحی اقدامات کی ہدایات جاری کی گئیں ۔

کوالٹی آف سروس سروے مالی سال 2019-20				
سروے کی قسم	شہر	سروے کا سال	شہر	سروے کا سال
مشترکہ	گلگت	جولائی 2019	سکردو	جولائی 2019
	کوہاٹ	اگست 2019	خانیوال	ستمبر 2019
	رحیم یار خان	اکتوبر 2019	مردان	دسمبر 2019
	شیخوپورہ	فروری 2020	مانسہرہ	مارچ 2020
	گجر خان	مارچ 2020	-	-
آزادانہ	گوجرانوالہ	ستمبر 2019	سرگودھا	اکتوبر 2019
	ایبٹ آباد	اکتوبر-نومبر 2019	مظفرآباد	اکتوبر-نومبر 2019
	چارسدہ		صوابی	اکتوبر-نومبر 2019
	مری	نومبر-دسمبر 2019	سبی	نومبر 2019
	سکھر	دسمبر 2019	تندو اللہ یار	دسمبر 2019
	ٹیکسلا		ٹھٹھہ	دسمبر 2019

کال سینٹر کارکردگی سروے

پی ٹی اے نے صارفین کی شکایات کے موثرازالے کے لئے تھرڈ پارٹی کال سنٹر کی خدمات حاصل کیں۔ اس مرکز کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے انفورسمنٹ ڈویژن کی طرف سے جنوری اور مارچ 2020 میں دو سروے کیے گئے ۔ جس کے نتائج حوصلہ افزا تھے دوسرے سروے میں 'شکایات کا بروقت ازالہ' کے خلاف کارکردگی میں نمایاں بہتری دکھائی دی جبکہ 'انفارمیشن پرامپٹ' کے خلاف کارکردگی 100 فیصد رہی۔ تاہم کال سینٹر کی مجموعی کارکردگی متعین کردہ معیار کے مطابق تھی۔

سوشل میڈیا کی نگرانی

مروجہ قانونی فریم ورک پر عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے پی ٹی اے پاکستان میں آن لائن مواد کو اعتدال پر رکھنے اور اس کی نگرانی کے لئے کوشاں ہے۔ اس حوالے سے پی ٹی اے نے سوشل میڈیا اور گیمنگ پلیٹ فارمز جو پاکستان سے باہر کام کررہے ہیں کو معاشرتی، تہذیبی، اور مذہبی قواعد و اقدار سمیت مقامی طور پر حساسیت سے آگاہ رکھنے، مقامی قوانین کی تقلید اور احترام کے لئے کہا ہے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران درج ذیل کامیاب اقدامات اٹھائے گئے جس کے نتیجے میں پاکستانی صارفین کے لئے ملکی قوانین کے مطابق بہترین آن لائن اصلاحات کی گئیں۔

یوٹیوب

پی ٹی اے نے یوٹیوب کو پاکستان میں فوری طور پر نا مناسب، غیر اخلاقی، فحش اور نفرت انگیز تقاریر پر مبنی مواد بلاک کرنے کو کہا۔اس حوالے سے یوٹیوب کو ہدایت کی گئی کہ وہ غیر قانونی اور نقصان دہ آن لائن مواد ہٹانے کے لئے پی ٹی اے کی درخواستوں پر فوری عمل کیلئے مواد کی نگرانی اور ماڈریشن کے لئے موثر طریقہ کار وضع کرے۔ جس کا مقصد پاکستان کی ڈیجیٹل مارکیٹ میں مقامی قوانین، معاشرتی اقدار اور یوٹیوب کے اپنے معیارات کے مطابق ترقی کیلئے، یوٹیوب کو سہولیات کی فراہمی و معاونت ہے۔

ڈیٹنگ / لائیو سٹریمنگ ایپلی کیشنز

ڈیٹنگ / لائیو سٹریمنگ ایپلی کیشنز بشمول ٹنڈر Tinder، ٹیگڈTagged، اسکاوٹ Scout، گرینڈرGrinder اور سے ہائے Say Hi کے ذریعے غیر اخلاقی / غیر مہذب منفی اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے پی ٹی اے نے پلیٹ فارمز کی انتظامیہ کو ڈیٹنگ خدمات کو ختم کرنے اور براہ راست جاری مواد کو پاکستان کے مقامی قوانین کے مطابق ماڈریٹ کرنے کے لئے نوٹس جاری کئے۔ چونکہ پلیٹ فارمز نے مقررہ وقت کے اندر نوٹسوں کا جواب نہیں دیا لہٰذا پی ٹی اے نے مذکورہ ایپلیکیشنز بند کر دی ہیں۔

ٹک ٹاک

ٹک ٹاک پر مواد کے معیار کے بارے میں بڑھتے ہوئے تحفظات کے پیش نظر پی ٹی اے نے پلیٹ فارم کی اعلیٰ انتظامیہ کے ساتھ یہ معاملہ اٹھایا، جس کے نتیجے میں پاکستان میں دیکھا جانے والا قابل اعتراض مواد ہٹا دیا گیا۔ پی ٹی اے نے انتظامیہ کے مثبت ردعمل کا باقاعدہ اعتراف کیا اور کہا کہ پلیٹ فارم ملک کے اندر غیر اخلاقی مواد تک عوامی رسائی کو روکنے کے لئے مواد کی مانیٹرنگ اور اسے اعتدال پر رکھنے کے لیے ایک موثر حکمت عملی وضع کرے۔ پاکستان میں اب ٹِک ٹاک قابلِ رسائی ہے۔

بیگو

غیر قانونی مواد سے متعلقہ مسائل کی وجہ سے پی ٹی اے نے بیگو پر پابندی عائد کردی تھی۔ تاہم، پلیٹ فارم کی اعلیٰ انتظامیہ کے ساتھ کامیاب بات چیت کے مثبت نتائج برآمد ہوئے جس میں بیگو نے پاکستانی قوانین کے مطابق تمام قابل اعتراض مواد کو اعتدال میں رکھنے کا عہد کیا۔ انتظامیہ کے ساتھ مستقل معاملات اور تفصیلی جائزوں کے نتیجے میں پی ٹی اے نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا۔ پی ٹی اے نے بیگو کی خدمات پر سے عائد پابندی ہٹا دی جو اب متعلقہ قوانین کی روشنی میں پاکستان میں دستیاب اور قابل رسائی ہے۔

پب جی

پی ٹی اے نے ہائی کورٹ کے احکامات اور پریوینشن آف الیکٹرانک کرائم ایکٹ (پی ای سی اے) 2016 کی دفعات کے مطابق آن لائن گیم پلیئر ان نون بیٹل گراونڈ (پب جی) پر پاکستان میں پابندی عائد کر دی تھی۔ پراکسیما بیٹا (پی بی) پب جی کی انتظامی کمپنی کے مابین کئی معاملات اٹھائے گئے۔ اس معاملے پر پی ٹی اے کے تاثرات کا خیرمقدم کیا گیا اور یقین دلایا گیا کہ پی ٹی اے کے تحفظات کو مدنظر رکھا جائے گا۔

پی ٹی اے نے پی بی کے اختیار کردہ اقدامات پر اظہار اطمینان کیا، اور مسلسل رابطے اور کنٹرول کے جامع طریقہ کار پر زور دیا۔پی بی نے پی ٹی اے کو پب جی پر سے پابندی ختم کرنے کی درخواست کی۔ کمپنی کے مثبت ردعمل کو مدنظر رکھتے ہوئے پی ٹی اے نے پب جی پر عائد کردہ پابندی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ۔

ڈی آئی آر بی ایس کے معاشی محاصل

پاکستان میں ڈی آئی آر بی ایس سال 2019 میں کامیابی سے متعارف کرایا گیا جس کا مقصد غیر قانونی فون سیٹ مارکیٹ، غیر معیاری، جعلی اور چوری شدہ موبائل فون کی حوصلہ شکنی کرنا تھا جو مارکیٹ میں با آسانی دستیاب تھے۔ واضح طور پر اس نظام سے نہ صرف صارفین بلکہ حکومت کو بھی آمدنی میں اضافے کے حوالے سے فائدہ پہنچا ہے۔ مجموعی طور پر اس نظام سے معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوئے جس کے نتیجے میں نہ صرف پاکستان میں فون سیٹوں کی اسمگلنگ پر سخت پابندیاں برقرار رکھی ہیں بلکہ ملک میں مقامی سطح پر فون سیٹ کے مینوفیکچرنگ کے شعبے کی ترقی کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ رجسٹرڈ فون سیٹوں سے صارفین کو زیادہ اطمینان اور تحفظ حاصل ہوا ہے۔

ڈی آئی آر بی ایس کی ایک اہم خصوصیت آئی ایم ای آئی کی رجسٹریشن ہے۔ تجارتی طور پر درآمد کنندگان ویب پورٹل کا استعمال کر کے آئی

ایم ای آئی رجسٹر کرسکتے ہیں، جبکہ انفرادی طور پر افراد متعدد پلیٹ فارمز جن میں ویب پورٹل اور ان سٹرکچرڈ سپلیمنٹری سروس ڈیٹا (یو ایس ایس ڈی کوڈ) اور اپنے قریب ترین موبائل آپریٹر فرنچائزز کا دورہ بھی کر سکتے ہیں۔ ڈیوائس کی رجسٹریشن کا نظام متعلقہ سرکاری محکموں کے ساتھ مربوط ہے جس سے افراد ذاتی طور پر متعدد دفاتر جانے کی پریشانی سے بچ سکتے ہیں۔ ڈی آئی آر بی ایس کے ذریعے صارفین خریداری سے قبل اپنے موبائل ڈیوائس کی آئی ایم ای آئی کی حیثیت معلوم کرسکتے ہیں۔ صارفین اور ری ٹیلرز متعدد پلیٹ فارمز جیسے ویب پورٹل، موبائل ایپ، اور ایس ایم ایس شارٹ کوڈ کے ذریعے اپنے متعلقہ آئی ایم ای آئی کی تصدیق کرسکتے ہیں۔ ڈی آئی آر بی ایس کے نفاذ سے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اس نظام کی اہم کامیابیاں ذیل میں بیان کی گئیں ہیں۔

الف. سال 2018 میں موبائل ڈیوائسز کی قانونی طور پر درآمد اور مقامی اسمبلی 17.2 ملین سے بڑھ کر سال 2019 میں 28 ملین ہوگئی یعنی اس میں 62.7 فیصد اضافہ ہوا۔ سال 2020 کے پہلے نو ماہ کے دوران موبائل ڈیوائسز کی قانونی طور پر درآمد اور مقامی اسمبلی میں 24 ملین کا اضافہ ہوا۔ کویڈ- 19 کے دوران لاک ڈاون اور معاشی مشکلات کے پس منظر میں درآمد کے حوالے سے غیر معمولی صورتحال کا سامنا رہا۔ڈی آئی آر بی ایس کی بدولت یہ سب سے اہم تبدیلی تھی کیونکہ اس نظام کی وجہ سے کاروبار اور انفرادی صارفین دونوں کو اعتماد حاصل ہوا اور درآمدات کا سلسلہ بھی اسی رفتار سے جاری رہا۔

ب) انفرادی سطح پر صارفین سے ٹیکس اور محصولات کا حصول ممکن ہوا جبکہ ڈی آئی آر بی ایس سے قبل ایسا ممکن نہیں تھا اس طرح جنوری 2019 سے ستمبر 2020 کے دوران 7.7 ارب روپے کی وصولی ہوئی۔

پ) پی ٹی اے نے 000 175 ڈیوائسز بند کر دی جو ڈی آئی آر بی ایس کے ذریعہ چوری شدہ آئی ایم ای آئی کے طور پر رپورٹ کی گئیں تھیں۔

ت) اس نظام کی بدولت 2 کروڑ 43 لاکھ (24.3 ملین) جعلی موبائل ڈیوائسز کی نشاندہی کی گئی اور انہیں بلاک کردیا گیا۔

انفرادی درآمدات

سال 2019 سے قبل ٹیکس و محاصل سے مستثنی شعبہ

7.7 ارب روپے

ث) ڈی آئی آر بی ایس کے ذریعے کلون شدہ آئی ایم ای آئی کی نشاندہی کی گئی اور انہیں بلاک کردیا گیااس طرح کل 661,625 ایم ایس آئی ایس ڈی این میں 66,465 آئی ایم ای آئی کو کلون / ڈپلیکیٹ بنایا گیا۔

ج) مقامی موبائل نیٹ ورکس سے منسلک فور جی ڈیوائسز میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا گیا۔ اس سے ٹو جی اور تھری جی ڈیوائسز کے استعمال میں کمی اور فور جی کی فعالیت رکھنے والی ڈیوائسز کے صارفین کی مانگ میں اضافہ ہوا ظاہر ہوتا ہے۔ ذیل میں درج گراف حکومت پاکستان کے وژن "ڈیجیٹل پاکستان" پر عمل درآمد کو ظاہر کرتے ہیں۔

پی ٹی اے سی او سی معیار کے مطابق مکمل ڈیوائسز

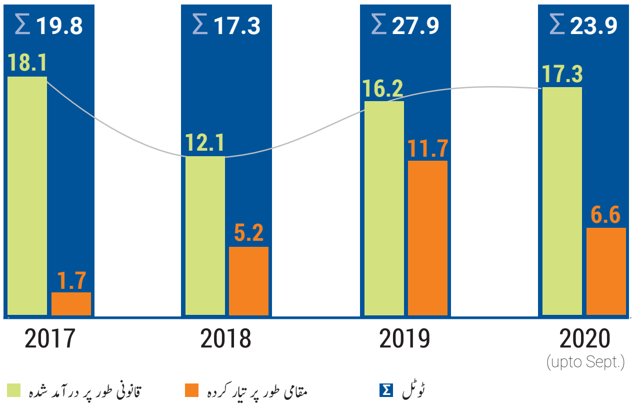

فور جی ڈیوائسز 16 فیصد (جنوری 2018) سے 34 فیصد (مئی 2020) تک ترقی

تھری جی ڈیوائسز 19 فیصد (جنوری 2018) سے کم ہو کر 12 فیصد (مئی 2020)

ٹو جی ڈیوائسز 64 فیصد (جنوری 2018) سے کم ہو کر 54 فیصد (مئی 2020)

موبائل فون سیٹوں کی مقامی سطح پر تیاری کی سہولت

مقامی مارکیٹ میں درآمد شدہ فون سیٹوں کے لحاظ سے ڈی آئی آر بی ایس نے غیر قانونی ذرائع کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا جس کی وجہ سے قانونی طور پر درآمدات میں بھی خاطر خواہ اضافہ ممکن ہوا۔ مسابقت کی صحت مند فضا سے مقامی سطح پر تیاری کو ایک سطحی ماحول ملا جس سے ملک بھر میں 29 مقامی اسمبلی پلانٹس کی منظوری ہوئی جبکہ اس وقت 17 پلانٹس فعال حیثیت کے حامل ہیں۔ ان پلانٹس کی بدولت صرف سال 2019 کے دوران 1 کروڑ 10 لاکھ (11 ملین)سے زائد موبائل ڈیوائسز تیار کی گئیں جن میں فور جی سمارٹ فون بھی شامل ہیں۔سال 2020 کے پہلے نو مہینوں کے دوران مقامی طور پر 66 لاکھ 20ہزار (6.62 ملین)ڈیوائسز تیار کی گئی ہیں جن میں سے 6 لاکھ 80ہزار (0.68 ملین)ڈیوائسز فورجی حیثیت کی حامل ہیں ۔ فور جی ڈیوائسز کاروز افزوں فروغ پاکستان میں مقامی سطح پر موبائل فون کی تیاری کے لئے پلانٹس کے قیام میں مینو فیکچررز کی دلچسپی کو ظاہر کرتاہے۔

صحتمند رجحان اورڈی آئی آر بی ایس کے مثبت اثرات کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت نے پاکستان میں مینوفیکچروں کی حوصلہ افزائی اور ان کی جانب سے پلانٹس کے قیام کے لئے ایک جامع موبائل مینوفیکچرنگ پالیسی متعارف کرائی ہے۔ وفاقی کابینہ نے 2 جون، 2020 کو اس پالیسی کی منظوری دی۔ اس پالیسی کے تحت مینو فیکچرر مقامی صنعت میں پہلے سے ہی سرمایہ کاری کر رہے ہیں توقع ہے کہ پاکستان میں موبائل مینوفیکچرنگ کی ترقی میں مزید تیزی آئے گی جس سے دیگر منسلک فوائد میں روزگار کے بھرپور مواقع پیدا ہوں گے۔

مقامی سطح پر تیار کردہ ڈیوائسز		
شمسی سال	مقامی سطح پر تیار کردہ ڈیوائسز کی تعداد (ملین)	کمپنیوں کی تعداد بلحاظ اضافہ
2016	0.29	3
2017	1.72	3
2018	5.2	9
2019	11.74	11
2020 (up to Sept.)	6.62	3

پالیسی فریم ورک برائے شعبہ ٹیلی کام

پی ٹی اے جدید ٹیلی کام کے جدید رجحانات اور ریگولیٹری پیشرفتوں کے ساتھ ہمیشہ سے ہی متحرک رہاہے اور مقامی ٹیلی کام مارکیٹ میں پیدا ہونے والے مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہے۔ پی ٹی اے نے اس حوالے سے متعدد مطالعات کیے، مختلف فریم ورک تیار کیے اور متعلقہ حلقوں کے لئے قابل عمل سفارشات پیش کیں۔ زیر جائزہ مدت کے دوران اس حوالے سے جاری سرگرمیاں ذیل میں پیش خدمت ہیں ۔

ماحولیاتی تحفظ اور صحت سے متعلقہ مسائل

ماحولیات کو لاحق ٹیلی کام کے ممکنہ خطرات سے بچاو کے پیش نظر پی ٹی اے نے ایک تفصیلی مطالعہ کیا۔ بہت سے ممالک جیسے امریکہ اور برطانیہ میں خاص طور پر عمارتوں کی چھتوں پر نصب شدہ ٹیلی کام ٹاورز کے محفوظ حدود کا تعین کرنے کے لئے علاماتی انحصار پر مبنی مطالعہ لازم قرار دیا گیا ہے۔ مطالعات سے یہ بھی طے ہوتا ہے کہ آیا حفاظتی حدود سے تجاوز کرنے کی صورت میں انسانی مداخلت کو محدود کرنے کے لئے مناسب حفاظتی نشانیاں سائٹوں پر رکھی گئی ہیں۔ ریڈیو فریکوئنسی (آر ایف) سے تحفظ کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے آپریٹرز اور ریگولیٹرز چھتوں پراس کے اخراج کا سروے کرتے ہیں۔

پی ٹی اے نے 5 جی کی منصوبہ بندی کے ساتھ،5 جی کی خدیات کے "ماحولیاتی تحفظ اور صحت سے متعلق امور" پر سفارشات مرتب کیں ۔ فی الحال موبائل فون آپریٹرز صرف ریڈیو فریکوئنسی کے اخراج کی حفاظتی حدود کی تعمیل کا سرٹیفکیٹ پیش کررہے ہیں جو بین الاقوامی کمیشن برائے نون آئنائزنگ ریڈی ایشن پروٹیکشن (آئی سی این آئی آر پی) کے بیس ٹرانسیور اسٹیشن (بی ٹی ایس) سائٹس کے معیار کے مطابق ہے۔ پی ٹی اے نے تجویز پیش کی کہ ریڈیو فریکوئنسی کے اخراج کی حفاظتی حدود کے تعین کو یقینی بنانے کے لئے موبائل فون آپریٹرز پر علاماتی انحصار پر مبنی مطالعہ کو لازماً نافذ کیا جائے۔ پی ٹی اے نے چھتوں پر نصب شدہ ٹاورز کے زیر استعمال بجلی کی جانچ کی کثافتی میٹرز کے سروے کا منصوبہ بھی ترتیب دیا ہے۔

اوور دی ٹاپ فریم ورک

روایتی لائسنس یافتہ ٹیلی کام سروسز کے مقابلے میں اوور دی ٹاپ سروسز کو کافی مقبولیت حاصل رہی ہیں۔ ٹیلی کام پالیسی 2015 کے مطابق پاکستان میں وی او آئی پی اور دیگر او ٹی ٹی سروسز کے لئے ایک ریگولیٹری فریم ورک کی ترقی کی ضرورت ہے۔ اسی طرح عالمی رجحانات کے تناظر میں آگے بڑھتے ہوئے پی ٹی اے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت سے او ٹی ٹی فریم ورک کی تیاری میں مصروف عمل ہے۔

انٹرنیٹ آف تھنگز فریم ورک

پی ٹی اے انٹرنیٹ آف تھنگز(آئی او ٹی) کے لئے ایک باقاعدہ فریم ورک کی تیاری کے عمل میں ہے، جس میں دیگر شعبوں کو درپیش تقاضوں سمیت تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ صنعت، اکیڈمیہ، سرکاری اداروں، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دیا جائے گا جس میں آئی او ٹی کے مختلف پہلوؤں جیسا کہ سپیکٹرم کی ضروریات، ڈیٹا کا تحفظ و پرائیویسی امور، رومنگ، نمبر اور ایڈریسنگ، ڈیوائس کے معیار اور ٹائپ اپروول کے تقاضوں وغیرہ کے حوالے سے مشاورت اور جائزہ لیا جائے گا۔ پہلے سے لازم کے طور پر، فریکوئنسی ایلوکیشن بورڈ (ایف اے بی) نے پہلے ہی آئی او ٹی اور شارٹ رینج ڈیوائسز (ایس آر ڈیز) کے لئے فریکوئنسی بینڈز کی نشاندہی کر دی ہے۔ آئی او ٹی اور ایس آر ڈیز فریم ورک کے مسودے پر عوامی مشاورت کا عمل مقررہ وقت پر شروع کیا جائے گا۔

انتظامی مراعاتی قیمتوں کے تعین کا فریم ورک

پی ٹی اے کو انتظامی مراعاتی قیمتوں کے تعین (اے آئی پی) کے ذریعہ مائیکرو ویو بیک ہال فریکوئنسی سپیکٹرم کے لئے معاوضے کا طریقہ کار وضع کرنے کا اختیار ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مناسب مشاورت اور موبائل فون آپریٹروں اور ایف اے بی کے ساتھ وسیع تبادلہ خیال کے بعد مجوزہ چارجنگ کے اختیارات اور طریقہ کار کی فہرست کی فراہمی کے لئے ایک فریم ورک تیار کرکے ایم او آئی ٹی کو پیش کیا گیا۔ اے آئی پی کے نفاذ کے لئے ٹھوس سفارشات بھی مذکورہ فریم ورک کا ایک حصہ ہیں۔

رائیٹ آف وے (حق گزرگاہ) کے لئے پالیسی ہدایات

حق گزرگاہ یعنی رائٹ آف وے جیسا کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (ری آرگنائزیشن) ایکٹ، 1996 کے سیکشن اے 27 میں پی ٹی اے کو آر او ڈبلیو(رائٹ آف وے)سے متعلقہ معاملات پر کارروائی کے فریم ورک کے نفاذ کی ضرورت ہے مذکورہ فریم ورک میں تنازعات کے حل کا طریقہ کار بھی وضع ہونا چاہئے۔

ٹیلی کام پالیسی میں رائٹ آف وے یعنی حق گزرگاہ کے فوری حل کے لئے مربوط اور موثر طریقہ کار وضع کرنے کو کہا گیا ہے۔ ان مقاصد کے پیش نظر وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی نے متعلقہ وزارتوں، صوبائی حکومتوں، کونسل برائے کامن انٹرسٹس (سی سی آئی)، اور ایجنسیوں کے ساتھ روابط قائم کئے ہیں جو حق گزرگاہ کی نگرانی کریں تاکہ اس حوالے سے دستیابی اور ہم آہنگی کے لئے مشترکہ نقطہ نظر تشکیل دیا جا سکے۔ شراکتی اداروں میں بجلی، گیس، پانی کی ترسیل و تقسیم، اور نظام گند نکاسی کے معاملات سے متعلقہ ادارے بھی شامل ہیں۔ ان امور کے نتائج پر انحصار کرتے ہوئے، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی پی ٹی اے اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پی ٹی اے کے ذریعہ عمل درآمد کے طور پر ایک نیا فریم ورک تیار کرے گی۔ ایم او آئی ٹی نے حق گزرگاہ (2018) کے قواعد اور مسودہ پالیسی کے تحت ہدایت نامہ تیار کیا ہے جبکہ پی ٹی اے نے پالیسی ہدایت نامے پر جائزے کے بعد اپنی رائے سے وزارت کو آگاہ کیا۔

معمولات ایوان بالا و ایوان زیریں

ٹیلی کام شعبے سے متعلقہ قومی و عوامی مفاد کے امور کے موثر انداز میں جواب دینے کے لئے، پی ٹی اے سینیٹ اور پاکستان کی قومی اسمبلی کی تشکیل کردہ متعدد قائمہ کمیٹیوں کے ساتھ بڑے پیمانے پر معاملات میں پیش پیش رہا۔ پی ٹی اے نے ایوان بالا و ایوان زیریں کی کمیٹیوں میں وقتاً فوقتاً عوامی نمائندوں کی جانب سے اٹھائے جانے والے تحفظات بھی دور کئے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران پی ٹی اے نے ڈی آئی آر بی ایس، کیواو ایس، کوریج، انٹرنیٹ پر غیر قانونی وگستاخانہ مواد، اور سائبر کرائم سے متعلق جعلی سوشل میڈیا اکاونٹس بند کرنے کے حوالے سے مختلف امور کا جواب دیا۔ مندرجہ ذیل جدول میں دونوں ایوانوں اور قائمہ کمیٹیوں کے ساتھ پی ٹی اے کے معمولات کا خلاصہ پیش ہے۔

معمولات ایوان بالا و ایوان زیریں (جولائی 2019 تا جون 2020)		
تفصیل	ایوان زیریں	ایوان بالا
نشان زدہ سولات	17	10
غیر نشان زدہ سولات	6	-
قراردادیں / تحریکیں	2	-
توجہ دلاو نوٹسز	1	-
قائمہ کمیٹی کے اجلاس		
قائمہ کمیٹی برائے آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام	5	14
قائمہ کمیٹی برائے کابینہ	1	5
قائمہ کمیٹی برائے داخلہ	-	6
قائمہ کمیٹی برائے دفاع	3	-
با ضابطہ کمیٹی برائے انسانی حقوق	-	1
قائمہ کمیٹی برائے ریاستی و سرحدی امور	-	1
ٹوٹل	**35**	**37**

ہیومن ریسورس مینجمنٹ

ٹیلی کام شعبے کے ریگولیٹر ہونے کی حیثیت سے پی ٹی اے کو اپنے ریگولیٹری مقاصد پربا آسانی عمل درآمد کے لئے انتہائی ہنر مند پیشہ ور افراد اور فیلڈ ماہرین کی ضرورت ہے۔ پی ٹی اے ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے کو تبدیل کرنے والی تکنیکی تبدیلیوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اپنے ملازمین کی پیشہ ورانہ تربیت اور صلاحیت پیدا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ زیر جائزہ سال کے دوران پی ٹی اے نے اپنے ملازمین کو تربیتی استعداد کے مطابق ڈویژنل سربراہان کے تعاون سے ملازمت کی ضرورت کے مطابق تربیت وترقی کے مواقع متعارف کرائے ۔یہاں تک کہ کوویڈ 19 کے دوران ہیومن ریسورس ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے ڈیٹا وئیر ہاوس ، بزنس انٹیلی جنس، سرٹیفائیڈ فنانشل ماڈلر (سی ایف ایم-یوکے)، فنانشل ماڈلنگ وغیرہ جیسے آن لائن تربیتی پروگراموں کے ذریعے ملازمین کو تربیت و ترقی کے مواقع فراہم کئے گئے ۔

پی ٹی اے نے تازہ فارغ التحصیل افراد کو انتظامی تربیت اور انٹرن شپ کے مواقع بھی فراہم کیے جس سے انہیں ڈی آئی آر بی ایس جیسے جدید آئی ٹی اور ٹیلی کام منصوبوں سے متعلق عملی تجربے کا حصول ممکن ہوا۔ اسی طرح پی ٹی اے نے پاکستانی نوجوانوں کی ملازمتوں میں بہتر تقرری کے حوالے سے تربیتی اقدامات کے ذریعے اپنی منظم و معاشرتی ذمہ داری کی تکمیل میں حصہ لیا۔

آن لائن ہائرنگ سلوشن

پی ٹی اے نے ہیومن ریسورس کے نظام عمل کی استعداد کار کو بڑھانے اور کاغذی کارروائی سے ہٹ کر بھرتیوں کے جدید طرز عمل پر مبنی آن لائن ہائرنگ سلوشن تیار کیا ہے۔ بذریعہ سافٹ ویئر ملازمتوں کے حصول کے لئے درخواستیں جمع کرانے کا عمل اور آسان ہو گیا ہے اور پی ٹی اے آن لائن اشتہارات کے ذریعے آن لائن درخواستیں وصول کر رہا ہے اس سے قبل یہ عمل کاغذی نظام پر مبنی طریقہ کار کے ذریعہ دستی طور پر طے پایا جاتا تھا۔ جولائی 2019 سے جون 2020 کے دوران، پی ٹی اے نے 11 آسامیاں مشتہر کیں جس کے لئے 1,405 درخواستیں موصول ہوئی تھیں تمام مشتہر پوزیشنیں پُر کردی گئیں۔

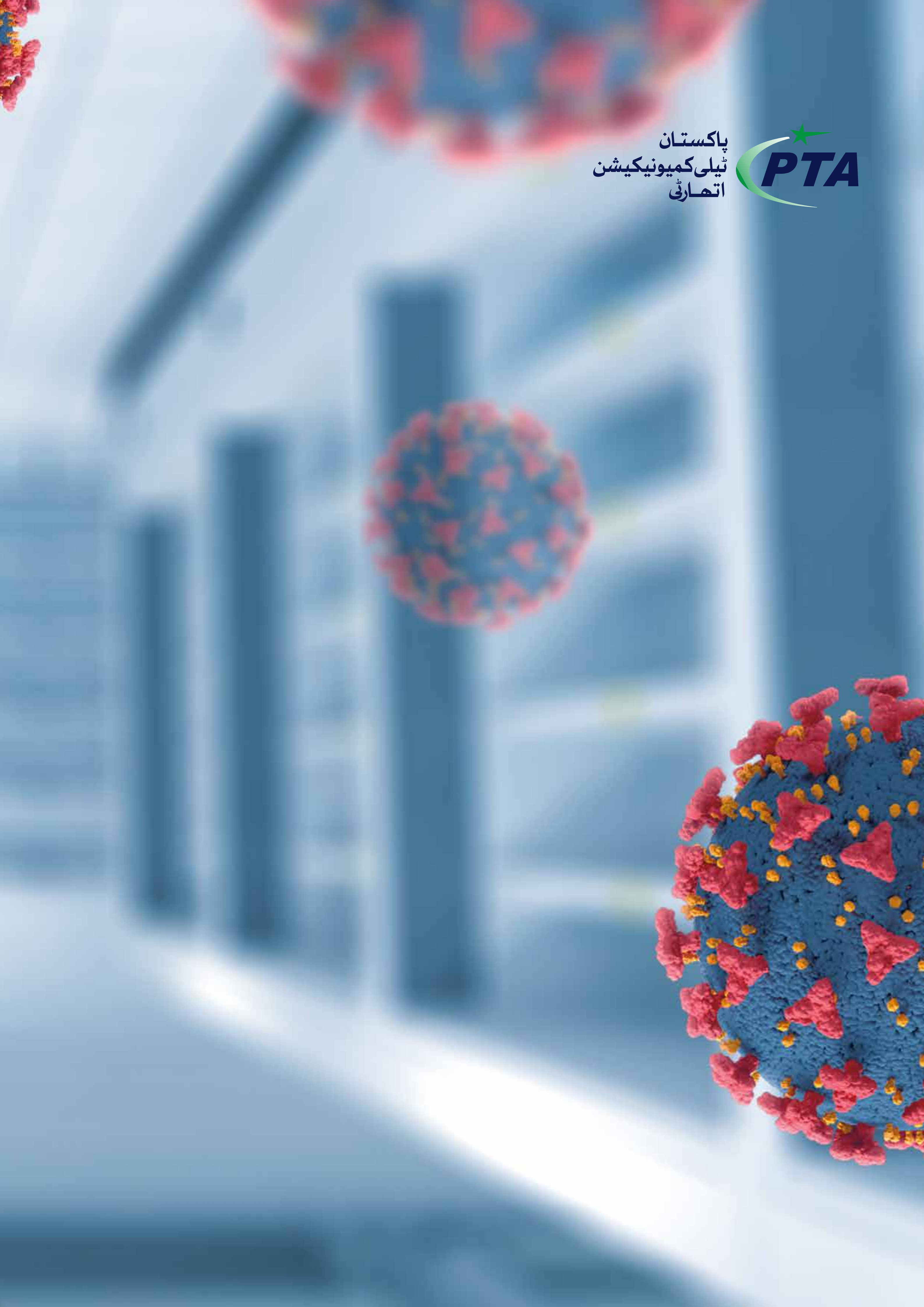
پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی
PTA

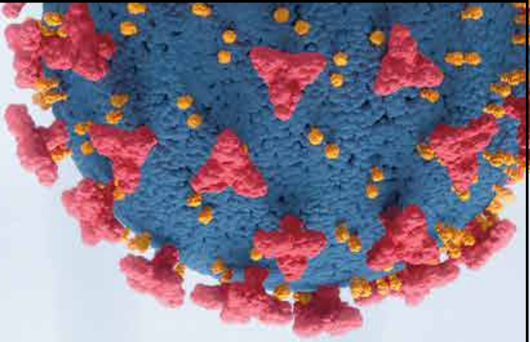

سالانہ
رپورٹ
2020

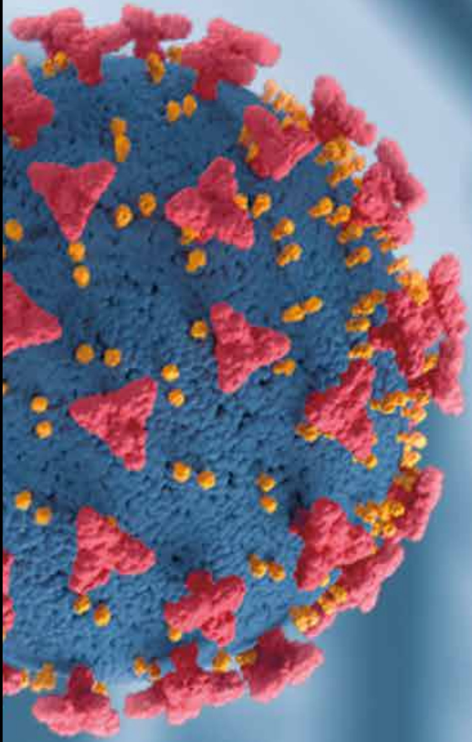

باب دوئم

کوویڈ-19 اور ٹیلی کام

کووِڈ-19 اور ٹیلی کام

کرونا وائرس نے قومی اور عالمی معیشت سمیت دنیا بھر کے افراد کی معاشرتی زندگی پر منفی اثرات مرتب کئے ہیں۔ تاہم، ٹیلی کام نیٹ ورکس، بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل ڈیوائسز، ڈیجیٹل ذرائع سے مزین ہنرمند انسانی سرمائے اور دیگر سمارٹ اقدامات دوران وبا نجات دہندہ کے طور پر ابھر کر سامنے آئے۔ عالمی سطح پر ٹیلی کمیونیکیشن کا شعبہ دیگر شعبوں جیسے صحت، تعلیم، سیکیورٹی وغیرہ کے مابین مضبوط باہمی تعاون کی قوت کا سرچشمہ ثابت ہوا۔ آئی ٹی یو اور حکومتوں نے وبا کو تین مراحل یعنی ایمرجنسی، بحالی اور نئے معمولات میں تقسیم کیا۔ چونکہ دنیا نئے معمولات کی جانب منتقل ہو رہی ہے جس سے رابطے کے ذرائع براڈ بینڈ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے استعمال میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ معیشت کا انحصار ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجیز کی ترقی پر ہے جبکہ روایتی معیشت کے طریقہ کار میں مکمل طور پر تبدیلی آ رہی ہے۔

سوشل میڈیا کے استعمال پر کوویڈ- 19 کے عالمی اثرات

فیس بک ، پن ٹریسٹ ، ٹوئٹر ، انسٹا گرام، یوٹیوب ، ٹمبلر، ریڈیٹ

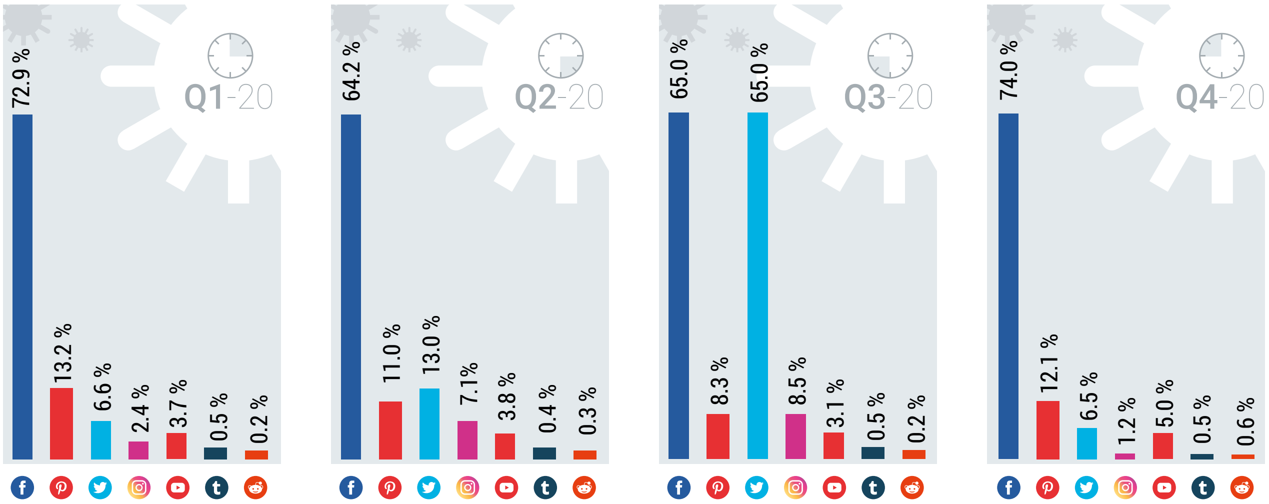

Source: https://gs.statcounter.com/social-media-stats

کوویڈ19- کے نیٹ ورک پر اثرات

امریکہ میں ٹیلی کانفرنسنگ ایپلی کیشنز (جیسا کہ زوم، سکائپ وغیرہ)کے استعمال میں 300 فیصد نمو

امریکہ میں گیمنگ (بچوں کی گھر میں موجودگی) 400 فیصد نمو

تھائی لینڈ میں زوم کی ڈیٹا ٹریفک میں 828 فیصد اضافہ اور سکائپ ویڈیو کانفرنسنگ ایپلی کیشنز پر سپائک میں 215 فیصد اضافہ

سیٹلائٹ آپریٹروں کے مطابق پورے یورپ بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں ڈیٹا ٹریفک میں 15 سے 70 فیصد اضافہ

ای کامرس کی بدولت عالمی سب میرین کیبل سسٹم ٹریفک میں خاطر خواہ اضافہ

عالمی سطح پر ویڈیو سٹریمنگ کے معیار کو محدود اور نیٹ ورک کے دباو کی تخفیف کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم جیسے نیٹ فلکس، یوٹیوب، اور ایمزون کے ساتھ شراکت

نیٹ ورک پر دباؤ کم کرنے کی کوشش میں ریگولیٹرز کے ذریعے اضافی عارضی سپیکٹرم (جیسے امریکہ اور جنوبی افریقہ کے طرز پر) کی فراہمی

Source ITU report - Impact on COVID-19, June 2020

آئی ٹی یو اور عالمی فریقین کا رد عمل

باہمی روابط کے فروغ میں ٹیلی کام شعبے کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے آئی ٹی یو نے دیگر بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ دوران وبا متعدد اقدامات کرتے ہوئے کوویڈ - 19 کی ہنگامی صورتحال پر اپنا موثر رد عمل ظاہر کیا۔ شعبہ ٹیلی کام کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات میں وبا سے متعلقہ معلومات اور کمیونیکیشن کے شعبے کے رد عمل سمیت حکومتوں، پالیسی سازوں اور بین الاقوامی اداروں کی معاونت شامل تھی۔

آر ای جی فار کوویڈ پلیٹ فارم

آئی ٹی یو نے وبا سے بچاؤ اور آئی سی ٹی کے شعبے کو بااختیار بنانے کے لئے عالمی نیٹ ورک (آر ای جی فور کوویڈ) پلیٹ فارم قائم کیا۔ اس پلیٹ فارم کا بنیادی مقصد صارفین کے تحفظ، ٹریفک کی مینجمنٹ و فوقیت، براڈ بینڈ کی دستیابی، کم نرخ اور قابلِ رسائی، ہنگامی ٹیلی کمیونیکیشن، یونیورسل سروسز کے لائحہ عمل اور معیار خدمت جیسے شعبوں میں عالمی آئی سی ٹی برادری کی حوصلہ افزائی کرنا تھا تاکہ ممبر ممالک کے ریگولیٹرز اور آپریٹرز اقدامات کے حوالے سے ایک دوسرے کو معلومات سے آگاہ رکھ سکیں اور باہمی دلچسپی کے فوائد حاصل کر سکیں۔

اگرچہ ابتدائی طور پر آر ای جی فور کوویڈ کا تصور انفارمیشن ٹول کے طور پر لیا گیا تھا لیکن وبا کے دوران اور اس کے بعد عملی طور پر یہ ایک متعامل پلیٹ فارم ثابت ہوا۔ دنیا بھر کے ریگولیٹرز اور آپریٹروں نے ٹیلی کام کے پلیٹ فارم اور اس سے منسلک ٹیکنالوجیز کی بنیاد پر اپنے اپنے ممالک میں کوویڈ- 19 کو منظم کرنے کے حوالے سے اپنے تجربات بیان کیے ہیں۔ جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے، پی ٹی اے اور جاز نے مقامی سطح پر تجربات[1] جس میں آگاہی مہم، خدمات کی دستیابی، اور لچکدار نیٹ ورک وغیرہ کا اشتراک کیا۔

ہنگامی صورتحال میں کمیونیکیشن کے رہنما خطوط

وبا سے حاصل کردہ بہت سے اسباق میں یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دنیا کے ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو ہر قسم کی ہنگامی صورتحال کے مقابلے کے لئے بہتر طور پر تیار رہنا چاہئے۔ مارچ 2020 میں، آئی ٹی یو نے رسک مینجمنٹ کے چاروں مراحل تخفیف، تیاری، ردعمل، اور بحالی کے لئے قابل اعتماد اور موثر معلومات پر مبنی کمیونیکیشن کے طور پر نئے ایمرجنسی کمیونیکیشن رہنما خطوط متعارف کرائے[2] یہ رہنما خطوط پالیسی، طریقہ کار، اور گورننس پر مبنی نیشنل ایمرجنسی ٹیلی کام پلانز (این ای ٹی پیز) کے تحت بنائے گئے۔ تاکہ کوویڈ - 19 کے تناظر میں خدشات کے عناصر کو مدنظر رکھتے ہوئے ممالک ایمرجنسی ٹیلی کام پلانز (این ای ٹی پیز) کے تحت مجموعی طور پر اپنی سرگرمیاں ترتیب دیں۔ کوویڈ - 19 کے تناظر میں بہت سے دیگر ممالک کی طرح پاکستان بھی آئی ٹی یو کے رہنما خطوط کے تحت ٹیلی کمیونیکیشن اور ٹیکنالوجی کا بخوبی استعمال کرتے ہوئے این ای ٹی پی کو حتمی شکل دے رہا ہے۔

بین الاقوامی تنظیموں کا عملی منصوبہ[3]

براڈبینڈ کمیشن، آئی ٹی یو، ورلڈ بینک، ورلڈ اکنامک فورم (ڈبلیو ای ایف)، اور جی ایس ایم اے نے آئی سی ٹی نیٹ ورکس کے ذریعے کوویڈ 19 کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لئے مشترکہ عملی منصوبے کا اجراء کیا۔ منصوبے کے اہم مقاصد میں بینڈوڈتھ میں اضافہ، نیٹ ورکس کا تحفظ و پائیداری، نیٹ ورک پر بڑھتے دباو میں کمی، اہم خدمات سے ربط و عوامی خدمات کا تسلسل یقینی بنانا، فن ٹیک اور ڈیجیٹل بزنس ماڈلز کے ذریعے متاثرہ کاروبار اور طبقہ فکر کی حمایت، اعتماد، آن لائن تحفظ اور موبائل بگ ڈیٹا کی قوت سے استفادہ شامل تھا۔

ان مقاصد کی تکمیل کے لئے اہم روابط کی فراہمی کے حوالے سے فوری اور قلیل المدتی سرگرمیوں کا تسلسل ضروری ہے جس میں سماجی فاصلاتی اصولوں کی تعمیل کے لئے نیٹ ورک کے لچک کو فروغ دینااور ڈیجیٹل خدمات تک رسائی و فراہمی کو یقینی بنانا شامل ہے اس کے علاوہ صحت کے بحران سے نمٹنے کے لئے ای صحت، ٹیلی ادویات اور بگ ڈیٹاسے فائدہ اٹھانے کے لئے ادارہ جاتی فریم ورک کی تیاری عصر حاضر کے تقاضوں کے حوالے سے اہم ہے۔

گیگا (جی آئی جی اے) پارٹنرشپ

دنیا بھر میں 1ارب (1 بلین) طلبا لاک ڈاون مرحلے کا شکار ہوگئے کیونکہ بیشتر تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل رابطے کی سہولیات کا فقدان ہے۔ اگرچہ متعدد ممالک عالمی سطح پر اس مسئلے کے حل کے لئے مصروف عمل ہیں جیسا کہ جی آئی جی اے پارٹنرشپ، آئی ٹی یو، یونیسف اور متعدد دیگر تنظیمیں ہر اسکول میں ڈیجیٹل وسائل فراہم کر رہے ہیں۔ تاکہ نہ صرف بچوں بلکہ ہر طبقے کو بامقصد رابطے اور کلیدی ڈیجیٹل خدمات جیسے تعلیم، مالی خدمات، اور صحت سے متعلقہ معلومات فراہم کی جا سکے۔ پاکستان مقامی اسکولوں کو ڈیجیٹل سطح پر مربوط کرنے کے لئے جی آئی جی اے کی پارٹنرشپ میں بھی شامل ہے۔

پاکستان میں گلوبل سروس فراہم کنندگان کی سرگرمیاں

دوران وبا پاکستان میں نیٹ فلکس نے اپنی خدمات کے معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر ٹیلی کام نیٹ ورکس پر اپنی ٹریفک میں 25 فیصد تک کمی کے طریقے متعارف کرائے۔ اسی طرح والدین کے کنٹرول پر مبنی بہت سے نئے اقدامات (ٹولز) متعارف کروائے گئے تھے تاکہ بچوں کوایسا مواد دیکھنے سے روکا جا سکے

1. https://reg4covid.itu.int/?page_id=59
2. https://www.itu.int/en/ITU-D/Emergency-Telecommunications/Documents/2019/NETP_Global_guideline.pdf
3. http://pubdocs.worldbank.org/en/788991588006445890/Speedboat-Partners-COVID-19-Digital-Development-Joint-Action-Plan.pdf

جو ان کی عمر کے لحاظ سے مناسب نہیں۔

گوگل نے گوگل سرچ پر "سی اووی آئی ڈی 19- ایس او ایس" الرٹس، معلوماتی پینلز کی توسیع اور یو ٹیوب معلوماتی پینل بھی شامل ہیں متعارف کرائے۔ یہ معلوماتی پینلز پاکستانی شہریوں کو مقامی سطح پر متعلقہ معلومات فراہم کرنے کے لئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) سے منسلک ہیں۔ گوگل نے بروقت اور مددگار معلومات کی فراہمی کے لئے تشہیری فہرست بھی منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز کو پیش کی۔

مزید برآں گوگل نے کرونا وائرس کے تناظر میں نیٹ ورکس پر دباؤ میں کمی کے لئے متعلقہ مقامی معلومات فراہم کی اور اپنے پلیٹ فارمز پر سے غلط معلومات اور توہین آمیز مواد بھی ہٹا دیا۔

کوویڈ۔19 اور پاکستان میں ٹیلی کام کا شعبہ

کوویڈ- 19 وبا کے پاکستان کے ٹیلی کام کے شعبے پر فوری اثرات مرتب ہوئے تاہم اس شعبے نے مشکلات کا بھرپور مقابلہ کرتے ہوئے اسے ایک موقع میں تبدیل کر دیا۔ جیسا کہ مارچ 2020 کے آخر میں معیشت میں ڈیجیٹلائزیشن کا عمل جاری تھا وبا کا آغاز ہو گیا۔ ٹیلی کام شعبے نے معاشی تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کارپوریٹ سیٹ اپ اور افراد کے ساتھ مل کر پورے ملک میں معاشرتی، تعلیمی، صحت سے متعلقہ افراد کے لئے بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کیا۔ اس صورتحال نے پی ٹی اے کے لئے بہت مشکل حالات پیدا کر دیئے کیوں کہ ایسی صورتحال میں رابطے کو یقینی بنانا، کم قیمت پر براڈ بینڈ خدمات مہیا کرنا پوری آبادی کو وبا کے بارے میں مفت معلومات فراہم کرنا، دیہی علاقوں میں براڈ بینڈ خدمات کے لئے دباؤ ڈالنا اور دوردراز علاقوں میں تعلیمی و دیگر آن لائن سرگرمیوں کے حوالے سے چیدہ چیدہ اقدامات ناگزیر تھے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران ٹیلی کام شعبے نے جو اقدامات اٹھائے وہ ذیل میں زیر بحث ہیں۔

کوویڈ- 19 کے حوالے سے باقاعدہ اقدامات

پی ٹی اے نے پورے پاکستان میں وبا کے اثرات سے نمٹنے اور اسے کم کرنے کے لئے مختلف اقدامات اٹھائے۔

i۔کوویڈ۔19 مانیٹرنگ سیل

پی ٹی اے میں ایک کوویڈ - 19 مانیٹرنگ سیل قائم کیا گیا تا کہ شعبے کے ذریعے حکومت پاکستان کے ساتھ ملکر وبا کے حوالے سے فوری و موثر حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ اس سیل کو یہ کام سپرد کیا گیا کہ وہ الیکٹرانک، پرنٹ، ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پر عوام کی آگہی کے لئے بڑے پیمانے پر مہم چلائے اور بلاگز اور ویب سائٹس بھی اس مہم میں شامل کی جائیں۔ اس کے علاوہ رنگ بیک ٹونز (آر بی ٹیز) اور اردو، انگریزی اور علاقائی زبانوں میں آگاہی کے ایس ایم ایس بھی چلائے جائیں۔ یہ سیل مختلف اداروں کو مختصر کوڈز اور یو اے این فراہم کر کے آئی پی کی وائٹ لسٹنگ اور کوویڈ سے متعلقہ ہیلپ لائنز کی فراہمی میں بھی مصروف عمل ہے۔

پی ٹی اے نے موبائل آپریٹروں کو ہدایت کی کہ وہ پاکستان بھر کے صارفین کو کوویڈ - 19 سے متعلقہ آگاہی ایس ایم ایس بھیجے۔ ملک بھر میں موبائل فون استعمال کنندگان کو مارچ تا جون 2020 کے دوران ایک ارب 84 کروڑ 3 لاکھ(1,843 ملین)پیغامات بھیجے گئے۔ اردو اور انگریزی میں آگاہی کے ایس ایم ایس بیرون ملک سے آنے والے مسافروں اور دوران سفر کورونا وائرس کے مریضوں سے رابطے میں آنے والے افراد کو بھی بھیجے گئے۔ پی ٹی اے نے موبائل فون آپریٹروں کو ہدایت جاری کی کہ معیاری رنگ بیک ٹون تبدیل کر کے کرونا وائرس کی روک تھام کے حوالے سے عوام میں آگاہی کے پیغامات پر مبنی رنگ بیک ٹون چلائے۔ اسی طرح خود کار طریقہ کار کے ذریعے 79.4فیصد (131.7 ملین یعنی 13 کروڑ 17لاکھ) صارفین نے یہ عمل اختیار کیا۔

ii۔نیٹ ورک کی تغیر پذیری کو یقینی بنانا

کرونا وائرس کے دوران پی ٹی اے نے فوری طور پر بینڈ وتھ کے قومی اور بین الاقوامی استعمال کے بلند رجحانات کا تجزیہ کیا اور لوڈ بیلنس اور ٹریفک کو معمول پر رواں رکھنے کے لئے اپنی استعداد کار بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ ملک میں لاک ڈاون کے نفاذ کے بعدورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس سمیت موبائل ڈیٹا ٹریفک میں تقریباً22 فیصد اضافہ ہوا۔ ڈیٹا کی ضروریات اور دیگر ٹیلی کام خدمات میں اضافی کے انتظام کے لئے پی ٹی اے نے ٹیلی کام آپریٹرز اور دیگر لائسنس دہندگان کو ایک تفصیلی حکم نامہ جاری کیا جس میں صارفین کو بلا تعطل ٹیلی کام خدمات کی فراہمی کے لئے مکمل طور پر تیار رہنے کا کہا گیا۔ یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ آواز / ڈیٹا خدمات اور نیٹ ورکس کی بلا تعطل فراہمی کیلئے تمام ضروری وسائل ہر سطح پر دستیاب رہیں اس کے علاوہ معاون عملے کے ذریعہ کوویڈ۔19 سے متعلق ضروری حفاظتی اقدامات کو سختی سے اپنانے کی نگرانی کی بھی تاکید کی گئی۔

iiiٹیلی کام صارفین کی سہولت کے لئے اقدامات

کورونا وائرس (کویڈ - 19) کے دوران ٹیلی کام صارفین کی آسانی اور رابطے کو یقینی بنانے کے لئے موبائل نیٹ ورکس پر موجود تمام جی ایس ایم اے سے منظور شدہ آئی ایم ای آئی جو پی ٹی اے کے ساتھ رجسٹرڈ نہیں تھی کی مدت 60 یوم کی بجائے 108 یوم تک کرتے ہوئے پی ٹی اے نے رجسٹریشن کی تاریخ میں 3جولائی 2020 تک توسیع کر دی تھی ۔ اسی طرح پی ٹی اے نے سمز، سکریچ کارڈز، اور بیلنس لوڈ کے بلا تعطل اجرا کو یقینی بنانے اور ری ٹیلرز کے ذریعہ اضافی چارجنگ کے واقعات کی جانچ پڑتال کے لئے فروخت کے مراکز کا سروے بھی کیا ۔ نتائج پر

عمل درآمد کے لئے پی ٹی اے نے موبائل فون آپریٹروں کو ہدایت کی کہ وہ فروخت کے مراکز سے متعلق نشاندہی کردہ امور کی اصلاحات کے حوالے سے اقدامات اٹھائیں۔

iii صحت تعلیم اور آن لائن بزنس کی تسہیل کے اقدامات

پی ٹی اے نے تعلیمی اداروں اور آن لائن کاروبار کے ذریعہ معمول کی سرگرمیوں کا تسلسل برقرار رکھنے کے لئے کوئی پابندی عائد کئے بغیر وی پی این، وی او آئی پی اور ویڈیو کانفرنسنگ ایپلی کیشنز کے استعمال کی اجازت دی۔ اسکولوں اور کاروباری اداروں کو ویڈیو کانفرنسنگ اوپن سورس ایپلی کیشنز جیسے وٹس ایپ، زوم، اسکائپ، گوگل میٹس، بلیو جینز وغیرہ کے ذریعے قابلِ عمل بنایا گیا۔

زیر جائزہ مدت کے دوران تعلیمی اور کاروباری اداروں (کال سینٹرز، ادارے وغیرہ) کی سہولت کے لئے ایک ہزار پانچ سو اناسی (1,589) آئی پیز وائس اوور انٹرنیٹ کے لئے وائٹ لسٹ میں شامل کئے گئے۔ پی ٹی اے نے کرونا وائرس پر قابو پانے کے حوالے سے کام کرنے والے سرکاری اداروں کو 15 مختلف شارٹ کوڈز اور 7 یو اے این (ٹول فری نمبرز) بھی مختص کیے۔

ہائیر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کے ساتھ اشتراک میں پی ٹی اے نے پاکستان کے پہلے آن لائن تعلیمی چینل ٹیلی اسکول کے قیام کے سلسلے میں 23 کروڑ 92 لاکھ (239.2 ملین) سے زائد آگاہی کے ایس ایم ایس بھیجے ۔

کوویڈ - 19 کے دوران طلباء کی سہولت کے لئے پی ٹی اے نے تمام موبائل فون آپریٹروں سے کہا کہ وہ ایچ ای سی اور پی ای سی کے طلباء کے لئے رعایتی "تعلیمی بنڈل" متعارف کرائیں۔ جس کے نتیجے میں موبائل فون آپریٹروں بالخصوص جاز اور زونگ نے ایچ ای سی کے لئے بھاری رعایتی بنڈل اور پیکج متعارف کرائے جس میں روزمرہ 60 جی بی ماہانہ ڈیٹا پیکیج 1500 روپے (بشمول ٹیکس) کے مقابلے میں 50 جی بی ڈیٹا 600 روپے (بشمول ٹیکس) متعارف کرایا گیا۔ یوفون اور ٹیلی نار نے بھی ایچ ای سی اور پی ای سی کو طلبا کے لئے ڈیٹا بنڈل متعارف کرائے لیکن وہ جاز اور زونگ کے مقابلہ میں کچھ زیادہ تھے۔

وزیر اعظم ریلیف فنڈ 2020 برائے عالمی وبا کوویڈ-19 میں عطیات (ملین روپے)	
جاز	50
ٹیلی نار	50
زونگ	07
یوفون اور پی ٹی سی ایل	100
عطیات بذریعہ ایس ایم ایس برائے صارفین	13
پی ٹی اے	01

موبائل فون آپریٹروں کی جانب سے پی ٹی اے کی ہدایات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے آگاہی کے ایس ایم ایس بھی بھیجے گئے۔ کرونا وائرس کے حوالے سے آگاہی کے لئے 2 ارب ایس ایم ایس موبائل فون آپریٹروں کے ذریعہ بھیجے گئے۔ کوویڈ-19 کے دوران کھلنے والے اسکولوں کے طلبہ، اساتذہ اور والدین کے لئے احتیاطی تدابیر کے بارے میں تقریباً 24 کروڑ (240 ملین) ایس ایم ایس بھیجے گئے۔ کرونا وائرس کے حوالے سے علامات اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے ایس ایم ایس تقریباً 10 لاکھ (1 ملین) مسافروں / مشتبہ افراد کو بھیجے گئے۔ اسی طرح (131.75 ملین) یعنی 79.4 فیصد صارفین کے موبائل فونز پر کورونا آگاہی رنگ بیک ٹون (آر بی ٹی) کا آغاز کیا گیا۔ اسکول کھلنے کے دوران طلبہ، اساتذہ اور والدین کے ذریعہ اپنائے جانے والے احتیاطی اقدامات کے حوالے سے 13 کروڑ 17 لاکھ 50 ہزار (131.75 ملین) صارفین کے موبائل فونز پر رنگ بیک ٹون 1 ماہ تک چلائی گئی۔

عوام کو صحت سے متعلق معلومات کی فراہمی کے لئے پی ٹی اے نے نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر (این سی او سی) کے لئے شارٹ کوڈ 1166 مختص کیا گیا۔ یہ کوڈ ملک بھر میں آج بھی استعمال کیا جارہا ہے تاکہ لوگ کرونا وائرس سے متعلقہ معلومات سے استفادہ کر سکیں۔

پی ٹی اے نے دیگر ممالک سے آنے والے مریضوں کی شناخت اور سمارٹ لاک ڈاون کے نفاذ کی کاوشوں میں نیشنل ہیلتھ سروسز، وزارت داخلہ، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) اور این آئی ایچ کی وزارتوں کو معاونت فراہم کی ۔

v. معاشی معاونت

پی ٹی اے اور ٹیلی کام کے شعبے نے تقریباً 22 کروڑ 10 لاکھ (221 ملین) وزیر اعظم ریلیف فنڈ 2020 برائے عالمی وبا کوویڈ - 19 میں عطیات جمع کرائے ۔ مندرجہ ذیل جدول میں کرونا وائرس کے خلاف قومی رد عمل ظاہر کرنے کے لئے آپریٹروں کی جانب سے بالترتیب نقد عطیات کی تفصیل پیش کی گئی ہے ۔ پی ٹی اے کی انتظامیہ اور عملے نے اپنی دو دن کی تنخواہ وزیر اعظم فنڈ میں پیش کی۔ پی ٹی اے نے 6677 پر ایس ایم ایس کے ذریعہ ٹیلی کام صارفین سے عطیات جمع کرنے کے حوالے سے بھی معاونت کی۔

فنڈ میں حصہ لینے کے علاوہ جاز اور ٹیلی نار نے نیٹ ورک میں توسیع اور دیگر اقدامات سمیت کرونا وائرس سے متعلقہ سرگرمیوں کے لئے بالترتیب 1.2 ارب روپے (1.2 بلین روپے) اور 1.6 ارب (1.6 بلین روپے) کی ادائیگی کا بھی وعدہ کیا۔

پی ٹی اے کا عوام کو آگاہی، عام لوگوں کو فنڈز کی فراہمی میں سہولیات کی فراہمی، موبائل بینکاری کے لئے موزوں ماحول اور آن لائن خدمات کی دستیابی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ہے۔

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) احساس ایمرجنسی کیش پروگرام کے درخواست دہندگان کو شارٹ کوڈ 8171 پر بھیجے گئے ایس ایم ایس پر 1 روپے علاوہ ٹیکس پر بھی سبسڈی دی گئی۔ موبائل فون آپریٹروں اور نادرا نے سروسز کے آپریشنل اخراجات کو پورا کرنے کے لئے یہ فیس وصول کی، جبکہ پی ٹی اے نے ضرورت مندوں اور مستحق افراد تک پہنچنے کے لئے بی آئی ایس پی کو بلا معاوضہ معاونت

فراہم کی۔

کوویڈ ۔19 کے حوالے سے شعبہ ٹیلی کام کا رد عمل

کرونا وائرس کے موثر نظم و نسق کی ضرورت کے پیش نظر ٹیلی کام آپریٹروں نے عملی طور پر بہترین سرکاری و نجی شراکت داری کی انجام دہی کے دوران صورتحال کا بھر پور مقابلہ کیا۔ ان مقاصد کے پیش نظر موبائل فون آپریٹروں نے اعداد و شمار سے حاصل کردہ تجزیات کی روشنی میں احساس کے مستحق غربا میں غریب ترین افراد کی نشاندہی کی ۔ آپریٹروں نے ڈبلیو ایچ او اور صحت سے متعلق دیگر ویب سائٹس تک بھی مفت رسائی کی پیش کش کی۔ موبائل فون آپریٹروں کی پیش کردہ چند قابل ستائش خدمات بشمول ایس ایم ایس، آئی وی آر، ویب اور آر بی ٹی کے ذریعہ عوامی خدمات کے پیغام رسانی پر مشتمل ہیں جن میں کوویڈ سے حفاظتی اقدامات اور احتیاطی تدابیر ، کوویڈ مددگار لائن اور ہسپتالوں کو مفت کالیں، موبائل ویلیٹ سے بینک اکاونٹس میں رقم کی مفت منتقلی، اور پوسٹ پیڈ صارفین کے ذریعہ بلوں کی عدم ادائیگی کے باوجود.بیلنس کی میعاد ختم ہونے اور خدمات کے تسلسل میں توسیع شامل ہیں۔

موبائل فون آپریٹروں نے ٹیلی کام اور براڈ بینڈ خدمات کے حوالے سے صارفین کو مراعات اور قیمتوں میں کمی کی پیش کش کے ذریعہ معاونت بھی فراہم کی۔ چند بنڈلز کی قیمتوں میں 82-90فیصد تک کمی کر دی گئی تھیں جبکہ متعدد با معاوضہ خدمات صارفین کے لئے مفت کر دی گئیں۔ مثال کے طور پر جاز نے ایک جی بی ڈیٹا 95 روپے کے باقاعدہ ہفتہ وار بنڈل کے مقابلے میں 10 جی بی ڈیٹا 88 روپے میں "ورک فراہم ہوم بنڈل" متعارف کرایا۔ اسی طرح، ٹیلی نار اور یوفون نے 'ماہانہ واٹس ایپ اور فیس بک آفر' اور 'فری واٹس ایپ آفر، جو کہ 44.45روپے اور60 روپے ماہانہ تھی مفت کر دی گئی۔ زونگ نے اپنی 'سم لگاو پیش کش ' 2 جی بی ڈیٹا اور روزانہ 100 آن نیٹ منٹ کے ساتھ دو ماہ کے لئے مفت کر دی ۔ ٹیلی نار نے ہفتہ وار 4 جی بی (صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک) 62 روپے میں (بشمول ٹیکس) اور زونگ نے روزانہ "ورک فرام ہوم بنڈل" 1.2 جی بی ڈیٹا (صبح 4 بجے سے شام 7 بجے) تک 21.5 روپے فی دن (بشمول ٹیکس) متعارف کرایا۔

یہ پیشکشیں اور سبسڈی والے نرخوں کا سلسلہ جاری رہا موبائل فون آپریٹروں نے مختلف طریقوں سے اپنے صارفین کو سہولیات میں معاونت کی۔ مثال کے طور پر، ٹیلی نار نے #8484* مفت ڈائل کرکے دن کی پہلی کال کی مفت پیش کش کر دی جس میں زراعت اور دیہی موضوعات پر ڈیجیٹل آڈیو پلیٹ فارم کے ذریعہ 1 کروڑ (10 ملین) سے

زائد صارفین کے لئے مقامی زبانوں میں کرونا وائرس کے حوالے سے مشورے براہ راست نشر کئے گئے اس کے علاوہ ایک براہ راست پروگرام "خوشحال نامہ" کے ذریعے طب کے شعبے سے وابستہ افراد کے ذریعہ کرونا وائرس کے موضوع پر فی گھنٹہ اپ ڈیٹس فراہم کیے جا رہے ہیں۔

زونگ نے نہ صرف اپنے صارفین کو کم نرخ ڈیٹا خدمات فراہم کیں بلکہ آسان وائرلیس رابطے کے لئے صفر.بیلنس میں مفت رسائی کے ذریعے فرنٹ لائن سرکاری دفاتر بالخصوص ڈبلیو ایچ او اور این ڈی ایم اے ویب سائٹس کے ساتھ کام کیا ۔ علاوہ ازیں اس نے این آئی ایچ کو مفت جی ایس ایم، کارپوریٹ بلک ایس ایم ایس (سی بی ایس)، بلک وائس میسج (بی وی ایم)، اور ورچوئل پرائیویٹ برانچ ایکسچینج (وی پی بی ایکس) کی خدمات بھی فراہم کیں تاکہ فرنٹ لائنز کارکنان کے لئے رابطے کی سہولت کو بہتر بنایا جاسکے۔ اس حوالے سے بی وی ایم مہم کے لئے نیسکام کے ساتھ شراکت میں کوویڈ ۔19 کے دوران اپنے ملازمین کی صحت کے ریکارڈ کے لئے دو طرفہ کال نشر کرنے کے لئے بھی مہم چلائی۔

یوفون نے لاک ڈاون کے دوران ہنگامی منٹ کی پیش کش متعارف کراتے ہوئے اپنے سپر کارڈ پر لامحدود آن نیٹ کالز کی پیش کش کی۔ اسی طرح، پی ٹی سی ایل نے چارجی صارفین کے لامحدود حجم اور پی ٹی سی ایل آواز اور ٹی وی صارفین کے لئے مفت انٹرنیٹ کی پیش کش کی۔ جس میں سمارٹ ٹی وی صارفین کے لئے ای جونیئر اور اسٹار پلے سبسکرپشن پر رعایت بھی شامل ہے۔

این ٹی سی نے وزیر اعظم، کابینہ، اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) اور این سی او سی کے اجلاسوں کے لئے کرونا وائرس سے متعلق تمام ویب سائٹس، ایپلیکیشنز، اور ویڈیو کانفرنسنگ سسٹم کے لئے ہوسٹنگ پلیٹ فارم مہیا کیے۔ واضح رہے کہ این ٹی سی کے ذریعے سرکاری تنظیموں کو فراہم کئے جانے والے تمام رابطوں اور سروسز کے لئے آغاز سے اختتام تک سیکیورٹی کو یقینی بنایا جانا اہم ہے۔

ملک بھر میں صارفین کو دو ارب آگاہی کے پیغامات

24 کروڑ صارفین کو کرونا وائرس کی احتیاطی تدابیر کے پیغامات

مسافروں اور دوران سفر کورونا وائرس کے مریضوں سے رابطے میں آنے والے افراد کو 10لاکھ احتیاطی تدابیر کے پیغامات

موبائل ڈیٹا ٹریفک میں تقریبا 19 فیصد اضافہ

پاکستان میں ٹیلی کام شعبے کی ترقی پر کوویڈ-19 کے اثرات

آواز کی داخلی آمدورفت

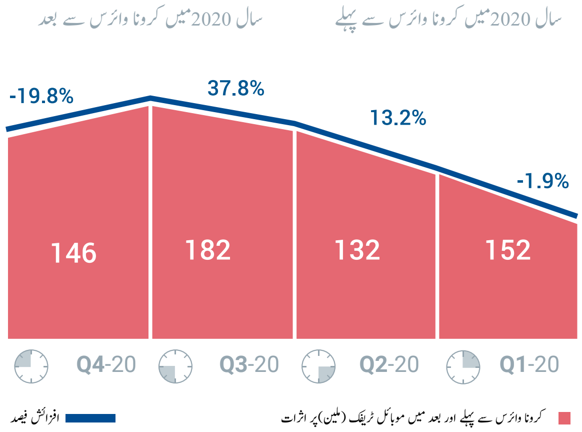

ڈیٹا کی آمدورفت (پیٹا بائٹس)

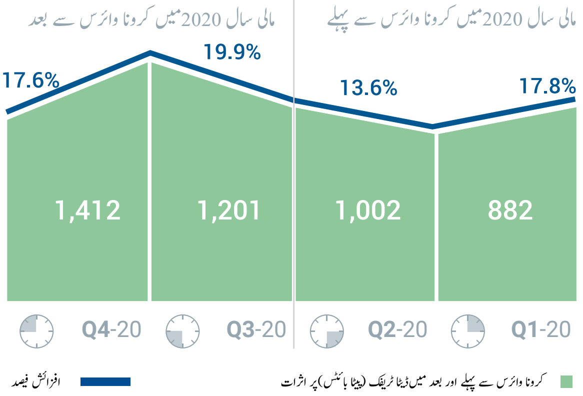

آمدنی (بلین روپے)

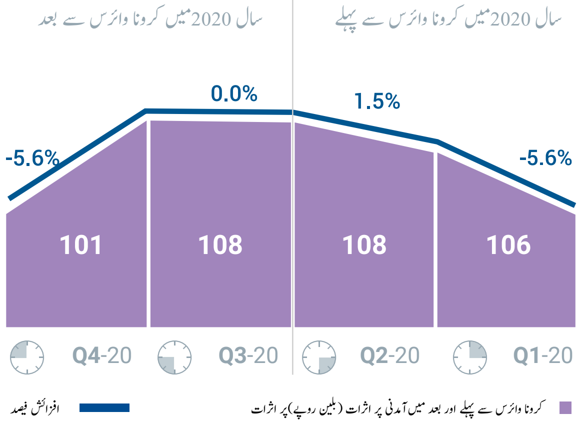

کرونا وائرس عالمی سطح پر منفی طور پر اثر انداز ہوا۔یقیناً سال 2020 سے پہلے پاکستان کی حیثیت عالمی معیشت میں صرف ایک چھوٹے سے نقطے کی سی تھی ۔ صارفین کے اخراجات میں کمی اور تیزی سے منجمد ہوتے کاروبار کی وجہ سے تمام شعبوں میں وبا کے وسیع تر منفی معاشی اثرات مرتب ہوئے۔ جس سے پاکستان میں آئی سی ٹی کا شعبہ بھی متاثر ہوا کیونکہ ٹیلی کام شعبے کو بھرپور چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا جو عوامی سہولت کی خاطر ڈیٹا کے استعمال اور قیمتوں میں زبردست کمی سے پیدا ہوئے۔ اس کے نتیجے میں آپریٹروں کے لئے آمدنی کے ذرائع میں بھی خاطر خواہ کمی واقع ہوئی۔

مارچ 2020 میں جب وبا نے پاکستان کو متاثر کیا تو موبائل فون آپریٹروں کی مجموعی آمدنی میں گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں اپریل تا جون 2020 تک 101 ارب روپے کی کمی دیکھنے میں آئی جو 5.6 فیصد بنتی ہے اور گذشتہ سال اسی مدت کے مقابلہ میں تقریبا 9.6 فیصد کم ہے۔ محصولات کے نقصانات کم کرنے کے لئے آپریٹر لاگت کو کم کرسکتے ہیں اور نظام کو مزید جدید خطوط پر استوار کرسکتے ہیں۔

ڈیٹا کے استعمال کے رجحانات سے پتہ چلتا ہے کہ لاک ڈاون کی مدت (مارچ تا جون 2020) کے دوران ڈیٹا کے استعمال میں 19 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ تاہم سال 2020 کے دوران ڈیٹا کے استعمال میں 77 فیصد کا اضافہ ہوا۔ دوسری جانب وائس ٹریفک میں مارچ 2020 کی پہلی سہ ماہی کے اختتام تک 38 فیصد اضافہ ہوا جبکہ جون 2020 تک دوسری سہ ماہی میں 20 فیصد کمی کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگوں کے اس رجحان سے پتہ چلتا ہے کہ وبا کے دوران روایتی وائس کالوں کے بجائے او ٹی ٹی سروسز کے استعمال میں واضح اضافہ دیکھنے میں آیا۔ تاہم اب معیشت میں بہتری کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں اور پاکستان میں وبا کے اثرات میں آہستہ آہستہ کمی آ رہی ہے۔ جون 2020 کے بعد سے ٹیلی کام کے شعبے پر مالی محصولات کے دباؤمیں کمی متوقع ہے۔

بین الاقوامی کوویڈ۔19 فورمز میں شرکت

آئی ٹی یو کے تحت اقدامات میں شراکت کے علاوہ پی ٹی اے نے دیگر علاقائی اور بین الاقوامی ٹیلی کام تنظیموں کے زیر اہتمام کوویڈ سے متعلق سرگرمیوں میں بھی سرگرم عمل اپنا کردار ادا کیا۔ اس حوالے سے سرگرمیوں کا ایک مختصر جائزہ ذیل میں پیش کیا گیا ہے۔

کوویڈ- 19 پر قابو پانے کے لئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال

- ورلڈ بینک ، ڈبلیو ای ایف اور جی ایس ایم اے کے ذریعہ 21 اپریل 2020 کو "کوویڈ- 19 پر قابو پانے کے لئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال" کے عنوان پر ایک اعلیٰ سطحی ویبنیکس ورچوئل ڈائیلاگ کا اہتمام کیا گیا۔ ڈائیلاگ میں حصہ لیتے ہوئے پی ٹی اے نے وبا پر قابو پانے کے لئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے متحرک استعمال پر زور دیا۔

جنوبی ایشیا میں ٹیلی کام ریگولیٹرز کو کویڈ- 19 کے دوران درپیش چیلنجز کا سامنا

پی ٹی اے نے 20 جون 2020 کو " جنوبی ایشیاء میں ٹیلی کام ریگولیٹرز کو کویڈ - 19 کے دوران درپیش چیلنجز کا سامنا " کے موضوع پر ڈائیلاگ کا اہتمام کیا۔ پی ٹی اے نے عوامی صحت و تحفظ، سپورٹ الائونس اور مسافروں کی ٹریکنگ سے متعلق فرنٹ لائن کے سرکاری محکموں کے ساتھ ڈیٹا شیئرنگ میں کوآرڈینیشن سمیت اپنی امدادی کاوشیں اجاگر کرنے کے لئے اس سرگرمی میں حصہ لیا۔

کوویڈ - 19 کی دنیا میں ٹیکنالوجی، تجارت، اور اختراع

سی ٹی او نے 25 جون، 2020 کو کوویڈ- 19 کی دنیا میں ٹیکنالوجی ، تجارت اور اختراعات کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی ورچوئل فورم کا انعقاد کیا۔ پی ٹی اے نے اس فورم میں شرکت کی اور وبا کے دوران ڈیجیٹل رابطے کی بڑھتی ہوئی مانگ سے پیدا ہونے والے مسائل پر قابو پانے کے حوالے سے جدید اسلوب پر تبادلہ خیال کیا۔

ریگولیٹر ممبران کی ورچوئل مشاورت

ایس اے ٹی آر سی نے 20 جولائی 2020 کو تمام ممبران ریگولیٹرز کے ساتھ ایک ورچول مشاورت کا اہتمام کیا جس میں کوویڈ 19 کے آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ پی ٹی اے نے دیگر ممبران کے پہلو بہ پہلو کوویڈ - 19 کے بعد کے جنوبی ایشیائی خطے کے لئے بہترین منصوبوں اور حکمت عملیوں پر غور کیا۔

ٹیلی کام لیڈرز سمٹ

پی ٹی اے نے ایس اے ایم ای این اے (سمینا) کے زیر اہتمام ٹیلی کام لیڈرز سمٹ میں شرکت کی۔ سمٹ میں کوویڈ- 19 کے چیلنجوں اور اس حوالے سے اقدامات میں ٹیلی کام شعبے کے کردار پر توجہ دی گئی۔ ٹیلی کام اسٹیک ہولڈرز نے لاک ڈاون کی پابندیوں کے تناظر میں 5 جی سمیت جدید ترین ٹیکنالوجیز کے استعمال کو اپنی قومی معیشت کو سہارا دینے کے لئے ایک بہترین موقع قرار دیا۔

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی
PTA

باب 03

شعبہ ٹیلی کام میں ترقیاتی اقدامات

شعبہ ٹیلی کام میں ترقیاتی اقدامات

سال 2003 میں ٹیلی کام شعبے کی لبرلائزیشن کے بعد سے ہی انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز (آئی سی ٹیز) معاشی و معاشرتی سطح پر نمو کے لئے عملی مواقعوں کے فروغ کے حوالے سے ایک اہم کردار کے طور پر سامنے آئیں ۔ پی ٹی اے حکومت پاکستان کے وژن کی مناسبت سے آئی سی ٹی کے ڈھانچے کو بہتر کارکردگی کے ساتھ پروان چڑھانے اور انٹرنیٹ پر مبنی مختلف خدمات کی ترقی کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے تاکہ کاروبار میں توسیع کے حوالے سے بہتر نتائج کا حصول ممکن ہو ۔ جس کے نتیجے میں آئی ٹی اور آئی ٹی سے منسلک خدمات کی برآمدات جو سال 2010 میں محض 43 کروڑ 30 لاکھ (433 ملین) امریکی ڈالر سے بڑھ کر سال 2019 میں 1 ارب (1 بلین)امریکی ڈالر ہو گئیں یہ شرح نمو اوسطاً 10.8 فیصد[4] سے بھی زیادہ ہے۔ معاون ریگولیٹری ماحول، ایف ڈی آئی کی بڑی آمد اور ٹیلی کام سے وابستہ غیر ملکی عمائدین کے مابین موثر مقابلے کی وجہ سے گذشتہ چند سالوں کے دوران پاکستان کے ٹیلی کام اور آئی سی ٹی نیٹ ورکس کے شعبے میں تیز رفتار ترقی ہوئی ہے۔ ان تمام عوامل کے نتیجے میں نیٹ ورک کی توسیع اور 87 فیصد سے زائد آبادی کو کم قیمت پر انٹرنیٹ تک رسائی ممکن ہوئی۔ سال 2020 میں ٹیلی ڈینسٹی 80 فیصد تک پہنچ گئی جس کی وجہ سے گزشتہ سالوں کے مقابلے میں موبائل فون کے استعمال میں 3 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

4. World Bank (May 2020). “Pakistan, Economic Policy for Export Competitiveness: Digital Pakistan: A Business and Trade Assessment”

ٹیلی ڈینسٹی (فیصد)

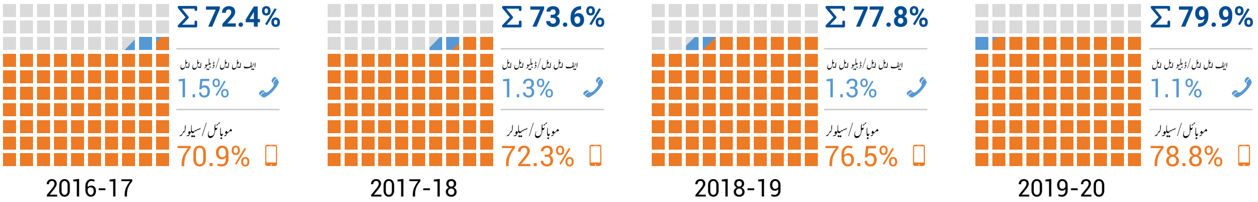

براڈ بینڈ سروسز

براڈ بینڈ سروسز ملازمتوں کے مواقعوں کے فروغ اور اس کی بڑھتی ضرورت کے پیش نظر شعور کی بنیاد پر مبنی معیشت بنانے میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ آئی ٹی یو (2020)[5] کے مطالعے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کم ترقی یافتہ اورزمینی طور پر محصور ممالک میں، موبائل براڈ بینڈ کی رسائی میں 10 فیصد اضافہ ہوا جس سے جی ڈی پی میں فی کس 2.5 سے 2.8 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا جبکہ فکسڈ لائن براڈ بینڈ کی رسائی میں بھی 10 فیصد اضافہ ہوا اور اس سے جی ڈی پی میں فی کس 2 سے 2.3 فیصد تک کا اضافہ ہوا۔

پاکستان کی ڈیجیٹل پالیسی کا تصور " قابل رسائی، کم نرخ، قابل اعتماد، عالمگیر، اور اعلی معیار کی آئی سی ٹی خدمات کی دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے" اپنے شہریوں کے معیار زندگی اور معاشی بہبود کو بہتر بناناہے۔ " اس وژن کا حصول ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے ذریعے ممکن ہے جو تعلیم، صحت، زراعت اور دیگر اہم معاشرتی شعبوں میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیتا ہے۔ ان مقاصد کے پیش نظر پی ٹی اے ملک بھر میں معیاری آئی سی ٹی انفراسٹرکچر اور براڈبینڈ خدمات کی کم نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کر رہا ہے ۔

پاکستان موبائل براڈ بینڈ میں کم سے کم نرخوں پر براڈ بینڈ خدمات کی فراہمی میں سرفہرست ہے۔ آئی ٹی یو کی "آئی سی ٹی پرائس ٹرینڈ 2019"کی رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ پاکستان میں 1.5 جی بی موبائل ڈیٹا کی قیمت 0.99 امریکی ڈالر ہے یہ قیمت ہندوستان میں44 فیصد اور بنگلہ دیش میں176 فیصد کم ہے۔

مزید یہ کہ پاکستان میں موبائل ڈیٹا کی قیمتیں مجموعی قومی آمدنی کے صرف 0.70 فیصد ہیں جو اقوام متحدہ کی براڈ بینڈ کمیشن کی سفارشات کے 2 فیصد سے بھی کم ہیں۔ آئی ٹی یو نے بھی موبائل ڈیٹا کی رسائی کے لحاظ سے پاکستان کو 37 ویں نمبر پر رکھا ہے، جبکہ ہندوستان اور بنگلہ دیش جیسے اس کے ہم مرتبہ ممالک بالترتیب 49 ویں اور 91 ویں پوزیشن پر ہیں۔ تاہم فکسڈ براڈ بینڈ میں پاکستان کم درجے پر ہے جو اب بھی اپنے علاقائی ہم مرتبہ ممالک کے مقابلے میں بہر حال مہنگا ہے۔

براڈ بینڈ کی رکنیت

آئی ٹی یو[6] کے مطابق، دنیا بھر میں فکسڈ اور موبائل براڈ بینڈ دونوں کی قیمتوں میں بتدریج کمی واقع ہورہی ہے۔ تاہم قیمتوں میں کمی کے رجحانات کی شرح کا مقابلہ تیزی سے بڑھتی ہوئی انٹرنیٹ کی مانگ سے نہیں کیا جا سکتا ، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شعور کی کمی، متعلقہ مقامی مواد ، ڈیجیٹل مہارت میں کمی، اورغیر معیاری کنیکشن بھی انٹرنیٹ کے موثر استعمال تک رسائی میں رکاوٹ ہیں۔

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران، پاکستان میں براڈ بینڈ کے استعمال کنندگان میں 175 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ سال 2020 کی آخری سہ ماہی میں کوویڈ-19 کے چیلنجوں کے باوجود جب کاروبار بند تھے تو براڈ بینڈ کے استعمال کنندگان 8 کروڑ 30 لاکھ (83 ملین) کو عبور کرگئی، جس سے سال 2020 کے دوران 17 فیصد سے زائد متاثر کن ترقی کی صورتحال ظاہر ہوتی ہے۔ پاکستان میں براڈ بینڈ کی ترقی موبائل براڈ بینڈ سروسز کی بدولت ہے جس میں 98فیصد کل براڈ بینڈ صارفین شامل ہیں۔ گزشتہ سال کے دوران، این جی ایم ایس (3 جی اور 4 جی) صارفین میں تقریبا

قیمتوں کا رجحان -موبائل ڈیٹا (1.5جی بی اور زائد)

	ایران	سری لنکا	بنگلہ دیش	انڈیا	پاکستان
فیصد جی این آئی / فی کس	0.70	0.60	1.90	0.90	0.70
یو ایس ڈالر میں قیمت	3.40	2.15	2.74	1.43	0.99
پی پی پی ڈالر میں قیمت	10.86	6.56	6.73	4.75	3.58
جی بی (ڈیٹا)	2.00	2.00	1.50	2.00	4.90

Source: ITU, 2019

5. Economic Impact of Broadband in LDCs LLDCs and SIDs –Am Empirical Study by ITU
6. Measuring Digital Development ICT Price Trends 2019

18 فیصد کا اضافہ ہوا جبکہ فکسڈ لائن براڈ بینڈ سروسز میں 5 فیصد کی واقع ہوئی۔ موبائل براڈ بینڈ کے استعمال میں 3جی سے 4جی سروسز کی جانب تیزی سے منتقلی کا رجحان دیکھنے میں آیا جبکہ 4 جی نے 60 فیصد کا مثبت اضافہ ریکارڈ کیا اور زیر جائزہ مدت کے دوران اس عرصے میں 3 جی کے صارفین میں 19 فیصد کی واقع ہوئی۔ مجموعی طور پر 8 کروڑ 11لاکھ(81.1 ملین) این جی ایم ایس صارفین (4 جی کے صارفین) کی تعداد میں سال 2019 میں 47 فیصد سے بڑھ کرسال 2020 میں 63 فیصد اضافہ ہوا۔ جاز کے براڈ بینڈ صارفین میں سب سے زیادہ اضافہ یعنی ستاون لاکھ (5.7 ملین)اور زونگ کے صارفین میں انتیس لاکھ (2.9) کا اضافہ ہوا۔

موبائل براڈ بینڈ کے استعمال میں آپریٹروں کے اشتراک کے حوالے سے سال 2020 کے دوران مجموعی طور پر این جی ایم ایس صارفین میں جاز اور زونگ کا بالترتیب 36.8 فیصد اور 29.6 فیصد کا حصہ تھا جبکہ جاز اور ٹیلی نار نے گذشتہ سال کے مقابلہ میں بالترتیب اپنے براڈ بینڈ کے صارفین میں 1.7 فیصد اور 0.8 فیصد کا اضافہ کیا جبکہ زونگ کے صارفین میں تقریبا 1.1 فیصد کی دیکھنے میں آئی۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ زونگ جس نے بھرپور تشہیری مہم کا سہارا لیا اورگزشتہ چند سالوں کے دوران بہترین پرکشش پیکجز متعارف کرائے جس کی وجہ سے صارفین کی تعداد میں خاصا اضافہ دیکھنے میں آیا-جبکہ زیر جائزہ سال کے دوران زونگ نے اپنے صارفین کی تعداد کو بہتر سروسز کی بنیاد پربرقرار رکھنے پر اپنی توجہ مرکوز رکھی۔

موبائل فون آپریٹروں نے ملک بھر میں 2031 نئ سیل سائٹس کی تنصیب کے ذریعے نیٹ ورک کی توسیع کا سلسلہ

براڈ بینڈ استعمال کنندگان (ملین)
موبائل اور فکسڈ

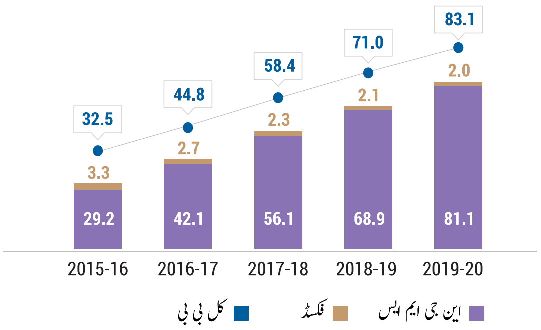

این جی ایم ایس استعمال کنندگان (ملین)

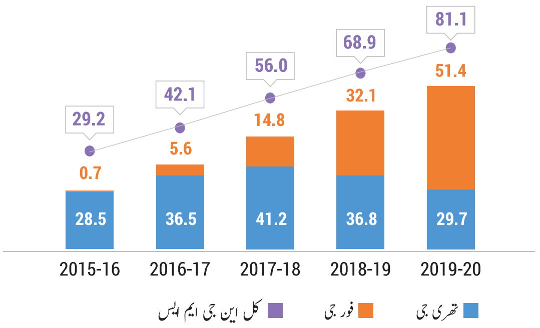

این جی ایم ایس صارفین کی شراکت (فیصد)

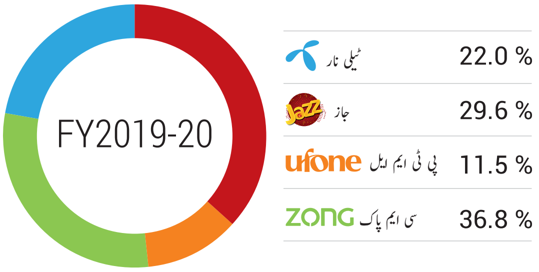

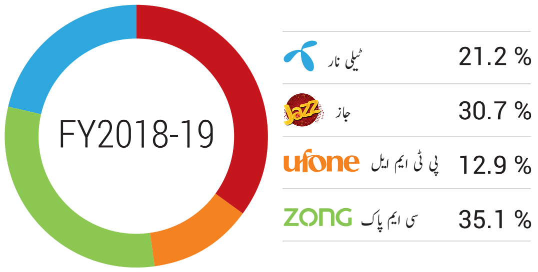

آپریٹر۔ترتیب وار این جی ایم ایس صارفین (ملین)

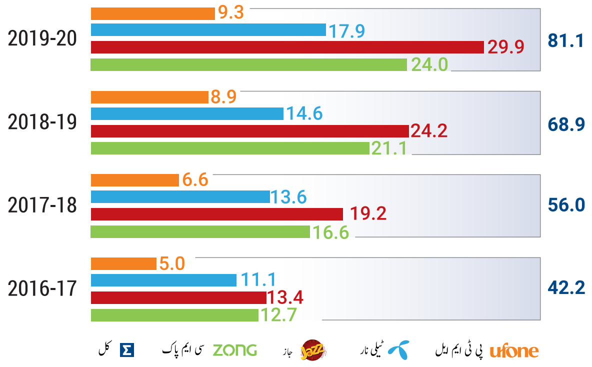

موبائل فون سیل سائٹس

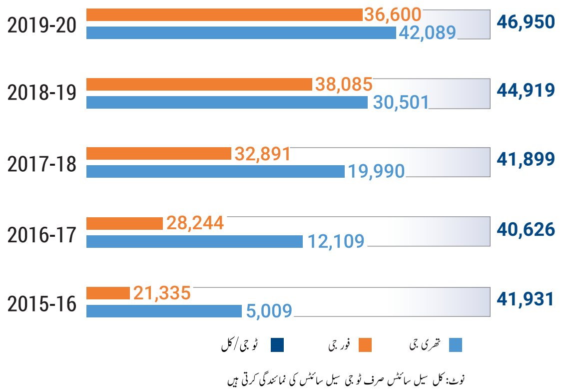

جاری رکھا۔ ملک بھر میں سیل سائٹس کی کل تعداد چھیالیس ہزار نو سو پچاس (46,950) میں سے چھتیس ہزار چھ سو (36,600) 78فیصد سیل سائٹس فور جی جبکہ بیالیس ہزار نواسی(42,089) 90 فیصد تھری جی ہیں۔

موبائل براڈ بینڈ کا نفوذ

سال 2020 میں پاکستان میں براڈ بینڈ کا کل نفوذ (فکسڈ اور موبائل دونوں) 39.2 فیصد رہا جو گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریبا 16 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ موبائل، براڈ بینڈ خدمات میں سرفہرست ہے لہٰذا تھری جی اور فور جی سروسز 38.3 فیصد نفوذ عبور کرچکی ہیں جس سے گزشتہ ایک سال میں 17 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ پی ایس ایل ایم سروے کے مطابق، پاکستان بھر میں 34فیصد گھرانوں (خیبر پختونخوا میں 41فیصدنئے شامل شدہ علاقوں سمیت، سندھ میں 37فیصد، اور پنجاب میں 33فیصد)کو انٹرنیٹ کی سہولت میسر ہے۔

پاکستان میں انٹرنیٹ کا استعمال عام طور پر کاروبار کے بجائے سوشل میڈیا اور سماجی رابطوں کے لئے کیا جاتا ہے۔ پی ایس ایل ایم سروے کے مطابق 71فیصد افراد نے ای میل، چیٹنگ، فیس بک، وائس اور ویڈیو کالز وغیرہ کے لئے جبکہ 7فیصد افراد نے آن لائن شاپنگ اور بینکنگ کے لئے انٹرنیٹ استعمال کیا۔

موبائل ڈیٹا کا استعمال

موبائل فون آپریٹروں کے ڈیٹا کے استعمال میں سال2020 میں 77 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا سال 2019 کے دوران استعمال شدہ 2545 پیٹا بائٹس کے برعکس سال 2020 میں 4498پیٹا بائٹس استعمال کئے گئے ۔ 4 جی کے استعمال میں اضافے کے علاوہ، پرکشش ڈیٹا پیکیجز نے صارفین کو ڈیٹا کی بڑھتی ہوئی مانگ کی جانب راغب کیا۔ موبائل فون آپریٹروں کے توسط سے ڈیٹا کے استعمال میں اس غیر معمولی اضافے نے 4 جی کے استعمال میں توسیع کی بھی تصدیق کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سال 2020 کے دوران زونگ کے صارفین کا ڈیٹا کا استعمال سب سے زیادہ رہا اگرچہ اس کا این جی ایم ایس سبسکرپشن بیس24 ملین یعنی 2کروڑ 40لاکھ ہے جبکہ جاز کے صارفین 29.9 ملین یعنی 2کروڑ 99لاکھ کے باوجود ڈیٹا کے استعمال میں دوسرے نمبر پر رہے۔ زونگ صارفین نے2,214پیٹا بائٹس کا ڈیٹا استعمال کیا جو ڈیٹا کے مجموعی استعمال کا 49فیصد بنتا ہے دوسرا نمبر جاز صارفین کا آتا ہے جنہوں نے 1,304 پیٹا بائٹس استعمال کئے جو مجموعی طور پر استعمال کئے گئے ڈیٹا کا29فیصد بنتا ہے۔

فی صارف ڈیٹا کا استعمال بھی مستحکم رفتار سے بڑھتے ہوئے 5 جی بی کے قریب جا پہنچا جو سال 2019 میں فی صارف 3.4 جی بی کے قریب تھا۔ آئی سی ٹی کی قیمتوں کے رجحانات کے حوالے سے آئی ٹی یو کی جانب سے جاری کردہ معلومات کے مطابق پاکستان میں براڈ بینڈ خدمات تک رسائی کی استعداد خطے کی دیگر معیشتوں کے مقابلے میں کافی بہتر ہے۔ پاکستانی موبائل آپریٹرز تقریبا 5 جی بی ڈیٹا کا براڈ بینڈ (صرف ڈیٹا) پیکیج 0.99 امریکی ڈالر کی انتہائی کم قیمت پر فراہم کررہے ہیں۔ تاہم، مشترکہ وائس اور ڈیٹاپیکیجز جو 3.7 امریکی ڈالر پر دستیاب ہیں خطے کے معیار کے مطابق نسبتا مہنگے ہیں۔

براڈ بینڈ کا نفوذ (فیصد) موبائل اور فکسڈ

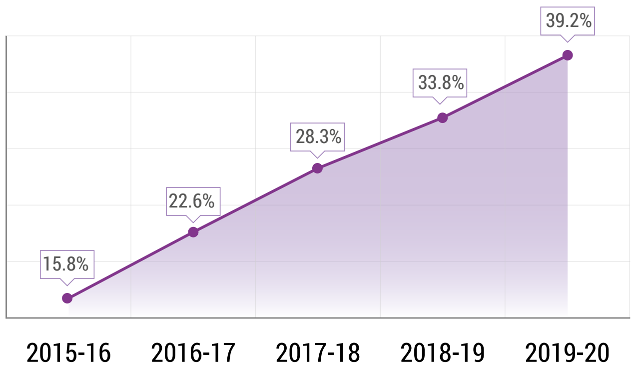

موبائل فون ڈیٹا کا استعمال (پیٹا بائٹس)

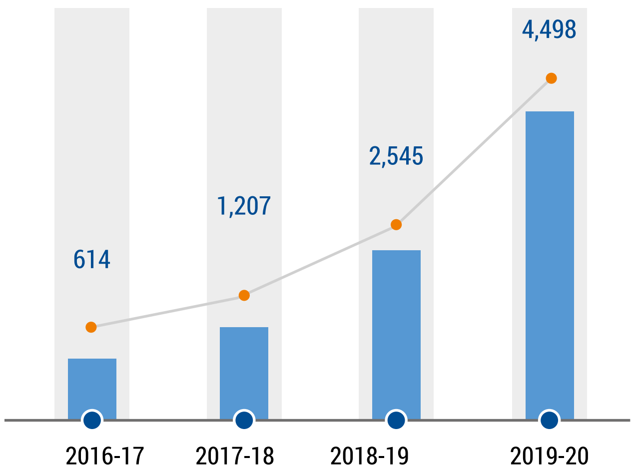

آپریٹرز کے ذریعہ اعداد و شمار کا اوسط استعمال
(جی بی / مہینہ / صارفین)

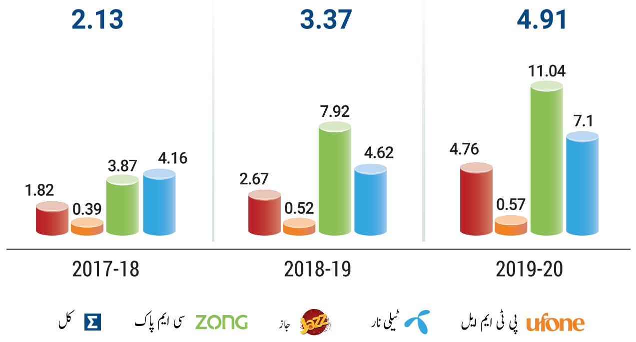

موبائل فون سروسز

پاکستان میں موبائل فون کے شعبے میں ملک بھر میں نیٹ ورکس کی توسیع اور براڈ بینڈ سروسز کی فراہمی کے حوالے سے متاثر کن ترقی دیکھنے میں آئی ہے۔ پی ایس ایل ایم سروے کے مطابق، ملک میں 98فیصد گھرانوں کے پاس موبائل فون ہیں اور تقریباً 45 فیصد افراد کے اپنے انفرادی فون ہیں۔ آج کل، پاکستان میں 16 کروڑ 73لاکھ(167.3 ملین)موبائل فون صارفین ہیں، 4جی سگنلز 68.8 فیصد سے زائد آبادی کو میسر ہیں، اور آبادی کے 87 فیصد حصہ کے پاس موبائل فون کی سہولت موجود ہے۔

موبائل فون کی انفرادی ملکیت

	دیہی	شہری	مرد	خواتین	کل
پاکستان	39.25	55.13	64.83	26.35	**45.30**
کے پی کے	42.83	53.54	63.21	27.83	**44.68**
پنجاب	40.53	55.33	65.82	27.83	**46.20**
سندھ	32.34	56.65	65.36	24.50	**45.56**
بلوچستان	34.76	43.56	58.21	13.72	**37.26**

ذرائع: پاکستان بیورو آف سٹیٹسٹکس پی ایس ایل ایم سروے 2018-2019

موبائل فون استعمال کنندگان

پاکستان میں موبائل فون کے استعمال کا تناسب حیرت انگیز طور پر بڑھ رہا ہے۔ آپریٹروں نے سال 2020 کے دوران اوسطا ماہانہ 5لاکھ 20ہزار(0.52 ملین) صارفین کامیابی سے شامل کئے جبکہ سال2019 میں یہ تعداد ماہانہ 9 لاکھ(0.90 ملین) تھی۔ کوویڈ- 19 اور اس کے نتیجے میں ملک بھر میں کاروبار بند ہونے کی وجہ سے استعمال میں سال 2020 کے اختتام تک اضافے کی شرح سست روی کا شکار رہی۔ تاہم سال 2020 کے آخر میں موبائل فون صارفین کی مجموعی تعداد 16 کروڑ 73لاکھ (167.3 ملین) ہوگئی جس سے گزشتہ سال کے مقابلے میں 4 فیصد اضافہ ظاہر ہوتا ہے جب استعمال کی شرح16 کروڑ 10لاکھ (161 ملین) رہ گئی تھی۔ بلحاظ ترتیب آپریٹروں میں جاز 6کروڑ 28لاکھ (62.8 ملین) یعنی 37فیصد اضافے کے ساتھ پہلے نمبر پر رہا جبکہ ٹیلی نار 4کروڑ 54لاکھ (45.4 ملین) یعنی 27فیصد اضافے کے ساتھ دوسرے نمبر پر تھا۔زیر جائزہ سال کے دوران موبائل فون کے شعبے میں مختلف نیٹ ورکس میں 62لاکھ (6.2 ملین)سے زیادہ صارفین شامل ہوئے۔ جاز کے نیٹ ورک میں سال 2020 میں 33لاکھ(3.3 ملین) سے زائد صارفین شامل ہوئے اس کے بعد زونگ (2.0 ملین یعنی 20 لاکھ) ،ٹیلی نار (صرف 1.2 ملین یعنی 12لاکھ)، جبکہ یوفون کو(0.3 ملین یعنی 3لاکھ)کا مجموعی نقصان اٹھانا پڑا۔

فکسڈ لائن سروسز

پوری دنیا کی طرح پاکستان میں بھی فکسڈ لائن سروسز کے مہنگے ہونے کی وجہ سے اس کے رجحان میں مسلسل کمی دیکھنے میں آئی ۔ فکسڈ لائن سروسز کی فراہمی کے حوالے سے پی ٹی سی ایل ایک اہم آپریٹر رہا حالانکہ پی ٹی اے نے 2003 میں بھی کئی دیگر کمپنیوں کو لائسنس جاری کئے۔ کمپنیاں پاکستان میں فکسڈ لائن نیٹ ورک کے مہنگے ہونے اور وائرلیس سروسز کی آسان اور کم نرخوں پر دستیابی کی وجہ سے فکسڈ لائن نیٹ ورک کی توسیع کے حوالے سے تذبذب کا شکار ہیں۔

پی ٹی سی ایل مستقبل میں تیز رفتار ڈیٹا مصنوعات متعارف کرانے کے حوالے سے پر عزم ہے اور اس مقصد کے لئے نیٹ ورک کے ارتقاء(اپ گریڈیشن)کے مراحل بھی مکمل کر لئے گئے ہیں۔ تیز رفتار ڈیٹا کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے پی ٹی سی ایل فائبر ٹو-دی ہوم (ایف ٹی ٹی ایچ) کو فکسڈ نیٹ ورک آپریٹرز کے لئے ٹیکنالوجی کے انتخاب کے طور پر ترجیح دیتا ہے۔ اس طرح پی ٹی سی ایل نے اپنے ایف ٹی ٹی ایچ کے دائرہ کار کی جدت کو بڑھاتے ہوئے تانبے کی لوپ کی لمبائی کم کردی ہے۔ محصولات میں مزید بہتری لانے کے لئے آئی پی بینڈوتھ کی گنجائش میں اضافہ کیا اور پاکستان کے 11 بڑے شہروں میں ایف ٹی ٹی ایچ کے نفاذ کے حوالے سے اقدامات اٹھائے ہیں جن کی وجہ سے پی ٹی سی ایل نے 2020 میں ایف ٹی ٹی ایچ مارکیٹ شیئر کا 8 فیصد کامیابی کے ساتھ حاصل کیا۔جبکہ پی ٹی سی ایل کا ملک کی مجموعی مارکیٹ میں حصہ29 فیصد رہا۔ مسال 2020 میں فکسڈ لائن کی رکنیت (فکسڈ + ڈبلیو ایل ایل) میں مسلسل کمی دیکھنے میں آئی جن کی ملک گیر تعداد صرف 24 لاکھ(2.4 ملین) رہ گئی ہے ۔ آپریٹروں کے مطابق ڈبلیو ایل ایل سروسز ختم ہو رہی ہیں اور پاکستان میں اس وقت اس کے کل صارفین کی تعداد صرف 57,157 رہ گئی ہے۔

بلحاظ آپریٹر موبائل فون صارفین (ملین)

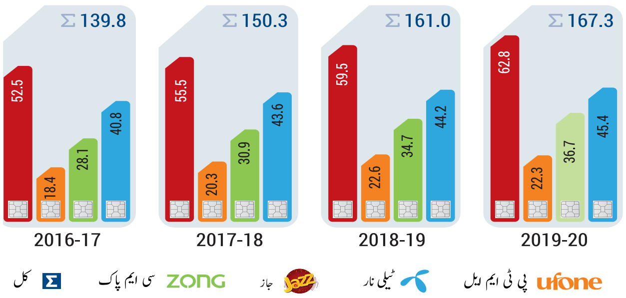

ایف ایل ایل اورڈبلیو ایل ایل صارفین (ملین)

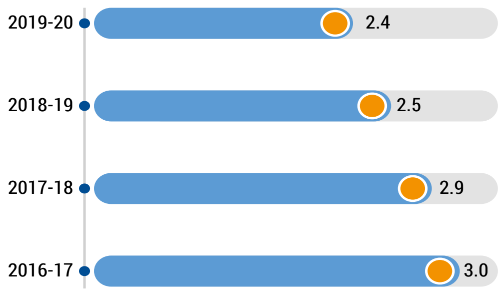

فکسڈ براڈ بینڈ صارفین:

اس وقت ملک میں 20 لاکھ(2 ملین) سے زیادہ فکسڈ براڈ بینڈ صارفین ہیں لہذا یہ خدمات پی ٹی سی ایل ، این ٹی سی، نیاٹیل، آپٹکس، کیوبی، ورلڈ کال، وائی ٹرائب اور فائبر لنک کے ذریعہ فراہم کی جارہی ہیں۔ ڈی ایس ایل اور ایف ٹی ٹی ایچ دونوں تیز تر فکسڈ لائن براڈ بینڈ سروسز فراہم کر رہے ہیں۔ کمپنیوں کے ان مشترکہ صارفین کی تعداد 17لاکھ (1.7 ملین) کے لگ بھگ ہے۔ تاہم، وائرلیس پر مبنی خدمات کی فراہمی اور پی ٹی سی ایل کی توسیع کی محدود صلاحیت کی وجہ سے سال 2020 کے دوران کل فکسڈ براڈ بینڈ کی خریداری میں تقریبا 7.1 فیصد کمی واقع ہوئی۔ تاہم، پی ٹی سی ایل پہلے ہی اپنی ایف ٹی ٹی ایچ اور ڈی ایس ایل خدمات کی توسیع کے حوالے سے اقدامات کر رہا ہے، جس کے لئے سال 2019 میں نیٹ ورک کے ارتقاء(اپ گریڈیشن) کا عمل مکمل ہو گیا تھا۔

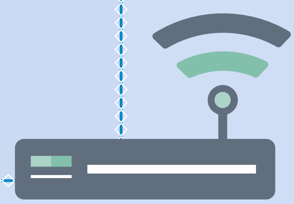

فکسڈ براڈ بینڈ صارفین بذریعہ ٹیکنالوجی (ملین)

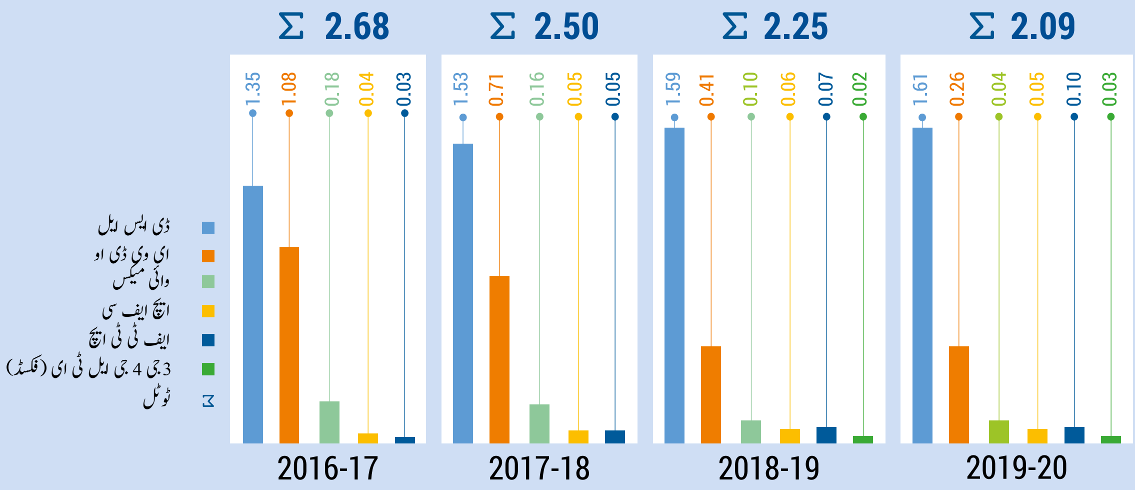

ٹیلی کام شعبے کا معاشی جائزہ

آئی ٹی یو کی ایک رپورٹ کے مطابق کوویڈ 19 کے باعث دنیا بھر کے ممالک میں ٹیلی کام شعبے کی آمدنی میں 10-5 فیصد عام کمی ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ پاکستان بھی اس صورتحال سے مستثنیٰ نہیں رہا۔ سال 2020 میں، ٹیلی کام شعبے کی آمدنی کم ہوکر 537 ارب روپے ہوگئی، جو گذشتہ سال کے مقابلہ میں 2.4 فیصد کم ہے۔ موبائل فون کے شعبے کی آمدنی میں بھی 4.8 فیصد کی کمی ریکارڈ کی جو کہ سال 2019 میں 445 ارب روپے تھی جو کم ہوکر سال 2020 میں 424 ارب روپے ہوگئی۔ کرونا

ٹیلی کام محصولات (ارب روپے)

	موبائل	ایل ڈی آئی	فکسڈ	کل
2016-17	367.5	78.4	30.4	476.3
2017-18	382.4	75.4	31.0	488.8
2018-19 (Revised)	445.7	69.2	35.6	550.5
2019-20 (Estimated)	424.3	78.2	34.7	537.2

وائرس کے مجموعی معاشی دباؤ نے محصولات میں کمی کو جنم دیا جس کی وجہ سے بڑے آپریٹروں کے منافع میں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ زونگ کوایک بڑے معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑ گیا جو گذشتہ دو سالوں کے دوران مثبت منافع کما رہا تھا۔ زونگ نے سال 2020 میں 3.6 ارب روپے کا نقصان ظاہر کیا جبکہ گزشتہ برس کی اسی مدت میں 12.9 ارب روپے کامنافع کمایا۔ ٹیلی نار اور جاز نے سال 2020 میں بالترتیب 4.1 ارب روپے اور 36.8 ارب روپے کا منافع کمایا، حالانکہ گزشتہ برس کے مقابلہ میں اس منافع میں بالترتیب 79فیصد اور 7 فیصد کی دیکھنے میں آئی ۔ ٹیلی نار نے دوسری سہ ماہی جون 2020 تک منافع میں واضح کمی دیکھنے میں آئی اور 14لاکھ صارفین کی کمی کا نقصان مجموعی طور پر کوویڈ - 19 سے منسوب کیاگیا۔

فی صارف اوسط آمدنی

عموماً پاکستان کو کم اے آر پی یو (فی صارف اوسطاً آمدنی)والا ملک شمار کیا جاتا ہے اور پاکستان بنیادی طور پر پری پیڈ کے استعمال کی حامل مارکیٹ ہے جہاں صارفین آپریٹروں کے پیش کردہ قیمتوں کے اتار چڑھاو کے حساب سے اپنے زیر استعمال پیکجز میں تبدیلی لاتے رہتے ہیں۔ سروس فراہم کنندگان کو اپنے اے آر پی یوز برقرار رکھنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جہاں آمدنی کے ذرائع میں آواز اب بھی ایک اہم عنصر ہے۔سال 2020 میں پاکستان کے موبائل فون کے شعبے میں اے آر پی یو ہر ماہ (وائس +ڈیٹا) 214 روپے فی صارف رہا جو گزشتہ سال کے مقابلہ میں 10 فیصد کم ہے۔ سال 2020 میں ٹیلی کام کے شعبہ کا اے آر پی یو 240.5 روپے فی صارف رہا جو سال2019 کے دوران 262.3 روپے تھا۔ اے آر پی یوز میں کمی کوویڈ 19 کے دوران آپریٹروں کے ذریعہ متعارف کرائے جانے والے پیکجز کی قیمتوں میں نمایاں کمی اور محصولات کے مقابلہ میں استعمال میں تیزی سے اضافے کو قرار دیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ مجموعی طور پر اے آر پی یو میں 10 فیصد کی واقع ہوئی کیونکہ صارفین روایتی صوتی خدمات سے ہٹ گئے تاہم ڈیٹاکے اے آر پی یو میں 8 فیصد کی صرف کم قیمتوں کی وجہ سے ہی ثابت ہو سکتی ہے جبکہ ڈیٹا کے استعمال میں 77 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

ٹیلی نار اور جاز کے ڈیٹا اے آر پی یو بالترتیب 279 روپے اور 275 روپے مقابلتاًایک دوسرے کے قریب رہے ، جبکہ زونگ سال 2020 میں بمشکل 203 روپے کے حساب سے ڈیٹا اے آر پی یوتک ہی پہنچ پایا۔ ٹیلی نار کے ڈیٹا اے آر پی یو میں 3 فیصد بہتری آئی جبکہ جاز کے اے آر پی یو میں 5.5 فیصد کی کمی دیکھنے میں آئی ۔ جبکہ زونگ نے کم قیمت پیکجز کی پیش کش کے ذریعے اپنے نیٹ ورک میں زیادہ سے زیادہ صارفین شامل کئے۔ اسی طرح اس کے ڈیٹا اے آر پی یو میں

کل ۔ اے آر پی یو فی مہینہ موبائل فون آپریٹرز (روپے)

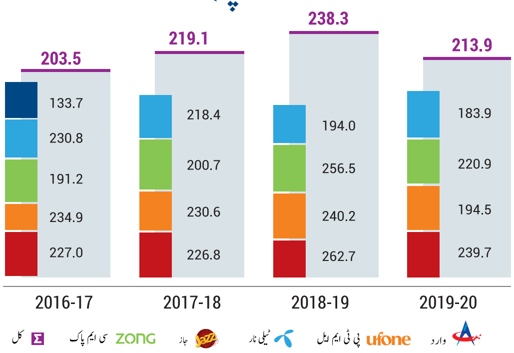

ڈیٹا(Data) ۔ اے آر پی یو فی مہینہ موبائل فون آپریٹرز (روپے)

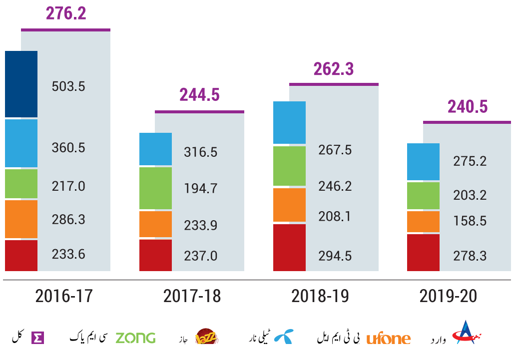

گذشتہ ایک برس کے دوران تقریباً 17 فیصد کمی دیکھنے میں آئی ۔ جبکہ مجموعی طور پر شعبے کے ڈیٹا اے آر پی یو میں 2020 کے دوران 8 فیصد کمی واقع ہوئی ہے جس کی وجہ عام طور پر سروس فراہم کنندگان کے پیش کردہ ڈیٹاپیکجز کی قیمتوں میں نمایاں کمی تھی جس میں بالخصوص کوویڈ - 19 کے تناظر میں پیش کردہ پیکجز بھی شامل ہیں۔واضح رہے کہ زونگ کے صارفین کی تعداد د اور ڈیٹا ٹریفک دونوں میں اضافے کے باوجو د اس کے اے آر پی یو میں کمی ریکارڈ کی گئی۔

قومی خزانے میں ٹیکس کی شراکت

بینکنگ، صحت اور تعلیم جیسے دیگر اہم شعبوں کا براڈ بینڈ اور دیگر ٹیلی کام سروسزپر تیزی سے انحصار بڑھتاجا رہا ہے ۔حکومت پاکستان وسیع پیمانے پر براڈ بینڈ اور ٹیلی کام کی دیگر خدمات جدید ترین ٹیکنالوجیز کے ذریعے کم قیمت پر فراہمی کے لئے کوشاں ہے۔ تاہم، عام طور پر ٹیلی کام کا شعبہ بھاری ٹیکسز کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے جو نیٹ ورک تک رسائی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے ۔ یہ ٹیکسز"ڈیجیٹل پاکستان" پالیسی کے تحت ٹیلی کمیونیکیشن پالیسی 2015 میں درج مقاصد کے حصول میں بھی ایک بڑی رکاوٹ تصور کئے جاتے ہیں۔ٹیکسوں میں توازن سے نہ صرف یہ شعبہ مزید ترقی کر سکتا ہے بلکہ اس کے نتیجے میں ٹیکسوں کی وصولی میں بھی بتدریج اضافے کا امکان ہے ۔ حکومت پاکستان کی جانب سے براڈ بینڈ سروس فراہم کنندگان اور انفراسٹرکچر آپریٹروں کو ٹیکس میں حتی الامکان سہولت فراہم کی گئی ہے۔ سال 2020 کے بجٹ میں حکومت نے کارپوریٹ آمدنی کیلئے کم ازکم ٹیکس 8 فیصد سے کم کر کے 3 فیصد کر دیا ہے۔ ملک بھر میں براڈ بینڈ خدمات کی توسیع کے لئے وزیر اعظم کی جانب سے ٹیلی کام شعبے کے لئے ٹیکس سے متعلق جامع اقدامات کی تجاویز کے لئے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔

قومی خزانے میں ٹیلی کام کے شعبے کی شراکت (بشمول پی ٹی اے کی طرف سے براہ راست رقوم) بھر پور رہی جس میں129 فیصد کا سالانہ اضافہ دیکھا گیا ۔ بنیادی طور پر تین آپریٹروں کے ذریعہ 68 کروڑ 70لاکھ (687 ملین)امریکی ڈالر لائسنس فیس کی مد میں(50 فیصد) جمع ہوئے اور جی ایس ٹی سمیت دیگر ٹیکسوں میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا جو سپریم کورٹ آف پاکستان نے گزشتہ برس معطل کر دیئے تھے۔ پی ٹی اے کی جانب سے جمع کرائی جانے والی رقوم میں ابتدائی لائسنس فیس، یو ایس ایف، آر اینڈ ڈی فنڈ اور دیگر لیویز شامل ہیں جو سال 2020 میں 141.1 ارب روپے تھیں جس میں گزشتہ برس کے مقابلے میں 443 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ ٹیلی کام کے کل ٹیکسوں (پی ٹی اے کی طرف سے جمع کرائی جانے والی رقوم کے علاوہ) میں 43 فیصد کا اضافہ ہوا جو 137ارب روپے رہا۔ بڑے آپریٹرز بشمول موبائل فون اور پی ٹی سی ایل نے مجموعی طور پر ٹیکس کی مد میں 134 ارب روپے (97.6 فیصد سے زائد) کا حصہ ڈالا، جبکہ چھوٹے آپریٹرز کا حصہ 2.4فیصد رہا۔ ٹیلی کام کے شعبے کی جانب سے مذکورہ بالا ٹیکسوں کے علاوہ، ایف بی آر موبائل فون سیٹوں کی درآمد کی مد میں کسٹم ڈیوٹی کے طور پر بھی بہت بڑی رقم اکٹھی کرتا ہے جو پاکستان میں موجود ٹیلی کام نیٹ ورکس سے منسلک ہونے کے لئے ضروری ہے۔

قومی خزانے میں ٹیکس کی شراکت (ارب روپے)

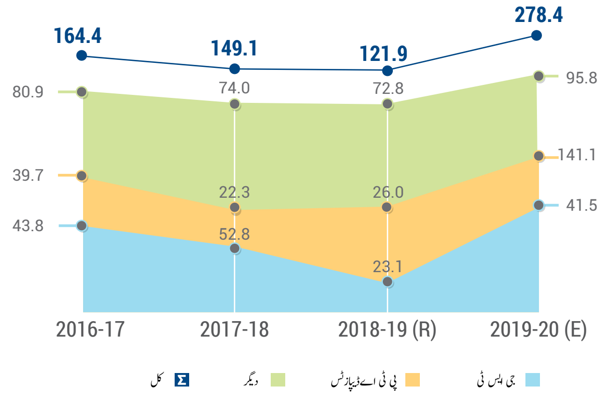

پی ٹی اے کی جانب سے جمع کرائے جانے والی رقم بشمول یو ایس ایف اور آر اینڈ ڈی فنڈ

سرمایہ کاری

لائسنس کی تجدید میں غیر ترقیاتی سرمایہ کاری کے علاوہ موبائل آپریٹرز اور پی ٹی سی ایل کا شارنیٹ ورک کی توسیع اور سروس کے معیار میں بہتری کے لئے لگائے گئے سرمایہ کے حوالے سے بھی بڑے سرمایہ کارادارو ں میں ہوتا ہے ۔ زیر جائزہ سال کے دوران ٹیلی کام کے شعبے نے پاکستان میں 73 کروڑ 30لاکھ (733 ملین) امریکی ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کی جس میں موبائل فون کے شعبے کا حصہ 77 فیصد ہے جس میں تین موبائل فون آپریٹروں کے لائسنس کی تجدید کی فیس بھی شامل ہے ۔

سال 2020 میں اس شعبے کی مجموعی سرمایہ کاری میں 14 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ پی ٹی سی ایل نے ایک اہم آپریٹر کی حیثیت سے اپنے لینڈ لائن نیٹ ورک میں سرمایہ کاری کی اور نظام کا ارتقاء(اپ گریڈ) کیا، جس سے فکسڈ براڈ بینڈ سروسز کی بہتر دستیابی میں مدد ملی ۔

ٹیلی کام کے شعبے میں سرمایہ کاری (امریکی ڈالر ملین)

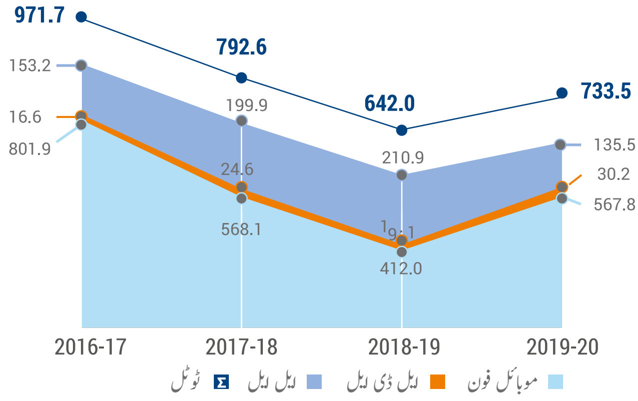

براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری

ٹیلی کام کا شعبہ پاکستان میں مثبت اور حوصلہ افزاءایف ڈی آئی(براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری) کے رجحانات کی عکاسی کر رہا ہے۔ ایف ڈی آئی کے حوالے سے سال 2020 بہترین سال رہا ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے میں 62 کروڑ 20لاکھ (622 ملین) امریکی ڈالر سے زائد کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی گئی ۔ بلاشبہ موبائل فون آپریٹروں (ٹیلی نار، زونگ اور جاز) کی طرف سے ریگولیٹر کو ادا کی گئی لائسنس کی تجدید کی فیسوں کی وجہ سے ہی اتنی بڑی سرمایہ کاری ممکن ہو سکی ۔ سال 2019میں ٹیلی کام کے شعبے نے منفی شراکت کے مقابلے میں سال 2020 کے دوران پاکستان کی مجموعی ایف ڈی آئی میں 24 فیصد کی شراکت ممکن ہو ئی۔ آمد میں اضافے اور اخراج میں کمی کے باعث غیر ملکی سرمایہ کاری میں یہ شعبہ مستحکم رہا۔ انفراسٹرکچر فراہم کنندگان ، مینوفیکچررز اور براڈ بینڈ کمپنیوں نے بھی مثبت ایف ڈی آئی میں حصہ لیا۔

ٹیلی کام کے شعبے میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری

		ٹیلی کام کے شعبے میں ایف ڈی آئی (امریکن ڈالر)	کل ایف ڈی آئی (امریکن ڈالر)	کل ایف ڈی آئی میں ٹیلی کام شعبے کا حصہ
2016-17	ان فلو	116.6	3,435.0	3.4%
	آوٹ فلو	207.4	704.2	29.5%
	نیٹ ایف ڈی آئی	90.8	2,730.8	3.3%
2017-18	ان فلو	288.5	3,794.7	7.6%
	آوٹ فلو	188.4	702.7	26.8%
	نیٹ ایف ڈی آئی	100.1	3,092.0	3.2%
2018-19	ان فلو	235.5	3,160.0	7.5%
	آوٹ فلو	313.1	1,422.8	22.0%
	نیٹ ایف ڈی آئی	(-77.6)	1,737.1	(-4.5%)
2019-20	ان فلو	763.3	3,285.8	23.2%
	آوٹ فلو	140.8	724.6	19.4%
	نیٹ ایف ڈی آئی	622.5	2,561.2	24.3%

ذریعہ : اسٹیٹ بینک آف پاکستان

آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان میں ٹیلی کام کے شعبے میں ترقیاتی اقدامات

آزاد جموں وکشمیر (اے جے کے) اور گلگت بلتستان (جی بی) میں ٹیلی کام شعبے کی ترقی اور استحکام حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل رہی ہیں۔ اس حوالے سے 1976 میں ایس سی او کو لائسنس جاری کیا گیا۔ایس سی او سروس فراہم کرنے والا پہلا ادارہ بنا جس کو اے جے کے اور جی بی میں ٹیلی کام خدمات کی ترقی، فعالیت اور بحالی کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ ایس سی او تب سے مقامی آبادی کی مواصلاتی ضروریات کو پورا کررہی ہے۔اے جے کے حکومت اور جی بی کونسل نے پاکستان ٹیلی کام (ری آرگنائزیشن) ایکٹ، 1996 کے تحت پاکستان کے موجودہ موبائل فون آپریٹروں کو اس علاقے میں موبائل فون سروسز کی فراہمی کے لئے لائسنس کا اجراءکیا۔یہی وجہ ہے کہ مقامی ٹیلی کام مارکیٹ میں صحت مند مسابقتی ماحول کی فضاء قائم ہے جہاں ایس سی او، جاز، ٹیلی نار، زونگ اور یوفون سمیت تمام کمپنیاں اے جے کے کی 49لاکھ (4.9 ملین) اور جی بی کی 15 لاکھ (1.5 ملین) آبادی کو ٹیلی کام کی جدید خدمات مہیا کررہی ہیں۔

آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کی مجموعی ٹیلی ڈینسٹی 80.5فیصد ہے جو کہ پاکستان کے دیگر علاقوں کی نسبت زیادہ ہے۔ اس میں 79.5فیصد موبائل فون پینی ٹریشن اور 1 فیصد فکسڈ لائن پینی ٹریشن شامل ہیں۔ سال 2020 کے دوران ٹیلی ڈینسٹی میں 14 فیصد اضافہ ہوا جبکہ سال2019 کے دوران صرف 2.2 فیصد کا اضافہ دیکھنے میں آیا ۔

اے جے کے اور جی بی میں ٹیلی ڈینسٹی

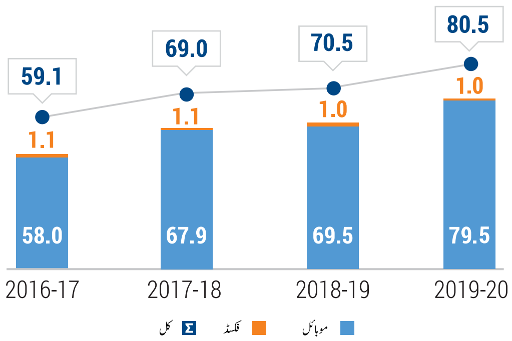

موبائل فون سروسز

اے جے کے اور جی بی کے دشوار گزار جغرافیائی حالات کے باوجود موبائل فون خدمات حیرت انگیز رفتار سے بڑھ رہی ہیں جس کا باعث روز افزوں بڑھتے علاقائی تقاضے ،دیگر ذرائع کی عدم دستیابی اور اپنی مرضی کے موبائل فون آپریٹر کے انتخاب کی سہولت بھی شامل ہے ۔ 60 لاکھ آبادی والے اس خطے میں 51لاکھ (5.1 ملین) سے زائد موبائل فون صارفین موجود ہیں۔ صارفین کی تعداد میں اوسطا سالانہ 12.9 فیصد مستقل اضافہ ہو رہا ہے۔دیگر تین آپریٹروں کی نسبت ٹیلی نار اور ایس سی او وسیع علاقوں میں خدمات کی فراہمی کے حوالے سے

مقامی آبادی کا ترجیحی انتخاب تھے ۔ ٹیلی نار کے صارفین کی کل تعداد 22 لاکھ(2.2 ملین) سے زائد ہے۔ زونگ نے اے جے کے اور جی بی میں بھی اپنا اثر ورسوخ خوب بڑھایا۔ زونگ کا کل سبسکرائبر بیس10 لاکھ (1.0 ملین) رہا جو ایس سی او کے 13لاکھ(1.3 ملین) کے قریب ترین ہے ۔

مارکیٹ شیئر کا 43 فیصد سے زائد حصہ حاصل کر کے ٹیلی نار نمایاں حیثیت کا حامل رہا۔زیر جائزہ مدت کے دوران ٹیلی نار کے مارکیٹ شیئر میں 14 فیصدکا اضافہ ہوا۔ اگرچہ ایس سی او، زونگ، اور جاز کے صارفین کی تعداد میں بھی دوران سال اضافہ ہوا لیکن ٹیلی نار کی نسبت ان کے مارکیٹ شیئر میں کمی دیکھی گئی۔

اے جے کے اور جی بی میں موبائل فون صارفین بلحاظ آپریٹر

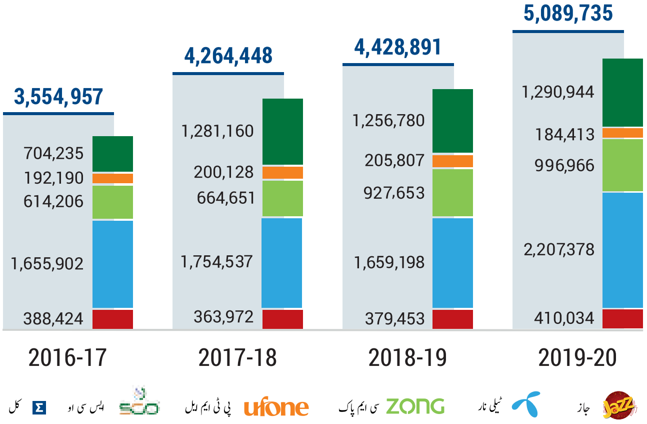

اے جے کے اور جی بی میں موبائل فون صارفین کی شراکت (فیصد)

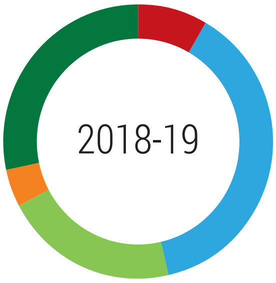

ٹیلی نار	38.0%
zong سی ایم پاک	20.8%
ufone پی ٹی ایم ایل	4.6%
جاز	8.5%
ایس سی او	28.1%

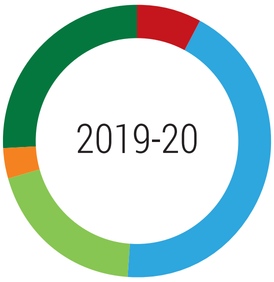

ٹیلی نار	43.4%
zong سی ایم پاک	19.6%
ufone پی ٹی ایم ایل	3.6%
جاز	7.8%
ایس سی او	25.6%

براڈ بینڈ سروسز

ایس سی او نے 2015 کے بعد اے جے کے اور جی بی میں براڈ بینڈ خدمات متعارف کروائیں۔ فکسڈ براڈ بینڈ پینی ٹریشن میں سست نمو کا عالمی رجحان آزاد جموں کشمیر اور جی بی میں بھی ڈگمگاتا ہوا دیکھا گیا۔ اس وقت اے جے کے اور جی بی میں ڈی ایس ایل صارفین کی کل تعداد 22,471ہے جو اس خطے میں فکسڈ براڈ بینڈ کے حوالے سے 1 فیصد سے بھی کم ہیں۔ تاہم ایس سی او اس وقت گیگا بائٹ پیسو آپٹیکل نیٹ ورک (جی پی او این)ٹیکنالوجی کے حوالے سے اقدامات کر رہا ہے جن کی تکمیل 2020 کے اختتام تک متوقع ہے لہٰذا مستقبل قریب میں فکسڈ براڈ بینڈ کی خدمات میں بہتری متوقع ہے۔ تاہم، ایس سی او، ٹیلی نار اور زونگ کی جانب سے صارفین کے لئے موبائل براڈ بینڈ سروسز متعارف کرانے کے بعد اس کے استعمال میں خاطر خواہ اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اس وقت موبائل براڈ بینڈ صارفین کی کل تعداد 1,133,782 ہے جس میں اے جے کے میں 1,051,844صارفین جبکہ جی بی میں 81,938صارفین ہیں ۔

آزاد جموں کشمیر اورگلگت بلتستان میں 3 جی اور 4 جی دونوں خدمات دستیاب ہیں تاہم 3 جی اس وقت آگے ہے۔ اس وقت علاقے میں ٹیلی نار کے صارفین کی تعداد سب سے زیادہ ہے ۔ تاہم ایس سی او بھی این جی ایم ایس خدمات کی فراہمی کے حوالے سے بھی کوشاں ہے۔ یہ ادارہ سال 2020 کے اختتام تک 92(بیانوے)ٹو جی سائٹس کو فور جی پر منتقلی کے حوالے سے اقدامات کر رہا ہے ۔ مزید 66 نئ فیلڈ سائٹس بھی رواں سال کے اختتام تک کام شروع کر دیں گی ۔ شاہراہ قراقرم کے ساتھ ساتھ 65 نئے موبائل فون ٹاورز کی تنصیب سے کوریج کے دائرہ کار کی وسعت میں بھی اضافہ ممکن ہو گا ۔

اے جے کے اور جی بی میں براڈ بینڈ صارفین

آپریٹر		این جی ایم ایس	ٹوٹل
ٹیلی نار	اے جے کے جی بی	448,270 65,505	513,775
زونگ	اے جے کے جی بی	409,636 16,433	426,069
ایس سی او	اے جے کے جی بی	153,938 300,006	453,944
ٹوٹل	اے جے کے جی بی	1,051,844 81,938	1,133,782

فکسڈ لائن سروسز

عالمی رجحانات کے تناظر میں موبائل فون شعبے کے غلبے کی وجہ سے پاکستان بشمول اے جے کے اور جی بی میں بھی فکسڈ لائن کی خدمات میں مسلسل کمی دیکھنے میں آئی ۔ ایس سی او اور پی ٹی سی ایل اس وقت خطے میں بڑے فکسڈ لائن سروس فراہم کنند گان ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں فکسڈ لائن صارفین کی تعداد گزشتہ برس 65,833 تھی جو امسال 7 فیصد کمی کے بعد 61,166 رہ گئی ہے۔سال 2020 میں جی بی میں صارفین کی تعداد 17,494 رہی جو گزشتہ برس 17,878 تھی ۔ اے جے کے اور جی بی کے 11 بڑے شہروں میں جی پی اواین پروجیکٹ کے فیز 1 کی تکمیل کے بعد دونوں خطوں میں جاری منفی رجحان میں بہتری کی توقع ہے۔ ایس سی او اضافی طور پر 2021 کے اختتام تک جی پی او اے ن پروجیکٹ کے فیز 2 کے تحت خطے کے مزید 30 شہروں اور قصبوں تک اپنے دائرہ کار کی توسیع کے حوالے سے اقدامات کرے گا ۔

اے جے کے اور جی بی میں پی ایس ٹی این صارفین

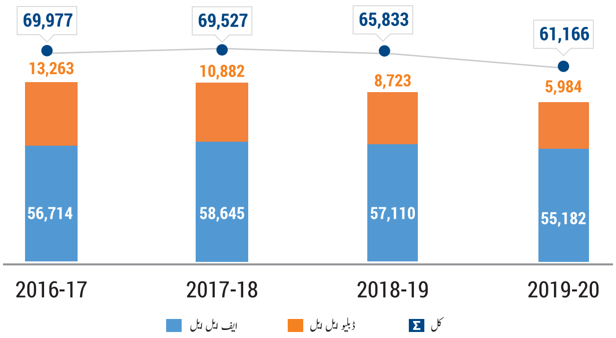

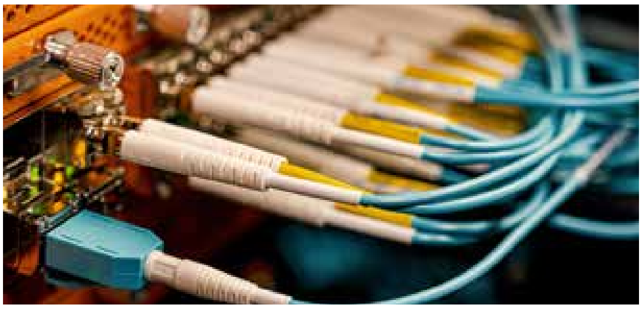

ٹیلی کام کا ڈھانچہ

اے جے کے اور جی بی جے سے مشکل خطوں میں ٹیلی کام خدمات کی فراہمی کو ہمیشہ سے ہی چیلنجز کا سامنا رہا ہے۔ ایس سی او کو 1976 کے بعد سے اے جے کے اور جی بی کو پوری دنیا سے مربوط رکھنے کا اعزاز حاصل ہے۔ادارے نے ان دشوار گزار علاقوں میں ٹیلی کام انفراسٹرکچر کی تنصیب میں حصہ لیا ۔ تاہم سال 2006 کے بعد سے دیگر کمپنیوں نے بھی خطے میں ٹیلی کام کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع میں حصہ لیا۔ آج کل پورے خطے میں 1,576 سیل سائٹس ہیں۔ ٹیلی نار 472 سیل سائٹس کے ساتھ سب سے بڑا سروس فراہم کنندہ ہے اس کے بعد زونگ 381 سیل سائٹس کے ساتھ دوسرے اور ایس سی او 301 سیل سائٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ایس سی او صارفین کی تعداد کے حوالے سے زونگ کے مقابلے میں بڑا ادارہ ہے ۔ سال 2020 کے دوران سیل سائٹس میں صرف 3 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ گزشتہ برس یہ شرح 7 فیصد تھی۔ کمی کا یہ رجحان کرونا وائرس کی وجہ سے کاروباری سرگرمیوں کی سست روی سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔

ایس سی او نے اے جے کے اور جی بی کو آپٹیکل فائبر کیبل (او ایف سی) کے ذریعے نہ صرف اندرون ملک بلکہ چین کے ساتھ بھی مربوط کیاہے۔ چائنا پاک اکنامک کوریڈور (سی پی ای سی) پروگرام کے تحت حال ہی میں پاک چین او ایف سی منصوبہ مکمل کیاگیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت، ایس سی او نے راولپنڈی سے خنجراب اور کریم آباد سے خنجراب تک تقریباً 992 کلومیٹر طویل او ایف سی کی تنصیب کی اور پہلی مرتبہ چین سے لینڈ لائن کنکشن کے ذریعے رابطہ ممکن ہوا ۔ پاک چین او ایف سی سمیت اے جے کے اور جی بی میں تنصیب کردہ او ایف سی کی کل لمبائی 5,128 کلومیٹر ہے۔ ایس سی او مستقل طور پر او ایف سی کے حوالے سے اپنی استعداد کار میں اضافہ کر رہا ہے جس کا تناسب سال 2020 کے دوران 6 فیصد رہا ۔

ایس سی او کے ذریعے اے جے کے اور جی بی میں او ایف سی (کلو میٹرز)

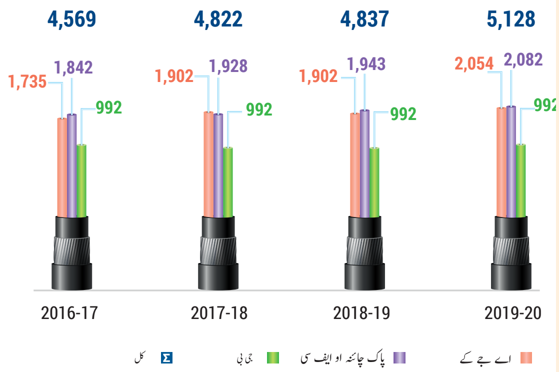

اے جے کے اور جی بی میں سیل سائٹس

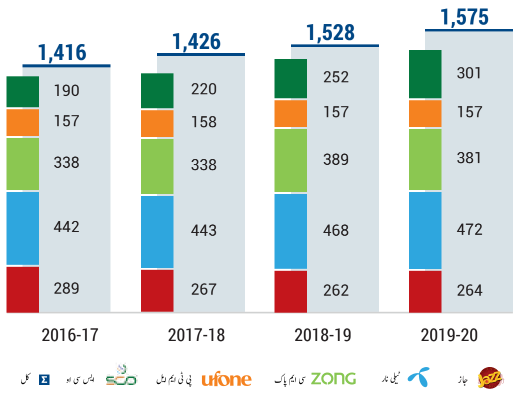

سال 2020 کے دوران
فورجی صارفین کی تعداد میں
60
فیصد اضافہ

پاکستان میں
براڈ بینڈ کے استعمال
میں گزشتہ پانچ سالوں میں
175
فیصد اضافہ

8 کروڑ 80 لاکھ (88 ملین)
این جی ایم ایس کے استعمال کنندگان
بمطابق اکتوبر 2020

9 کروڑ (90 ملین)
براڈ بینڈ استعمال کنندگان
بمطابق اکتوبر 2020

424 ارب
محصولات روپے
سال 2020 کے دوران موبائل فون آپریٹروں کے ذریعے اندراج کردہ

73 کروڑ 30 لاکھ (733 ملین)
امریکی ڈالر سرمایہ کاری
سال 2020 کے دوران بذریعہ شعبہ ٹیلی کام

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی
PTA

باب نمبر 4

صارفین کا تحفظ

صارفین کا تحفظ

معاشرے میں آئی سی ٹی اور ٹیلی کام خدمات کی فراہمی اور استعمال میں جدید ترین براڈ بینڈ ٹیکنالوجی اور مصنوعی تبدیلیوں کی بدولت پاکستان میں ٹیلی کام کا شعبہ ایک روایتی آواز پر مبنی مارکیٹ سے بڑھ کر ایک نئی ہیت اختیار کر چکا ہے جو بلاشبہ متحرک و جدید ہے۔یہ سروسز افراد،کاروباری اداروں اور حکومتوں کے لئے بے پناہ مواقع پیدا کرنے کا باعث بن رہی ہے ۔ تاہم، صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لئے دھوکہ دہی اور فریب کے خلاف مناسب حفاظتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ مذکورہ بالا کے پیش نظرپی ٹی اے صارفین کی شکایات کے فوری اور موثر تدارک کو یقینی بنانے اور موثر پالیسی سازی کے ذریعے صارف کے نقطہ نظر کے تحت اپنے داخلی شکایات کے انتظام کے طریقہ کار میں مسلسل بہتری کے لئے کوشاں ہے۔ پی ٹی اے نے ٹیلی کام صارفین کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ان چاہے،نا پسندیدہ ، دھوکہ دہی پر مبنی اور غیر اخلاقی کمیونیکیشن سے تحفظ کے لئے ضوابط 2009 میں بھی ترمیم کی ہے۔

شکایات کے اندراج میں آسانی

پاکستان کے ٹیلی کام اور آئی سی ٹی نیٹ ورک میں غیر معمولی توسیع کی بدولت ٹیلی کام صارفین کے لئے کم نرخ، بہتر معیار، جدید خصوصیات اور ملک بھر میں دستیابی کے حوالے سے خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ کم نرخوں پر بہترین معیار کی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے حوالے سے ریگولیٹر سے وابستہ توقعات کا معیار خاصا بلند ہو گیا ہے۔تاہم ٹیلی کام سروسز کی دستیابی کے حوالے سے خدمات کے بہتر معیار اور صارفین کے اطمینان کو مد نظر رکھتے ہوئے اقدامات کرنے چاہیے۔ شکایات کے حل کے حوالے سے ٹائم لائنز، جیسا کہ ضوابط، لائسنس کی شرائط، اور ایس او پیز کی وضاحت مندرجہ ذیل فلو چارٹ کے ذریعے پیش خدمت ہے۔

صارفین کی شکایات کے حل کے لئے مقرر کردہ مدت بلحاظ درجہ بندی

02 دن
- نقص خلل (پی پی، ایف ایل ایل اور سمارٹ ٹی وی)
- دھوکہ دہی پر مبنی / ان چاہے
- ناپسندیدہ / غیر ضروری / تشہیری کالز / ایس ایم ایس
- پی آئی ایس پی سے متعلقہ فون نمبر کی بحالی

03 دن
- 3 جی / 4 جی / ایل ٹی ای
- بی وی ایس کی تصدیق
- ناقص مدد گار لائن
- سروسز کی فراہمی اور کیو او ایس

04 دن
- سروسز سے دستبرداری

05 دن
- نمبر کی غیر قانونی بلاکنگ
- سم/نیٹ ورک کی تبدیلی
- نقلی سم
- ملکیت کی منتقلی
- سی این آئی سی کا استعمال
- ایم این پی سے متعلقہ مسائل
- وی اے ایس اور تصدیق

07 دن
- بلنگ سے متعلقہ مسائل
- پیکج کی تبدیلی
- بین الاقوامی رومنگ
- متفرقات

10 دن
- سروسز کی عدم فراہمی سے متعلقہ مسائل
- گمراہ کن بیانات اور رقوم کی واپسی

شکایات کے ازالے کا نظام

ٹیلی کام صارفین کو درپیش مسائل کا ادراک کرتے ہوئے پی ٹی اے نے سال 2018 میں شکایات کے ازالے کا آن لائن نظام (کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم) متعارف کرایا۔ یہ نظام شکایات کی بڑھتی ہوئے تعداد کے موثر وبروقت ازالے کے انتظام کے لئے 18 فروری 2020 کو کنزیومر سپورٹ سینٹر (سی ایس سی) کے قیام کا باعث بنا۔ سی ایس سی کا قیام پی ٹی اے کی جدت پسندی، صارفین کے مسائل کی مکمل سمجھ بوجھ اور ان کے حل کے لیے بہتر سہولیات کی فراہمی کی پختہ لگن کی عکاسی کرتا ہے۔ اس حوالے سے ٹیلی کام صارفین کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنے مسئلے کے حل کے لیے سب سے پہلے متعلقہ ٹیلی کام آپریٹر سے رابطہ کریں۔ اگر متعلقہ ٹیلی کام آپریٹر کی جانب سے صارف کی شکایت کا ازالہ نہ ہو یا صارف مطمئن نہ ہو تو وہ پی ٹی اے کے سی ایس سی پر اپنی شکایت کے ازالے کے لئے رابطہ کر سکتا ہے یا پھر پی ٹی اے کی ویب سائٹ www.pta.gov.pk پر شکایت کا اندراج کر سکتا ہے۔ آن لائن سی ایم ایس کے قیام کے بعد پی ٹی اے نے سی ایس سی سے موصولہ مشوروں اور آراء کے ساتھ سی ایم ایس کے ارتقاء (اپ گریڈیشن) کے حوالے سے اقدامات اٹھائے ۔ شکایت کنندہ کی سہولت کے لئے سی ایم ایس میں متعدد اضافی خصوصیات شامل کی گئیں۔ ان میں شکایات کے حوالے سے اطلاعات (نوٹیفیکیشن) اور تنبیہ (الرٹس) بھی شامل ہیں جن کے ذریعے شکایت کنندہ اپنی شکایات کی حیثیت سے باخبر رہتا ہے اور رد عمل یا ازالے پر اپنی رائے سے آگاہ کرتا ہے جس سے شکایات کے تدارک میں بہتری آتی ہے ۔ شکایات کے اندراج کے لئے موجودہ طریقہ کار مندرجہ ذیل چارٹ میں ظاہر ہے۔

شکایت کا اندراج کیسے کریں

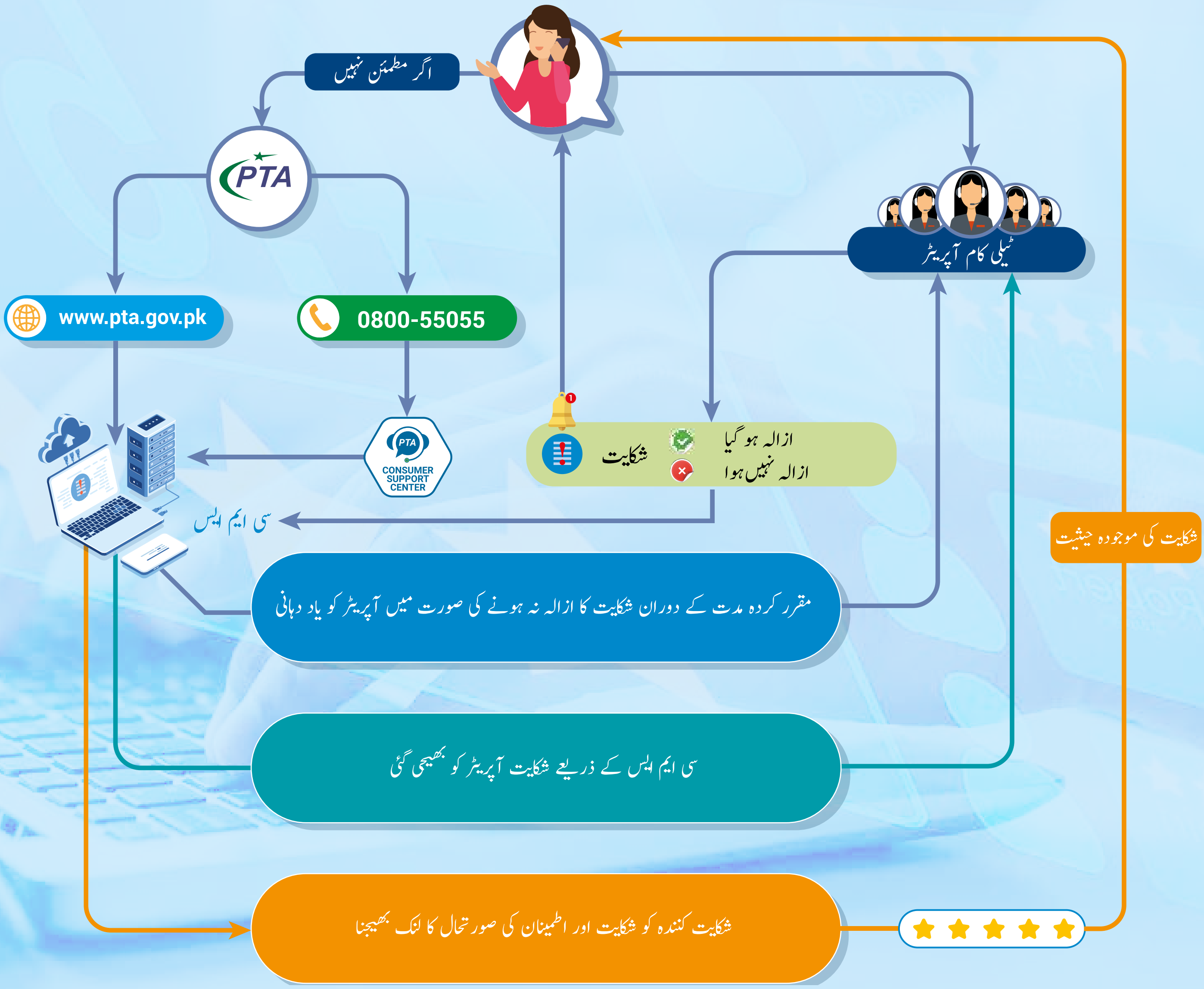

سی ایس سی کی خدمات ہفتے کے ساتوں دن صبح
9 بجے سے رات 9 بجے تک ٹال فری نمبر
0800-55055
پر دستیاب ہیں

کنزیومر سپورٹ سینٹر

ٹیلی کام صارفین کی سہولت کے پیش نظر پی ٹی اے نے کنزیومر سپورٹ سینٹر (سی ایس سی) متعارف کرایا تاکہ ای میل، کال، ایس ایم ایس، فیکس اور سوشل میڈیا کے ذریعے موصول ہونے والی شکایات کے ازالے کے لئے موثر اقدامات کئے جا سکیں ۔ سی ایس سی کا مقصد عوام الناس کو ٹیلی کام سروسز سے متعلق شکایات کے ازالے کا باسہولت اور آسان نظام فراہم کرنا ہے۔ صارفین اپنے موبائل آپریٹر، انٹرنیٹ سروس فراہم کنندگان، فکسڈ لائن فون سروسز فراہم کنندگان اور ڈیجیٹل ٹیلی کام آپریٹروں کے حوالے سے شکایات کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ڈیوائس آئیڈنٹیفیکیشن رجسٹریشن اینڈ بلاکنگ سسٹم (ڈی آئی آر بی ایس)، ویب مواد کی رپورٹنگ (توہین مذاہب، فحش مواد وغیرہ)، یو اے این، ٹول فری نمبر، یو آئی این کے علاوہ شارٹ کورڈ / سی وی اے ایس کے تعین کے بارے میں اپنی شکایات اور مسائل کے حل کے لئے بھی سی ایس سی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔پی ٹی اے کو سی ایس سی کے ذریعے فروری تا جولائی 2020 کے دوران 232,037 کے لگ بھگ کالیں موصول ہوئیں۔ مندرجہ ذیل جدول میں شکایات کی ماہانہ تفصیل پیش کی گئی ہے۔

سی ایس سی شکایات (فروری تا جولائی 2020)

	Calls Received
فروری	48,491
مارچ	40,499
اپریل	29,279
مئی	46,226
جون	28,068
جولائی	39,474
ٹوٹل	232,037

صارفین کی آگہی کے لئے تشہیری مہم

یہ کلیدی سرگرمیاں صارفین میں ٹیلی کام کے حقوق کی آگہی کے حوالے سے شکایات اور اس کے اندراج کے لئے رابطے اور طریقہ کار کی تفصیلات پر مشتمل ہیں ۔

- صارفین کے لئے پرکشش انعامات، لاٹریوں اور پلاٹ کے لالچ پر مبنی نا معلوم نمبروں سے آنے والے جعلی پیغامات اور فون کالیں جن کے ذریعے معصوم صارفین کو کہانیاں سنا کر لوٹا جاتا ہے جو نہ صرف وقت کے زیاں کا باعث ہیں بلکہ صارفین کی محنت سے کمائی جانے والی رقوم سے محرومی کرنے کا بھی موجب بنتی ہیں ۔ نیز نا معلوم نمبروں سے کال اور مارکیٹنگ کے پیغامات بھی مستقل پریشانی کا باعث بنتے ہیں جو صارفین کے "رازداری کے حقوق" کی خلاف ورزی ہیں۔ اس حوالے سے پی ٹی اے نے عوامی آگہی کے لئے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا استعمال کیا، یہ مہم ایس ایم ایس، براڈکاسٹ، پرنٹ میڈیا اشتہارات اور ایف ایم ریڈیو شو کے ذریعے چلائی گئی جس میں پی ٹی اے کے نمائندوں نے شرکت کی۔

Print Media Advertisement

Report Financial Fraud

People are being deprived of their money through fake text messages and phone calls from unknown numbers/ unauthorized number. Sometimes account information and personal data is also asked from consumer through email, social media and other online methods. **Please do not share your personal information like account details, password, account pin code, pin code received on your phone, and transfer any cash or phone credit in response to such calls and SMSs**, failing which the consumer will be responsible for any loss resulting from such frauds as it does not fall under the regulatory ambit of PTA except blocking of number.

- Register your complaint at the helpline of your telecom operator for blocking of fraudulent number.
- Register complaint at PTA website (through online complaint form) or at toll free number 0800-55055 for blocking of fraudster number.
- Report all type of frauds at National Response Centre for Cyber Crime (NR3C)-FIA helpline: 9911, 051-9106384 or visit www.nr3c.gov.pk
- Report financial/ mobile banking frauds at State Bank of Pakistan's email: cpd.helpdesk@sbp.org.pk
- Report Benazir Income Support Program (BISP) fake messages at BISP helpline: 080026477.
- If fraudster uses name of Pakistan Army, report to ISPR Helpline: 1125 & 1135.

For more details regarding 'Consumer Support', please visit www.pta.gov.pk

PTA Pakistan Telecommunication Authority

www.pta.gov.pk

پاکستان سیٹزن پورٹل

سال 2020 کے دوران پی ٹی اے نے وزیر اعظم کے پورٹل کے ذریعہ 19,152 موصول شدہ شکایات کا تدارک کیا۔ پی ٹی اے کے ایک متحرک شعبے کو ترجیحی طور پر موصول ہونے والی تمام شکایات کے تدارک کاکام سونپا گیا ہے۔

پی ٹی اے کووزیر اعظم پورٹل پر صارفین کے حاصل اطمینان کے پیش نظر سرکاری دفاتر میں مستقل طور پر نمایاں مقام حاصل کرنے کا اعزاز حاصل ہے ۔ وزیر اعظم کے دفتر سے جاری کردہ "پاکستان سٹیزن پورٹل" کی رپورٹ کے مطابق، پی ٹی اے نے 2020 میں شکایات کے تدارک کے حوالے سے سب سے زیادہ اطمینان بخش کارکردگی (48 فیصد) کا مظاہرہ کیا۔ اسی تناظر میں مندرجہ ذیل جدول وفاقی اور صوبائی سطح پر سرفہرست 10 دفاتر کی تفصیلات پر مبنی ہے ۔

پاکستان سٹیزن پورٹل کا جائزہ (سرفہرست 10ادارے)

2020

شعبہ	حل کردہ شکایات	اطمینان کی سطح
پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (وفاق)	21,063	48%
سوئی ناردرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ (ایس این جی پی ایل)(وفاق)	120,634	43%
جی ای پی سی او (پنجاب)	15,773	42%
آئی ای ایس سی او (وفاق)	35,084	41%
ایف ای ایس سی او (پنجاب)	27,756	40%
ایم ای پی سی او (پنجاب)	48,217	39%
سٹیٹ بینک آف پاکستان (وفاق)	20,220	34%
ایچ ای ایس سی او (سندھ)	17,646	33%
پی ای ایس سی او (خیبر پختونخواہ)	22,470	33%
ایس ای پی سی او (وفاق)	14,748	30%

شکایات کا تدارک

سال 2020 کے دوران، پی ٹی اے کو ٹیلی کام لائسنسوں (موبائل فون، آئی ایس پیز، اور لوکل لوپ ایف ایل ایل اور ڈبلیو ایل ایل) کے خلاف 89,143 شکایات موصول ہوئیں۔ چونکہ پاکستان کی 79.65فیصد آبادی کو موبائل خدمات حاصل ہیں لہذا کل شکایات یعنی 77,542 (87فیصد) موبائل فون آپریٹروں سے متعلق تھیں ۔ واضح رہے کہ موبائل فون آپریٹروں کے خلاف 31 فیصد شکایات دھوکہ دہی پر مبنی کالز اور ایس ایم ایس بشمول پی آئی ایس پی کی امداد کی فراہمی کے غلط پیغامات سے متعلق تھیں ۔ پی ٹی اے نے متعلقہ آپریٹروں کے ساتھ مل کر ان شکایات کا قانونی طریقہ کار کے مطابق ازالہ کیا۔ درج ذیل جدول میں موصول شدہ شکایات کی تفصیل بلحاظ لائسنس دہندگان اور شکایات کی کل تعداد میں لائسنس دہندگان کا فیصد حصہ ظاہر کیا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل گراف بڑے آپریٹروں کے خلاف موصول شدہ شکایات اور شکایات کی بلحاظ شعبہ درجہ بندی اعدادو شمار کو ظاہر کرتا ہے ۔

بلحاظ درجہ بندی ٹیلی کام سے متعلقہ شکایات برائے سال 2020

	شکایات کی تعداد	کل شکایات کا حصہ (فیصد)
موبائل آپریٹر	77,542	87
آئی ایس پیز	7,467	8.4
فکسڈ لوکل لوپ	4,134	4.6
کل	89,143	100

نمایاں آپریٹروں کے خلاف شکایات

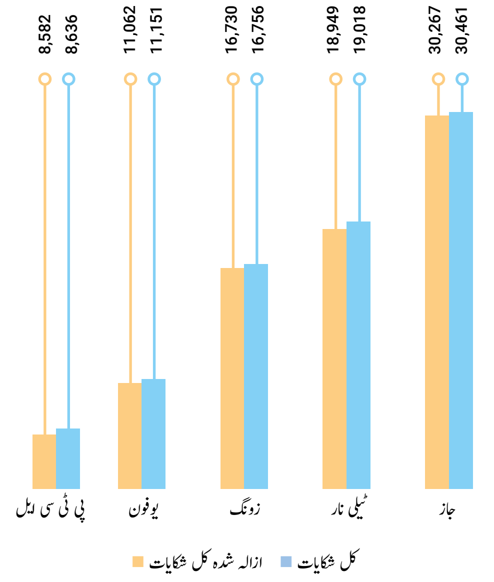

شعبہ ٹیلی کام بلحاظ درجہ بندی شکایات برائے سال 2020

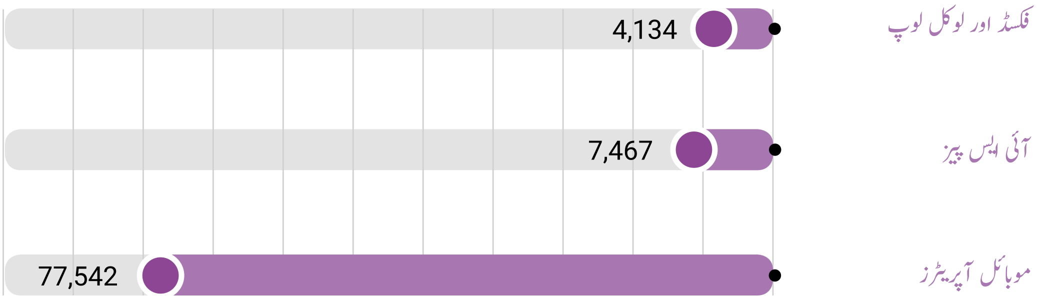

بلحاظ درجہ بندی موبائل فون آپریٹروں کے خلاف شکایات سال 2020

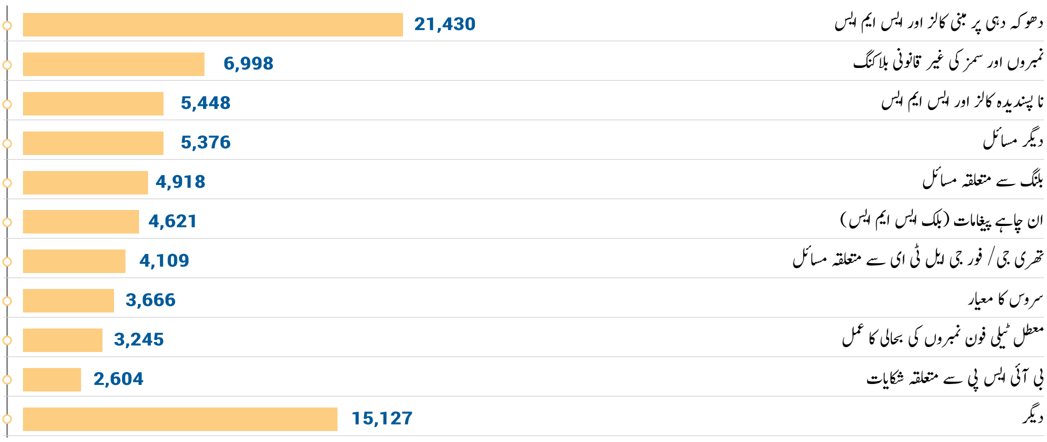

فی ہزار صارفین پر شکایات کی شرح (برائے سال 2020)

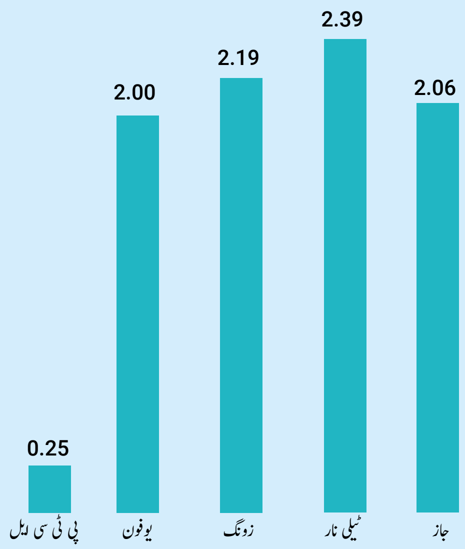

شکایات کا موازنہ(برائے سال 2020)

ٹیلی کام آپریٹروں کے صارفین کی تعداد میں واضح فرق کو ظاہر کرتی ہے جیسا کہ پی ٹی سی ایل کے صارفین کی تعداد 21لاکھ اور جاز کے صارفین کی تعداد 6 کروڑ 28لاکھ ہے ۔ تعداد میں اس واضح تفریق کے پیش نظر ایک ہزار صارفین پر شکایات کا موازنہ کرنا ہی ایک مناسب پیمانہ ہے ۔ اس تناظر میں پی ٹی سی ایل کے صارفین کی شکایات کا تناسب سب سے کم ہے یعنی ہر ایک ہزار صارفین پر 0.25 شکایات جبکہ موبائل فون آپریٹروں کے صارفین کی شکایات کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ موبائل فون آپریٹروں کے مابین ٹیلی نار میں شکایات کا تناسب 2.39 فی ہزار صارف ہے جو سب سے زیادہ ہے۔

سوشل میڈیا نمائندگی

پی ٹی اے کی سوشل میڈیا کے تینوں بڑے پلیٹ فارمز، یعنی فیس بک، ٹوئٹر، اور یوٹیوب پر نمائندگی ہے ۔ زیر جائزہ سال کے دوران پی ٹی اے نے صارفین کو مختلف ٹیلی کام پالیسیوں کے متعلق پیشرفت سے آگاہ رکھنے اور ریگولیٹری اقدامات سے متعلق عوامی رائے سے آگہی کے لئے سوشل میڈیا پر اپنی موجودگی کا انتہائی موثر طریقے سے استعمال کیا۔

پی ٹی اے نے عوامی آگہی کے پیغامات سمیت اپنے مختلف اقدامات اور خدمات پر مشتمل پریس ریلیز، تازہ ترین اپ ڈیٹس اور معلوماتی ویڈیو کی اشاعت کے لئے سوشل میڈیا کے ذرائع استعال کئے۔سال 2020 کا بڑا حصہ کوویڈ 19 کے زیر اثر رہا اس دوران پی ٹی اے نے عوام کی سہولت کے لئے کئے جانے والے اقدامات سے آگاہ رکھنے کے لئے چوبیں گھنٹے کام کیا۔ جس میں باہمی روابط کے فروغ ، مختلف ٹیلی کام کمپنیوں کے ذریعہ پیش کردہ رعایتی پیکجز کی دستیابی ، وی پی این اور ڈی آئی آر بی ایس کی رجسٹریشن کے لئے ڈیڈ لائن میں توسیع وغیرہ کے حوالے سے اقدامات شامل ہیں ۔

پی ٹی اے نے دھوکہ دہی پر مبنی ایس ایم ایس، چوری شدہ آئی ایم ای آئی کی بلاکنگ، بایومیٹرک تصدیقی نظام (بی وی ایس)، اور غیر قانونی ٹیلی کام ٹریفک کے حوالے سے عوامی آگہی کی مہموں میں سوشل میڈیا سے بھر پور استفادہ کیا۔پی ٹی اے کی جانب سے اٹھائے گئے بے شمار اقدامات میں سے چند ایک اوپر بیان کئے گئے ہیں۔ پی ٹی اے کے سوشل میڈیا صفحات موصولہ تاثرات کی بدولت فالوورز کے احساسات کو سمجھنے اور عوامی کیفیات کی نبض ٹٹولنے میں ممد و معاون ثابت ہوئے۔

سوشل میڈیا نمائندگی

	فیس بک	ٹویٹر
پوسٹس کی تعداد	263	263
جوابات کی تعداد	3,634	1,937

@PTAofficialPK   PTA Official_PK

ان چاہے ابلاغ پر پابندی

جعل سازی پر مبنی پیغامات اور کالیں ہمیشہ سے ہی لوگوں کے لئے مشکل اور تکلیف دہ صورتحال کا باعث بنی رہی ہیں۔اس صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (ری آرگنائزیشن) ایکٹ، 1996 کے سیکشن 4 (سی) کے تحت بیان کردہ بنیادی کاموں کی تکمیل کے لئے پی ٹی اے ہمیشہ پُرعزم رہا۔پی ٹی اے نے ٹیلی کام صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لئے ان چاہے،نا پسندیدہ ، دھوکہ دہی پر مبنی اور غیر اخلاقی کمیونیکیشن سے تحفظ کے لئے ضوابط 2009 کا اجراء کیا ۔

پی ٹی اے کو متعدد ذرائع مثلا سپریم کورٹ، کابینہ ڈویژن، اراکین قومی اسمبلی، وفاقی محتسب ، کنزیومر کورٹس اور عوام کی جانب سے ان چاہے پیغامات اور کالوں سے متعلق شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں۔ پی ٹی اے اس طرح کے ناپسندیدہ ابلاغ کی روک تھام کے لئے بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔ اسی تناظر میں، 31 اکتوبر 2019 کو ٹیلی کام آپریٹروں کو 'ان چاہے،نا پسندیدہ پیغامات اور کالز' پر ایک مشاورتی پیپر جاری کیا گیا جو پی ٹی اے کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا گیا اور عوام الناس کی آگہی کے لئے اخبارات میں بھی مشتہر کیا گیا۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کو مذکورہ پیپر میں تجویز کردہ سفارشات پر اپنے تاثرات اور تجاویز پیش کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ آراء کی تدوین کے بعد متعلقہ قواعد و ضوابط اور ایس او پیز پر ترمیم کا سلسلہ تاہم جاری ہے ۔

دوران سال 2020 پی ٹی اے نے
صارفین کی شکایات کا 100 فیصد
ازالہ کیا

پی ٹی اے کی سال 2020 میں
شکایات کے تدارک کے حوالے سے
سب سے زیادہ اطمینان بخش کارکردگی
(48 فیصد)

سی ایس سی کو ماہانہ بنیاد پر
اوسطاً 38000 کالیں موصول

پی ٹی اے کی سوشل میڈیا کے تینوں
بڑے پلیٹ فارمز، یعنی فیس بک، ٹوئٹر،
اور یوٹیوب پر نمائندگی

پی ٹی اے کا عوام کی آگہی کے لئے
پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا استعمال
ان چاہے مارکیٹنگ اور غیر ضروری پیغامات اور کالز
غیر اخلاقی کالز اور ایس ایم ایس

سی ایس سی کی خدمات ہفتے کے ساتوں
دن صبح 9 بجے سے رات 9 بجے تک ٹول
فری نمبر 55055-0800 پر دستیاب

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی
PTA

05

بین الاقوامی روابط

بین الاقوامی روابط

پی ٹی اے" ڈیجیٹل پاکستان" وژن کے ہم آہنگ تغیراتی مواصلات کے بنیادی ڈھانچے کی تسہیل اور اسے منتظم کرنے کے حوالے سے ہمیشہ پیش پیش رہا ہے۔ دنیا کے تکنیکی منظر نامے میں گذشتہ چند دہائیوں کے دوران آنے والی جم غفیر تبدیلیوں کے نتیجے میں ریاستوں کی عالمی حیثیت کو ان کے ترقیاتی ایجنڈے میں جدت طرازی اور آئی سی ٹی کی وسعت سے ماپا جا رہا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ صورتحال دنیا کے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر انحصار اور کوویڈ - 19 کے ذریعہ درکار رسائی کے بعد مزید واضح ہوگئی ہے۔ پاکستان نے اپنے شہریوں اور ٹیلی کام کے عملے کے تحفظ و سلامتی کے لئے وسیع تر کاوشیں کیں جو فرنٹ لائن ورک فورس کا حصہ تھے اور ہنگامی صورتحال کے تحت باہمی روابط کے فروغ کی کاوشوں میں مصروف عمل تھے۔ پی ٹی اے غیر معمولی حالات میں ملک کے ٹیلی کام شعبے کی خدمات کے حوالے سے اپنی کامیابیاں عالمی فورمز پر مسلسل اجاگر کرتا رہا ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری کی ترغیب، اداروں کے مابین تعلقات کے فروغ اور ملک میں نئی ٹیکنالوجی متعارف کرانے کے حوالے سے یہ اقدامات انتہائی اہمیت کے حامل رہے ہیں ۔

ٹیلی کام اور آئی سی ٹی کے شعبے میں تکنیکی ترقی کے حوالے سے دنیا کے ہم قدم رہنے کے لئے استعداد میں بہتری اور عالمی سرگرمیاں پی ٹی اے کی اولین ترجیحات رہی ہیں۔ بین الاقوامی سفری پابندیوں کی وجہ سے سال2020 میں غیر ملکی تربیتی دوروں کی عدم دستیابی کے سبب پی ٹی اے نے ورچوئل پروگراموں اور آن لائن تربیتی کورسز میں حصہ لیا۔

عالمی فورمز میں نمائندگی

غیر ملکی دورے اور تربیتی پروگرام بین الاقوامی اداروں کو سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے اور بین الاقوامی فورمز پر ٹیلی کام کے شعبے میں اپنی کامیابیوں کو پیش کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ پی ٹی اے نے پاکستان کے قومی مفادات کے مطابق ٹیلی کمیونیکیشن کو معیاری بنانے اور سپیکٹرم کی تفویض کے معاملات میں بین الاقوامی سطح پر اقدامات کئے ۔ علاقائی اور عالمی تقاریب میں شرکت نے پی ٹی اے کے قائم کردہ تنظیمی تعلقات کو تقویت بخشی جس سے باہمی تعاون کے فروغ اور معلومات کے تبادلے میں معاونت کا حصول ممکن ہوا ۔ ایسی ہی چند مصروفیات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے ۔

▪ ایس اے ٹی آر سی ورچوئل غیر رسمی مشاورت

چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) نے 20 جولائی 2020 کو ساؤتھ ایشین ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیٹرز کونسل (ایس اے ٹی آر سی) کے ریگولیٹرز کے سربراہان کے ایک اعلیٰ سطحی آن لائن اجلاس میں شرکت کی اس موقع پر ایس اے ٹی آر سی کے نفاذ پر کوویڈ - 19 کے اثرات پر تبادلہ خیال کیا گیا ۔ اراکین ممالک نے مختلف سرگرمیوں کی ٹائم لائنز کے VII ایکشن پلان حوالے سے ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کے جائزہ لیا۔ اس موقع پر اتفاق رائے کے ساتھ فیصلہ کیا گیا کہ ایس اے ٹی آر سی کا اجلاس اس سال آن لائن منعقد کیا جائے گا جس میں ایس اے ٹی آر سی ورکنگ گروپس کے موجودہ پورٹ فولیو میں نئی سرگرمیوں کا اضافہ کیا جائے گا۔

▪ اے پی ٹی ویب مذاکرات

20جون، 2020 کو، اے پی ٹی نے کوویڈ - 19 کے دوران "جنوبی ایشیاء میں ٹیلی کام ریگولیٹرز کو درپیش مشکلات" کے موضوع پر ویب مذاکرات کا اہتمام کیا۔اس موقع پر چیئرمین پی ٹی اے نے شرکاء کو پی ٹی اے کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات اور سہولیات سے متعلق آگاہ کیا جن میں تمام سرگرمیوں کو مربوط کرنے کے لئے پی ٹی اے میں کوویڈ 19 مانیٹرنگ سیل کا قیام، صحت اور تحفظ کے حوالے سے اقدامات کرنے والے فرنٹ لائن سرکاری محکموں کے ساتھ اعداد و شمار کا اشتراک، سپورٹ الاونس؛ مسافروں کی آمدورفت سے باخبر رہنے ، اور نیٹ ورک کی دستیابی و رسائی کو یقینی بنانے کے حوالے سے اقدامات شامل ہیں۔

19مئی 2020 کو ایشیا پیسفک ٹیلی کمیونٹی (اے پی ٹی)نے کوویڈ - 19 پر ایک ویب مذاکرات کا اہتمام کیا جہاں ایشیاپیسیفک خطے سے تعلق رکھنے والے مقررین نے اپنے شہریوں کو مستقل رابطے کی فراہمی کے حوالے سے کی جانے والی کاوشوں سے آگاہ کیا۔ پی ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل لائسنسنگ نے کرونا وائرس کی صورتحال میں لاک ڈاون کے دوران قابل اعتماد رابطے کی فراہمی کے لئے حکومت پاکستان اور آپریٹروں کی کاوشوں پر روشنی ڈالی ۔

▪ سمینا ٹیلی کام لیڈرز کا اجلاس

ساؤتھ ایشین مڈل ایسٹرن اینڈ نارتھ افریقن ٹیلی کمیونیکیشن کونسل (سمینا) ایک سہ فریقی علاقائی، غیر منافع بخش ایسوسی ایشن ہے جو پاکستان سمیت جنوبی ایشیائ، مشرق وسطی، اور شمالی افریقہ کے 25 سے زیادہ ممالک پر محیط ہے۔ چیئرمین پی ٹی اے نے 9 جولائی، 2020کو سمینا ٹیلی کام لیڈرز کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی افتتاحی تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے ترقی پذیر اور کم ترقی یافتہ ممالک کے 5 جی کے تکنیکی اور مالی امکانات سے متعلق پالیسی و ریگولیٹری ہم آہنگی اور حکومت کے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق فائدہ اٹھانے پر زور دیا۔ اس تغیراتی ٹیکنالوجی کی تجارتی بنیادوں پر فراہمی کے حوالے سے مقررہ وقت ، مارکیٹ کے سازگار حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب سپیکٹرم اور خصوصیات کے ساتھ تمام اسٹیک ہولڈرز کی اتفاق رائے سے متعارف ہونا چاہیے، چیئرمین نے مزید کہا۔ پی ٹی اے قومی 5 جی حکمت عملی کے نفاذ کے حوالے سے پوری طرح پرعزم ہے جو سپیکٹرم کے مناسب وسائل، مضبوط ڈھانچے ، محفوظ نیٹ ورکس، کم نرخ ڈیٹا اومنظور شدہ ڈیوائسز کی دستیابی کو ترجیح دیتا ہے۔

"علاقائی اور عالمی سطح پر تقاریب میں شرکت نے پی ٹی اے کے قائم تنظیمی تعلقات کو مستحکم کیا جس کی بدولت بھرپور تعاون اور معلومات کا تبادلہ ممکن ہوا ۔"

آئی ٹی یو کے ساتھ گفت و شنید

چیئرمین پی ٹی اے نے 22 مئی 2020 کو آئی ٹی یو کے ریجنل ڈائریکٹر ایشیاپیسیفک اتسوکو اوکوڈاسے ملاقات کی۔ انہوں نے آئی ٹی یو کی نئی ڈائریکٹر کا خیر مقدم کیا اور دونوں اداروں کے مابین مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ دونوں معززین نے اداروں کے مابین تعلقات مستحکم کرنے کے لئے بامعنی گفت وشنید اور باہمی اشتراک کے جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

آئی ٹی یو کے علاقائی دفاتر کو آئی ٹی یو ٹیلی کام ڈویلپمنٹ بیورو (بی ڈی ٹی) کے تحت رکھا گیا ہے جو بین الاقوامی تعاون، پالیسی اور ضابطے وضع کرنا، تکنیکی معاونت کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں، آئی سی ٹی کے اعدادوشمار، سائبر سیکیورٹی، ڈیجیٹل شمولیت، استعداد کار کی ترقی اور ہنگامی ٹیلی کمیونیکیشن کے حوالے سے اقدامات کریں گے ۔

جی ایس ایم اے کی قیادت سے ملاقاتیں

چیئرمین پی ٹی اے نے 19 جولائی، 2019 اور 29 جنوری، 2020 کو ایشیاپیسیفک جی ایس ایم اے کے سربراہ جولین گورمن سے دو ملاقاتیں کیں۔ چیئرمین نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے میدان میں پاکستان کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی اور جی ایس ایم اے کے ساتھ مستقبل میں باہمی تعاون کے شعبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ پی ٹی اے اور جی ایس ایم اے نے سرمایہ کاری کے فروغ، جدید ترین ٹیکنالوجیز متعارف کروانے اور ڈیٹا ہم آہنگی کو فروغ دینے کے حوالے سے باہمی تعلقات کے استحکام پر اتفاق کیا۔

> پی ٹی اے تکنیکی ترقی کے حوالے سے دنیا کے ہم قدم رہنے کے لئے استعداد میں بہتری اور عالمی سرگرمیوں کو اولین ترجیح دیتا ہے۔

پی ٹی اے کے چیئرمین میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) اور ایشیاپیسیفک جی ایس ایم اے کے سربراہ مسٹر جولین گورمین 17 اکتوبر 2019 کو اسلام آباد میں ہونے والی ایک ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امورپر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔

آئی ٹی یو عالمی مذاکرات

عالمی بینک، جی ایس ایم اے، اور ڈبلیو ای ایف کے اشتراک سے، بین الاقوامی ٹیلی کیمونیکیشن یونین نے 21 اپریل 2020 کو "جوائنٹ کوویڈ 19 ڈیجیٹل ایکشن پلان" کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی مذاکرات کا اہتمام کیا ۔ فنانس اور آئی سی ٹی کی وزارتوں، آئی سی ٹی ریگولیٹرز، ٹیلی کام آپریٹروں اور دنیا بھر سے ٹیکنالوجی کمپنیوں نے اس سرگرمی میں حصہ لیا۔ بات چیت کے دوران پی ٹی اے کے سینئر افسران نے مذاکرات میں پاکستان کی نمائندگی کی، جس میں کرونا وباکے تناظر میں ڈیجیٹل ٹیکنا لوجی کو مکمل طور پر متحرک بنانے کے حوالے سے فوری اوروسط مدتی اقدامات پر بات چیت کی گئی تھی۔

سی ٹی او فورم

سی ٹی او نے 25 جون 2020 کو "کوویڈ - 19 کی دنیا میں ٹیکنالوجی، تجارت اور جدت" کے موضوع پر ایک آن لائن فورم کا اہتمام کیا۔ پی ٹی اے کے چیئرمین اور سینئر افسران نے اس فورم میں شرکت کی جس میں ڈیجیٹل روابط کے بڑھتے تقاضوں کو درپیش مسائل پر قابو پانے کے لئے جدیداسلوب پیش کیے گئے۔ تقریب کے دوران ڈیجیٹل کنیکٹوٹی اور اوور دی ٹاپ سروسز (او ٹی ٹی سروسز)سے متعلق ایک سی ٹی او رپورٹ بھی پیش کی گئی ۔

پی ٹی اے جی ایس ایم اے سنٹر آف ایکسی لینس برائے تربیت

پی ٹی اے کو علاقائی ریگولیٹری ٹریننگز کے لئے سینٹر آف ایکسیلینس کا درجہ دیا گیا ہے جس میں ٹیلی کمیونیکیشن اور آئی سی ٹی کی ترقی کے موضوعات پر جنوبی اور مشرقی ایشیا کی ریاستوں سے وابسطہ حکومتی اور ریگولیٹری افراد کی تربیت اور مہارت کے حوالے سے تربیتی کورسز کرائے جاتے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت پی ٹی اے مقامی سطح پر میزبانی کی سہولیات جیسے جگہ اور لاجسٹک انتظامات کا ذمہ دار ہے جبکہ جی ایس ایم اے ٹرینرز، رہائش اور سفری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اقدامات کرتا ہے۔ زیرجائزہ مدت کے دوران تربیتی اجلاسوں کی تفصیلات ذیل میں موجود ہیں۔

■ دیہی سطح پر موبائل کوریج کی رکاوٹ دور کرنا

پی ٹی اے اور جی ایس ایم اے ایسوسی ایشن (جی ایس ایم اے) نے 15 اکتوبر، 2019 کو پی ٹی اے ہیڈکوارٹرز اسلام آباد میں "ان لاکنگ رورل موبائل کوریج" کے موضوع پر کیپسٹی بلڈنگ تربیتی کورس کا انعقاد کیا۔اس تربیتی کورس میں وزارت آئی ٹی، کابینہ ڈویژن، پی ٹی اے، پیمرا، یو ایس ایف اور اگنائٹ کے نمائندوں نے شرکت کی۔ تربیتی ورکشاپ کا فوکس دیہی علاقوں میں موبائل کوریج کی

15اکتوبر، 2019 کو پی ٹی اے ہیڈکوارٹرز اسلام آباد میں "رورل موبائل کوریج" کے موضوع پر کامیاب ورکشاپ کے اختتام پرپی ٹی اے کے چیئرمین میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) کے ہمراہ ورکشاپ کے شرکاءکا گروپ فوٹو

توسیع اور حکومت اور صنعت کے موبائل براڈ بینڈ کوریج کے خلاءکے خاتمے کے حوالے سے کردار تھا۔ سینئر ان سائٹ منیجر کنکٹڈ سوسائٹی جی ایس ایم اے مسٹر کالم ہینڈ فورتھ نے اس کورس کی میزبانی کی۔انہوں نے شرکاءکو دیہی کوریج کو بہتر بنانے کے لئے حکمت عملی اور ڈیجیٹل تقسیم کے حوالے سے وابستہ چیلنجز سے متعلق آگاہ کیا۔

اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پی ٹی اے کے چیئرمین میجر جنرل (ریٹائرڈ) عامر عظیم باجوہ نے کہا کہ یہ کورس ایک مفید تجربہ ہے جس سے شرکاءکو اس اہم مسئلے کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔ پی ٹی اے اقتصادی نشوونما اور سماجی ترقی کو مد نظر رکھتے ہوئے موبائل اور انٹرنیٹ کی طاقت دیہی علاقوں تک پہنچانے کے لئے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کراقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر جی ایس ایم اے کی معاونت کا شکریہ ادا کیا اور پی ٹی اے کی جانب سے مستقبل میں ایسے تربیتی اقدامات اور پروگراموں کے حوالے سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

> "اس تربیتی کورس میں بذریعہ موبائل پائیدارترقی کے حصول ، دیہی علاقوں میں موبائل کوریج کو بڑھانے کے اثرات اور موبائل براڈبینڈ کوریج کے خلاء کو ختم کرنے میں حکومت اور ٹیلی کام شعبے کے کردار کا جائزہ لیا گیا"

■ بذریعہ موبائل پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول

پی ٹی اے اور جی ایس ایم اے نے 11 تا 12 فروری، 2020 کو پی ٹی اے ہیڈ کوارٹرز، اسلام آباد میں "بذریعہ موبائل پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول" کے سلسلے میں استعدادکار میں اضافے کے حوالے سے دو روزہ تربیتی کورس کا انعقاد کیا۔

اس تربیتی کورس میں نیپال ٹیلی کام اتھارٹی (این ٹی اے) کے بین الاقوامی شرکاء کے علاوہ کابینہ ڈویژن، وزارت انفارمیشن ٹیکنا لوجی اینڈ ٹیلی کام (ایم او آئی ٹی)، وزارت انسانی حقوق، نیشنل کمیشن آن دی اسٹیٹس آف وومن،وزارت برائے وفاقی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت (ایم او ایف ای پی ٹی)، اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی)، پی ٹی اے، فریکوینسی ایلوکیشن بورڈ (ایف اے بی)، یونیورسل سروس فنڈ (یو ایس ایف)، اگنائٹ، پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ، انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ اور تھری جی ٹیکنالوجیز کے نمائندوں نے شرکت کی۔

اس تربیتی کورس میں بذریعہ موبائل پائیدار ترقی کے حصول، دیہی علاقوں میں موبائل کوریج کو بڑھانے کے اثرات اور موبائل براڈ بینڈ کوریج کے خلاء کو ختم کرنے میں حکومت اور ٹیلی کام شعبے کے کردار کا جائزہ لیا گیا۔

مسٹر مائیکل نائک، ڈائریکٹر ریسرچ، ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، جی ایس ایم اے نے شرکاء کو تربیت دی۔ اس موقع پر چیئرمین پی ٹی اے، میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کورس ایک ایسا اہم تجربہ ثابت ہوا ہے جس کے ذریعے ایس ڈی جی کے تحت طے شدہ اہداف کے حصول میں موبائل کے اثرات کے حوالے سے اہم معلومات سامنے آئیں۔

اس سلسلے کی تربیت میں "بذریعہ موبائل صنفی تفریق کا خاتمہ " کے عنوان سے اگلا کورس سال 2021 کی پہلی سہ ماہی میں آن لائن منعقد کیا جائے گا۔

پی ٹی اے کے چیئرمین میجر جنرل عامر عظیم باجوہ (ریٹائرڈ) 11 سے 12 فروری، 2019 کو پی ٹی اے ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں "بذریعہ موبائل پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول" کے عنوان پر منعقدہ تربیتی ورکشاپ کے شرکاء کے ہمراہ

بین الاقوامی تربیتی پروگرام

کرونا وائرس کی وجہ سے بین الاقوامی سفری پابندیوں کے نتیجے میں دنیا بھر میں بڑی تقریبات اور کانفرنسیں منسوخ ہو گئیں۔ اس دوران پی ٹی اے نے اپنی توجہ کا مرکز آن لائن تربیتی پروگرام اور تقریبات کی جانب مبذول رکھا۔ زیر جائزہ مدت کے دوران، پی ٹی اے کے افسران نے 5 جی، سپیکٹرم مینجمنٹ، مستقبل کی ٹیکنالوجیز، نیٹ ورک سیکیورٹی، اور کوالٹی آف سروس وغیرہ پر مشتمل 9 آن لائن کورسز میں شرکت کی۔

علاوہ ازیں پی ٹی اے اور ایشیاءپیسیفک نیٹ ورک انفارمیشن سینٹر (اے پی این آئی سی) نے پاکستان کے ٹیلی کام شعبے کے لئے "سی ای آر ٹی سے متعلقہ واقعات، تحقیقات اور ردعمل کے موضوعات پر استعداد کار میں اضافے کے حوالے سے آن لائن ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا۔

بین الاقوامی معیار سازی اورریپورٹنگ میں شراکت

بین الاقوامی معیار سازی اورریپورٹنگ انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین (آئی ٹی یو) کی سربراہی میں اراکین ممالک کے مابین تکنیکی معاملات پہ ایک باقاعدہ شراکتی مشاورتی عمل ہے۔اس ضمن میں پی ٹی اے بین الاقوامی فورمز پر ٹیکنالوجی کے معیار اور سپیکٹرم کی موافقت کے فروغ کے حوالے سے اپنا موقف پیش کرتا ہے۔ایسی ہی چند کاوشیں زیر تفصیل ہیں۔

■ ایس اے ٹی آر سی

ساوتھ ایشین ٹیلی کام ریگولیٹرز کونسل (ایس اے ٹی آر سی)ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیٹرز کی علاقائی تعاون کی ذیلی تنظیم ہے جو اے پی ٹی کے زیر سایہ کام کررہی ہے۔ یہ ایک پلیٹ فارم ہے جس میں ٹیلی کام اور آئی سی ٹی سے وابستہ معاملات پر بات چیت اور رابطے کے ذریعے وسیع تر عملی منصوبوں کے تحت باہمی اتفاق رائے سے ورکنگ گروپس تشکیل دینا اور استعداد کار میں اضافے کے لئے ورکشاپس کا اہتمام شامل ہے۔ پی ٹی اے ایس اے ٹی آر سی کا ایک فعال رکن ہے اس کے دیگر آٹھ ممالک میں افغانستان، بھوٹان، سری لنکا، ہندوستان، مالدیپ، بنگلہ دیش، ایران اور نیپال شامل ہیں۔

کونسل نے دو ورکنگ گروپس تشکیل دیئے ہیں جہاں ممبر ممالک کے ریگولیٹری اتھارٹی کے افسران خطے کو درپیش مروجہ ٹیلی کام اور آئی سی ٹی کے مسائل کے حوالے سے مختلف امور کے ماہرین کی حیثیت سے شرکت کرتے ہیں۔ پی ٹی اے کو ایس اے ٹی آر سی کے ورکنگ گروپ کی پالیسی سازی، ضوابط اور خدمات کے حوالے سے رہنمائی کا اعزاز حاصل ہے اس کے علاوہ پی ٹی اے سپیکٹرم کے ورکنگ گروپ میں بھی شامل ہے۔ اب تک پی ٹی اے نے دونوں گروپس میں تفویض کردہ اپنے تمام کام مقررہ میعاد کے اندر مکمل کر لئے ہیں۔

■ ڈی آئی آر بی ایس کے حوالے سے کیس اسٹڈی

ڈی آئی آر بی ایس کی نمایاں کامیابیوں کے اعتراف میں ایک کیس سٹڈی آئی ٹی یو-این بی ٹی سی ایشیاپیسیفک ریگولیٹر راونڈ ٹیبل اور عالمی معیارات کی ترقی کے لئے مطابقت اور انٹر آپریبلٹی کے لئے ذمہ دار آئی ٹی یو سٹڈی گروپ 11 کو پیش کی گئی ۔ ڈی آئی آر بی ایس حکومت کے محصول کی بچت، نیٹ ورک پر قانونی ڈیوائسز کے استعمال کو یقینی بنانے ، غیر منصفانہ مسابقت کی روک تھام ، صارفین کو دھوکہ دہی سے تحفظ اور موبائل کے ماحولیاتی نظام کی حمایت کرتا ہے۔ چند ممالک مذکورہ مسائل پر قابو پانے کے لئے اسی نظام کے نفاذ کا ارادہ رکھتے ہیں۔

■ عالمی ریڈیو کمیونیکیشن کانفرنس

آئی ٹی یو ریڈیو ریگولیشنز کا جائزہ لینے اور اس پر نظر ثانی کرنے کے لئے ہر چار سال بعد ورلڈ ریڈیو کمیونیکیشن کانفرنس (ڈبلیو آر سی) کا اہتمام کرتا ہے جس کے ذریعے وائرلیس فریکوئنسی سپیکٹرم کے قلیل وسائل کا متوازن استعمال اور جغرافیائی و غیر جغرافیائی مصنوعی سیٹلائٹ آربٹس کی تخصیص کی جاتی ہے۔ ایم او آئی ٹی نے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشترکہ قومی تجاویز (این سی پی) کی ترقی کے لئے ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا۔ پی ٹی اے نے ڈبلیو آر سی - 19 کے مختلف ایجنڈے کے موضوعات پر اپنی آراءکے ذریعے ورکنگ گروپ میں فعال کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ پی ٹی اے کے سینئر افسران نے ڈبلیو آر سی - 19 میں حصہ لیا اور آر ایف دستاویزات بالخصوص 5جی اسپیکٹرم کے حوالے سے پی ٹی اے کا موقف پیش کیا۔

■ آئی ٹی یو آئی سی ٹی ترقیاتی فہرست

پی ٹی اے حکومت پاکستان کا ترجمان ادارہ ہے جو شعبے سے ڈیٹا اکٹھا کرکے با معنی معلومات کی تدوین کرتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر متفقہ طور پر ٹیلی کام اور آئی سی ٹی انڈیکیٹرز قومی اور بین الاقوامی اداروں کو فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک اہم شعبہ ہے جو سروے اور سوالناموں کے ذریعے نہ صرف درست اور قابل اعتماد اعداد و شمار فراہم کرنے میں ممدومعاون ثابت ہوتا ہے بلکہ آئی سی ٹی کی درجہ بندی میں ملک کی عالمی پوزیشن بھی بہتر بناتا ہے۔ اس تناظر میں پی ٹی اے نے ایک نئے آئی ٹی یو آئی سی ٹی ڈویلپمنٹ انڈیکس (آئی ڈی آئی) کی ترقی میں شراکت کی جو حکومتوں کو یہ جانچنے کے لئے نگرانی کے مواقع مہیا کرتی ہے کہ ڈیجیٹل تبدیلیاں ایس ڈی جیز کے حصول کے حوالے سے کس طرح ہماری صلاحیتوں پر اثر انداز ہو سکتی ہیں ۔ پی ٹی اے نے آئی ٹی یو اسٹڈی گروپ کے اجلاس میں شرکت کی اور غور و فکر کے لئے اپنی تجاویز اور آراءپیش کی۔

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی

PTA

باب نمبر 6

انٹرنیٹ کا دائرہ کار

انٹرنیٹ کا دائرہ کار

انٹرنیٹ معاشرتی، معاشی، تعلیمی، تکنیکی اور مواصلاتی نظام کے لئے ایک بنیادی ستون کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ یہ دور بیٹھے افراد کے درمیان موثر اور تیز تر روابط قائم کرنے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ تیز رفتار رابطے اور سمارٹ ڈیوائسز کے استعمال سے ایپلی کیشنز اور خدمات نے پوری دنیا کے صارفین کو ایک نقطے پر اکٹھا کر دیا ہے۔ یہ انقلاب انٹرنیٹ کے حوالے سے متعدد خصوصیات کی بدولت ممکن ہوا جس کی سہولت ہر طبقہ فکر و عمر کے لئے سیکھنے اور تفریح کے ناقابل یقین مواقع فراہم کرتی ہے۔ واضح رہے کہ کوئی بھی شخص، تنظیم، یا حکومت انٹرنیٹ نہیں چلاتی بلکہ یہ عالمی سطح پر خود مختار نیٹ ورکس کا باہم مربوط نظام ہے اور ہر ایک کی اپنی داخلی پالیسیاں ہیں جو بین الاقوامی سطح پر متفقہ معیارات پر عمل پیرا ہیں۔

کوئی بھی تکنیکی ماہر انٹرنیٹ انجینئرنگ ٹاسک فورس (آئی ای ٹی ایف) کے ذریعہ تیار کردہ ایک نامزد طریقہ عمل کے تحت رضاکارانہ طور پر انٹرنیٹ کے معیار کی ترقی میں حصہ لے سکتا ہے۔ لہذا کمپنیاں اور اختراعی مفکرین اپنے انقلابی نظریات کو مثالی کاروباری نمونے میں تبدیل کرنے کے لئے انٹرنیٹ کو ایک بنیادی پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کر رہے ہیں جو اربوں ڈالر کما رہے ہیں۔ وقتاً فوقتاً ٹیک کمپنیوں نے نہ صرف سائبر اسپیس پر غلبے کے حوالے سے نمایاں مقام حاصل کیا بلکہ عالمی معیشت کے حوالے سے بھی ان کا ایک اہم کردار سامنے آیا ہے۔

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ پر مبنی کمپنیوں کی قوت کی ایک واضح مثال یہ ہے کہ 2005 میں مائیکروسافٹ مارکیٹ کیپٹلائزیشن کے ذریعہ سرفہرست آٹھ[7] عالمی کمپنیوں میں واحد ٹیک کمپنی شامل تھی اس کے برعکس آج 87 کی فہرست میں سات ٹیک کمپنیاں ہیں۔ ٹیکنالوجی کے کرتا دھرتا اداروں کا یہ عروج اتنا تیزی سے بڑھا کہ دنیا بھر کی حکومتیں ٹیکس عائد کرنے، ڈیٹا کے تحفظ، رسائی کے خلاء، سائبر خطرات، ڈیٹا لیک، الیکٹرانک فراڈ، آن لائن ہراسمنٹ، جعلی خبروں اور غلط اطلاعات جیسے مسائل سے نمٹنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کی سفارشات کے مطابق انٹرنیٹ کے ارتقاء و استعمال سے متعلقہ مسائل پر قابو پانے کے لئے حکومت، نجی شعبوں اور سول سوسائٹی[8] سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کے نقطہ نظر کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے۔

پی ٹی اے اقوام متحدہ کی سفارش کا احترام کرتا ہے اور اسے تسلیم کرتے ہوئے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ روابط قائم کرکے متعلقہ ضوابط کی تقلید کرتا ہے۔ گزشتہ برس کے دوران پی ٹی اے نے بطور ریگولیٹر عوام کے وسیع تر مفاد میں نمایاں اسٹیک ہولڈرز جیسے سرکاری محکموں، او ٹی ٹی پلیٹ فارمز، سروس فراہم کنندگان، ٹیلی کام آپریٹرز، سول سوسائٹی، اور عام صارفین سے مشاورتی عمل کا آغاز کیا۔

سائبر سیکورٹی

انٹرنیٹ انفراسٹرکچر متعدد اہم عناصر پر مشتمل ہے جو عوام الناس کو قابل اعتماد اور مضبوط رسائی فراہم کرنے کے لئے اتفاق رائے سے کام کرتے ہیں۔ تاہم اس انفراسٹرکچر کو سائبر حملوں اور ہیکنگ کا بھی خطرہ رہتا ہے جس سے نہ صرف خدمات کا تسلسل خطرے میں پڑتا ہے بلکہ متاثرہ صارفین کو مالی نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ پی ٹی اے نے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (ری آرگنائزیشن) ایکٹ 1996 اور پی ای سی اے 2016 کے قانون کے تحت حاصل کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے قومی سائبر سپیس کے تحفظ کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔

سیکیورٹی ضوابط

ٹیلی کام ڈیٹا اور ٹیلی کام کے بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کے لئے پی ٹی اے کریٹیکل ٹیلی کام ڈیٹا اینڈ انفراسٹرکچر سکیورٹی ریگولیشنز (سی ٹی ڈی آئی ایس آر) تیار کررہا ہے جس کا مقصد ٹیلی کام کے شعبے سے متعلق اہم ڈیٹا کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ فریم ورک کی نمایاں خصوصیات سائبر سیکیورٹی فریم ورک ہیں جس کے چیدہ چیدہ نکات جسمانی و ماحولیاتی تحفظ، نگرانی، مال ویئر کا تحفظ، ڈیٹا کا تحفظ، کریٹیکل ٹیلی کام انفراسٹرکچر کی تنظیم، سائبر سیکیورٹی واقعات کی تنظیم، سروس اور سائبر سکیورٹی کے تسلسل کا انتظام اور معلومات کی رازداری وغیرہ ہیں۔

زیر جائزہ مدت کے دوران، پی ٹی اے نے سی ٹی ڈی آئی ایس آر پر اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کا عمل مکمل کر لیا ہے توقع ہے کہ 2020 کے دوسرے نصف حصے میں اسے حتمی شکل دے دی جائے گی۔

ٹیلی کام سی آر ٹی

کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم (سی ای آر ٹی) بنیادی طور پر تکنیکی ماہرین پر مشتمل گروپ ہے جو آن لائن ایمرجنسی میں سائبر سیکیورٹی سے متعلقہ خطرات وواقعات کے دوران ردعمل کے حوالے سے ذمہ دار

پی ٹی اے کی جانب سے جاری تحفظاتی ہدایت نامہ سال 2020

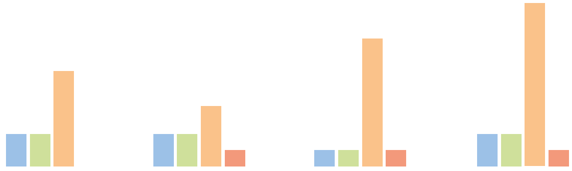

Total	Jun-Sep 2019	Oct-Dec 2019	Jan-Mar 2020	Apr-Jun 2020	
07	02	02	01	02	نشاندہی کردہ سائبر حملے
07	02	02	01	02	مالویئر / استحصال
32	07	05	09	11	غیر محفوظ
03	00	01	01	01	دیگر
49					ٹوٹل

7. https://www.statista.com/chart/22677/the-age-of-the-tech-giants/
8. http://www.wgig.org/docs/WGIGREPORT.pdf

ہے۔ پی ٹی اے نے ایک سی ای آر ٹی فریم ورک تیار کیا اور منظوری کے لئے حکومت پاکستان کو پیش کر دیا ہے ۔ پی ٹی اے کا ٹیلی کام آپریٹروں کو تازہ ترین سائبر خطرات پر مشتمل تحفظاتی ہدایت نامہ کا مسلسل اجراءسی ای آر ٹی کے اہم اقدامات میں سے ایک ہے ۔

وی پی این رجسٹریشن اورآئی پی وائٹ لسٹنگ

ٹیلیفونی ٹریفک ریگولیشنز، 2010 کی نگرانی اور مفاہمت کی شق 6 کے تحت وی پی این کی رجسٹریشن لازمی ہے۔ وی پی این صارفین کی سہولت کے لئے وقتاً فوقتاً متعلقہ سروس فراہم کنندگان کے ذریعے وی پی اینز کی رجسٹریشن کے لئے پبلک نوٹسز جاری کئے گئے ۔وی پی این کی مفت رجسٹریشن کے لئے ایک آسان طریقہ کار وضع کیاگیا۔ سروس فراہم کنندگان اور ان کے کاروبار کے تحفظ کے لئے پی ٹی اے نے اپنی ویب سائٹ پر متعدد نوٹس شائع کیے اور آئی پی وائیٹ لسٹنگ کے لئے پریس ریلیزز بھی جاری کیں۔ پی ٹی اے نے آن لائن درخواستوں سمیت وائٹ لسٹنگ کے عمل کی کارگزاری کے لئے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کیا۔ کوویڈ 19 کے دوران مجازکال سینٹرز کو کاروبار میں سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے آئی پی وائیٹ لسٹنگ کی عارضی و پیشگی اجازت بھی دی گئی ۔

انٹرنیٹ ایکسچینج پوائنٹس کی تنصیب

بینڈوتھ کے موثر استعمال کے لئے انٹرنیٹ ٹریفک راوٹنگ کا تازہ ترین رجحان یہ ہے کہ ٹریفک کو مقامی طور پر استوار رکھا جائے۔ جس سے خدمات میں تاخیر میں کمی اور معیار میں بہتری کے امکانات ہیں۔ زیادہ تر مشہور ہیپلیکیشنز لیٹینسی (ایک نیٹ ورک سے دوسرے تک سفر کرنے کے لیے ایک سگنل کو درکار وقت)سے متعلقہ مسائل کو کم کرنے کے لئے لوکل کیشے یامواد کی تقسیم کے نیٹ ورک یعنی کانٹینٹ ڈیلوری نیٹ ورک (سی ڈی این) کا استعمال کررہی ہیں۔ انٹرنیٹ ایکسچینج پوائنٹس (آئی ایکس پیز) کی تنصیب کا عمل اسٹیک ہولڈرزسے مشاورت کے ذریعے شروع کیاگیا تھا۔ پہلے مرحلے میں، آئی ایکس پی اسلام آباد میں ایچ ای سی احاطے میں قائم کیاگیا جہاں نو آپریٹروں نے اپنے فائبر معطل کر دیئے۔ دوسرے مرحلے کے تحت ایچ ای سی کے تعاون سے کراچی میں ایک اور آئی ایکس پی کا قیام عمل میں لایاگیا جہاں آٹھ آپریٹروں نے مقامی ٹریفک کو ایک دوسرے کے ساتھ مربوط کرنے کے لئے اپنے فائبر معطل کئے ۔ پہلے دو آئی ایکس پیز کی متوقع کامیابی کے پیش نظر پی ٹی اے نے لاہور میں تیسری آئی ایکس پی کے حوالے سے اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کا آغاز کیا۔ اس سلسلے میں درکار ہارڈویئر کی فراہمی کے ذریعے اے پی این آئی سی معاونت فراہم کررہی ہے۔

سماجی آگہی و تحفظ

انٹرنیٹ سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے پی ٹی اے عوام الناس سے فعال مشاورت کے بعد فیصلہ سازی پر یقین رکھتا ہے۔ اس تناظر میں زیر جائزہ سال کے دوران اٹھائے گئے اہم اقدامات درج ذیل ہیں۔

شہریوں کا آن لائن تحفظ

ایسا مواد جو اسلام کی عظمت و وقار یا پاکستان کی سلامتی ، تحفظ اور دفاع کے خلاف ہو یا غیر مہذب و غیر اخلاقی اورپبلک آرڈر کے خلاف ہو یا کسی بھی حوالے سے توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہویا کمیشن یا پی ای سی اے کے تحت کسی جرم پر اکسائے، پریوینشن آف الیکٹرانک کرائم ایکٹ (پی ای سی اے) 2016 کے سیکشن 37 کے تحت پی ٹی اے کو اختیار حاصل ہے کہ اس طرح کے مواد کو مکمل طور پر ہٹانے اور بند کرنے کے لئے ہدایات جاری کرے۔

اختیارات کے تحت پی ٹی اے نے پی ای سی اے 2016 کے تحت جرائم سے متعلق شکایات کے اندراج کے لئے سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) وضع کیا ہے۔ اسٹیک ہولڈر اداروں کے اپنے اختیارات اور دائرہ کار کے مطابق شکایات کے اندراج کے لئے ایک آن لائن پورٹل قائم کیاگیا ہے۔اس پورٹل سے وفاقی اور صوبائی اداروں سمیت 34 اسٹیک ہولڈرز استفادہ کررہے ہیں۔ انٹرنیٹ پر موجود قابل اعتراض مواد کے حوالے سے ایک عام آدمی بھی پی ٹی اے کے پاس شکایات درج کرا سکتا ہے ۔اس حوالے سے پی ٹی اے نے عوامی سہولت کے لئے ملک کے تمام بڑے اخبارات میں

پی ٹی اے ملک میں ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی میں شامل تمام پلیٹ فارمز کو مربوط کرنے کے حوالے سے ایک موثر طریقہ کار کی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔پی ٹی اے معاشرتی اصولوں کے مطابق مقامی قوانین کو مد نظر رکھتے ہوئے پاکستان کی ڈیجیٹل مارکیٹ کی بہتری کے لئے آن لائن پلیٹ فارم کی سہولت اور معاونت کے حوالے سے بھی پر عزم ہے۔

ایک ای میل ایڈریس (content-complaint@pta.gov.pk) بھی شائع کیا ہے۔ اس کے علاوہ شکایات پی ٹی اے سی ایم ایس اور وزیر اعظم کے پورٹل کے ذریعہ موصول ہوسکتی ہیں۔

پبلک انفارمیشن

سوشل میڈیا اور آن لائن معلومات کے وسائل کے موجودہ دور میں جعلی خبروں اور غلط اطلاعات کی روک تھام کے لئے عام لوگوں کے ساتھ موثر مواصلاتی ذرائع کے استعمال کا فروغ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس سلسلے میں پی ٹی اے باقاعدگی سے انٹرنیٹ کمیونٹی کو اس کے ذمہ دارانہ استعمال اور سائبر اسپیس سے متعلق اہم امور پر پیشرفت سے اپ ڈیٹ کرتا رہتا ہے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران، پی ٹی اے نے انٹرنیٹ سے متعلقہ معاملات پر 14 پریس ریلیزز شائع کیں اور چھ اشتہارات بشمول انفوگرافک شائع کئے جن میں صارفین کے تحفظ کے حوالے سے ہدایات شامل تھیں۔

پاکستان گورنمنٹ آن انٹرنیٹ گورننس

پاکستان اسکول آن انٹرنیٹ گورننس (پی کے ایس آئی جی) کا مقصد قومی، علاقائی اور عالمی انٹرنیٹ گورننس (آئی جی) میں جدید رجحانات، امور، طریقہ کار اور عمل درآمد کے حوالے سے کمیونٹی کو آگاہ کرنا ہے۔ سالانہ اسکول میں آئی جی کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ ساتھ متعلقہ افراد اور گردونواح کے معاملات سے وابستہ مسائل شامل تھے۔ پی ٹی اے 2015 کے آغاز سے ہی اسکول کی بانی تنظیموں میں شامل ہے پی ٹی اے اس وقت سول سوسائٹی کی ایک تنظیم، انٹرنیٹ سوسائٹی پاکستان اسلام آباد چیپٹر کے ساتھ مل کر سیکرٹریٹ کے امور کی دیکھ بھال بھی کر رہا ہے۔

پی کے ایس آئی جی کا پانچواں ایڈیشن 21تا23 اگست 2019 کو نیشنل انکیوبیشن سینٹر (این آئی سی)، کوئٹہ میں ہوا جس میں کل 60 شرکا (33فیصد خواتین) اور 15 مقررین شامل ہوئے۔ اس پروگرام میں سیاسی، قانونی، معاشی، سماجی و ثقافتی، تکنیکی اور انٹرنیٹ گورننس کی دیگر جہتوں پر محیط لیکچرز اور مباحثے پیش کیے گئے۔ طارق قمر بلوچ، سیکرٹری آئی ٹی، حکومت بلوچستان نے اختتامی تقریب کی صدارت کی اور شرکاء میں شیلڈز اور اسناد تقسیم کیے۔

انٹرنیٹ قانون سازی اور فریم ورکس

دنیا بھر کی ریاستوں نے انٹرنیٹ کے وسیع اور محفوظ استعمال کے فروغ اور شہریوں کو ناپسندیدہ آن لائن تجربات سے بچانے کے لئے قانونی طریقہ کار وضع کئے۔ پاکستان میں انٹرنیٹ کے حوالے سے قانون سازی کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پی ٹی اے قانونی فریم ورک کی تیاری اور نفاذ کے مراحل میں ہے۔

او ٹی ٹی ریگولیٹری فریم ورک

ٹیلی کام پالیسی 2015 کے مطابق پی ٹی اے کو روایتی لائسنس یافتہ ٹیلی کمیونیکیشن کی خدمات کے جزوی یا مکمل متبادل کے طور پر وی او آئی پی اور دیگر او ٹی ٹی خدمات کے لئے ایک باقاعدہ فریم ورک تیار کرنا ہے۔ مذکورہ پالیسی کے بین الاقوامی بہترین طریقہ کار اور دفعات کے مطابق پی ٹی اے نے لائسنس یافتہ آپریٹرز، او ٹی ٹی سروس فراہم کنندگان (گوگل اور فیس بک) اور قانون نافذ کرنے والے اداروں (ایل ای اے) سمیت مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر مشاورتی عمل کا آغاز کیا۔ اسٹیک ہولڈرز سے موصول شدہ ردعمل کی روشنی میں ڈرافٹ ریگولیٹری فریم ورک تیار کیا جائے گا۔

پاکستان اسکول آن انٹرنیٹ گورننس کے شرکاء کا نیشنل انکیوبیشن سینٹر کوئٹہ میں لیا گیا ایک گروپ فوٹو جہاں اسکول کا پانچواں ایڈیشن 21 تا 23 اگست تک منعقد ہوا۔

شہریوں کے تحفظ (آن لائن نقصان کے خلاف) قواعد 2020

پی ای سی اے 2016 کے سیکشن 37 (1) کے تحت غیر قانونی آن لائن مواد کو ہٹانے اور بلاک کرنے کے حوالے سے پی ٹی اے کو دفعہ 37 (2) کے تحت قواعد وضع کرنے جس میں دیگر امور کے علاوہ، تحفظ کے حوالے سے اقدامات، مکمل شفافیت اور ایک موثر نگرانی کا طریقہ کار (جسے 'سی پی رولز' کہا جاتا ہے) شامل ہے کا اختیار حاصل ہے۔

سی پی قواعد کے اجراء سے قبل وزیر اعظم کی جانب سے ایک مشاورتی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے ذریعے مذکورہ قواعد پر اتفاق رائے کے حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع البنیاد مشاورت کی گئی۔ شرکاء کے طور پر سول سوسائٹی، انسانی حقوق اور ڈیجیٹل رائٹس گروپس، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز (ٹیکنالوجی کمپنیاں)، اور میڈیا کے نمائندوں کو مدعو کیا گیا جن کی جانب سے موجودہ تحفظات کے حوالے سے اصلاحی آراء موصول ہوئیں۔ آراء کی بنیاد پر، قانونی دفعات اور بحث و مباحثہ کی روشنی میں، سی پی قواعد میں ترمیم کی گئی ہے اور بعد ازاں قواعد منظوری کے لئے حکومت پاکستان کو پیش کئے گئے۔

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی
PTA

باب نمبر 7

مستقبل کی حکمت عملی

مستقبل کی حکمت عملی

پی ٹی اے نے ٹیلی کام سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے پاکستان کے ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے کو حکومت کی مسلسل سرپرستی کی بدولت ایک اعلی درجے کے براڈ بینڈ اور ڈیجیٹل سروس فراہم کنندہ میں تبدیل کردیا ہے۔یہ اقدامات مجموعی طور پر معاشی ترقی میں ممدومعاون ثابت ہو رہے ہیں۔زیر جائزہ سال کے دوران پی ٹی اے نے فورتھ جنریشن ریگولیٹر کی حیثیت سے جدید ٹیکنالوجی (ایل ٹی ای ایڈوانسڈ اور 5 جی)، او ٹی ٹی، آئی او ٹی، لائسنس کی تجدید ، اور موبائل فون سیٹوں کی مقامی سطح پر تیاری کے لئے ضروری فریم ورک جیسی سہولیات کی فراہمی کے ذریعے شعبے کی ترقی کے حوالے سے اقدامات کئے ۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ کی محفوظ خدمات کی فراہمی اور ٹیلی کام صارفین کے مفادات کے تحفظ کو مد نظر رکھتے ہوئے پی ٹی اے نے قومی مفاد کے تناظر میں بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر بھی اپنی غیر معمولی سرگرمیوں کا تسلسل جاری رکھا۔

کوویڈ - 19 کی وجہ سے تاریخی لاک ڈاون اور نقل و حرکت پر پابندیوں کے باوجود کاروباری وحکومتی اداروں اور تعلیمی سرگرمیوں کے تسلسل میں ٹیلی کمیونیکیشن اور آئی سی ٹی کی خدمات کی بدولت کافی ٹھہراو دیکھنے میں آیا۔ پی ٹی اے جدید ٹیکنالوجی کے حوالے سے ریگولیٹری فریم ورک میں بہتری لانے، موجودہ ٹیلی کام آپریٹروں اور نئے سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی ، کاروبار میں آسانی کو فروغ دینے ، ٹیلی کام کے شعبے کے ساتھ نئے روابط کے ذریعے شعبے کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنے اور معیشت کی راہ کو ڈیجیٹل بنیادوں پر استوار کرنے کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کا ادراک رکھتا ہے ۔

" ڈیجیٹل پاکستان" اقدام کی حمایت

دسمبر 2019 میں آغاز کردہ وزیر اعظم کا"ڈیجیٹل پاکستان" وژن ملک میں ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کی ترقی کے لئے ایک جامع منصوبہ فراہم کرتا ہے۔ اس اقدام کو عملی جامہ پہنانے کے حوالے سے معاونت کے لئے پی ٹی اے وژن کے اہم ستون جن میں رابطے کو وسعت دینا، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا، ڈیجیٹل مہارت کے فروغ اور اختراع کی توسیع شامل ہے کے حوالے سے تمام متعلقہ سرکاری اور نجی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرنے کا پابند ہے۔ ان مقاصد کے تحت پی ٹی اے ملک بھر بالخصوص جن علاقوں میں انٹرنیٹ سروسز موجود نہیں ہیں میں ڈیجیٹل اور براڈ بینڈ کے ڈھانچوں کو بہتر کرنے کے حوالے سے سرمایہ کاری کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کر کے انٹرنیٹ تک رسائی کے لئے پر عزم ہے۔ 5 جی خدمات کے ابتدائی آغاز کے لئے پی ٹی اے نے آزمائشی فریم ورک کے بروقت اجراء، مطلوبہ سپیکٹرم کی نشاندہی و فراہمی، کیواو ایس بینچ مارک میں اضافہ، اور کم لاگت ماحولیاتی نظام (ایکو سسٹم)سے ہم آہنگ فون سیٹوں کی مقامی تیاری جیسے اقدامات کے ذریعہ ایک جامع نقطہ نظر اپنایا۔ ڈیجیٹل سطح پر ترقی پسند ہونے کی وجہ سے پی ٹی اے ڈیجیٹل پاکستان کی سمت اپنی جدوجہد کا سفر جاری رکھے گا اور ملک کو ایک ایسی پسندیدہ ڈیجیٹل مارکیٹ بنائے گا جہاں ہنر مند نوجوانوں کو ملازمتوں کے بہترین مواقع میسر ہوں گے۔

سپیکٹرم کی دستیابی

"ڈیجیٹل پاکستان" اور ٹیلی کام پالیسی 2015 کے مطابق سپیکٹرم کی دستیابی جو براڈ بینڈ کے پھیلاؤ کے نظام کا ایک اہم جزو ہے کے حوالے سے پی ٹی اے مستقل طور پر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ رابطے میں ہے۔ سپیکٹرم کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت پاکستان نے پہلے ہی ایک کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ جس کے مطابق پی ٹی اے پاکستان میں 1800 میگا ہرٹز اور 2100 میگا ہرٹز کی مارکیٹ کا تخمینہ لگانے اور سپیکٹرم کی نیلامی کے لئے بین الاقوامی مشیروں کی خدمات کے حصول کا ارادہ رکھتا ہے جس میں آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان بھی شامل ہیں۔ 1800 میگا ہرٹز میں اضافی سپیکٹرم کی دستیابی سے آپریٹر موجودہ 4 جی کو وسعت اور ایڈوانس ٹیکنالوجی میں منتقل ہو سکیں گے۔ پی ٹی اے کا مقصد سال 2021 میں ایل ٹی ای اور وی او ایل ٹی ای کی خدمات کے فروغ کے لئے سپیکٹرم کی نیلامی کرنا ہے۔جبکہ 5 جی خدمات سال 2023 میں دستیاب ہوں گی ۔ سال 2023 میں ہی ڈبلیو ایل ایل آپریٹروں کے لئے مختص سپیکٹرم کی دوبارہ اصلاح کا بھی منصوبہ بنایا گیا ہے جس سے 5 جی خدمات کے لئے اضافی سپیکٹرم بھی دستیاب ہو گا۔

> "پی ٹی اے کا مقصد سال 2021 میں ایل ٹی ای، وی او ایل ٹی ای خدمات اور سال 2023 میں 5 جی خدمات کی توسیع کے لئے سپیکٹرم کی نیلامی ہے۔"

فائبرائزیشن

فائبر کے ذریعہ رابطہ اور براڈ بینڈ (بی بی) سروسز کی فراہمی کو معیاری خدمات کے لحاظ سے انتہائی قابل اعتماد، محفوظ، اور بہترین سمجھا جاتا ہے۔ عام طور پر فکسڈ نیٹ ورک فائبر کے ذریعہ خدمات مہیا کرتے ہیں جو ڈیجیٹل معیشت، تیز رفتار فراہمی کی ضرورت اور آئندہ دستیاب 5 جی خدمات کے پیش نظر اہم ہیں۔ پی ٹی اے پہلے ہی ملک بھر میں فائبرائزیشن کی توسیع کے حوالے سے اقدامات کر رہا ہے اور انٹرنیٹ کی روز افزوں بڑھتی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے فائبر کی مقامی سطح پر تیاری کے حوالے سے حکومت پاکستان کے ساتھ شریک عمل ہے۔ پی ٹی اے موبائل آپریٹرز پر زور دے رہا ہے کہ وہ بہتر تھروپٹ کے لئے فائبر لنکس کے ذریعے انفراسٹرکچر کو مربوط کرے۔ لائسنسنگ کا نیا فریم ورک آپٹک فائبر انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہو گا۔ اس حوالے سے پی ٹی اے ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے گا جس میں لاگت میں کمی اور آسان کاروباری مواقع سمیت دیگر مراعات شامل ہیں۔

براڈ بینڈ کی توسیع

پی ٹی اے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی معاونت سے براڈبینڈ کے نئے قومی اہداف کا تعین اور ان کے لئے قابل عمل روڈ میپ کی وضاحت کرے گا۔ ان اہداف میں ایل ٹی ای ، وی او ایل ٹی ای اور 5 جی خدمات کی توسیع کے لئے ماحولیاتی نظام کی دستیابی ، کیو او ایس پیرامیٹرز کا جائزہ، آپریٹرز کو رائٹ آف وے کی سہولت، سپیکٹرم کے وسائل کی مناسب فراہمی، اضافی بینڈوتھ کے لئے بین الاقوامی رابطوں میں اضافہ اورسستے فون سیٹوں کی دستیابی کے لئے مقامی سطح پر تیار کنندگان کی معاونت شامل ہے۔

موبائل ڈیوائسز کی مقامی سطح پر تیاری

پاکستان خطے میں سے تیزی سے بڑھتی ہوئی موبائل فون سیٹ مارکیٹوں میں سے ایک ہے۔ 22کروڑ (220 ملین)آبادی اور 16 کروڑ 70لاکھ(167 ملین)موبائل فون صارفین کے ساتھ،پاکستان بین الاقوامی صنعت کاروں کو اپنے مینوفیکچرنگ یونٹ قائم کرنے کے لئے بہترین مواقع فراہم کررہا ہے۔ جامع موبائل مینوفیکچرنگ پالیسی 2020کے آغاز اور ڈی آئی آر بی ایس کے کامیاب نفاذ کے بعد مقامی مارکیٹ میں توسیع سے مقامی مینوفیکچرنگ کے لئے سازگار ماحول دستیاب ہوا۔ مساوی مواقعوں کی دستیابی کی بدولت 29 سے زائد کمپنیوں نے پہلے ہی اپنے مقامی اسمبلی پلانٹ قائم کر رکھے ہیں، جس کے نتیجے میں مقامی سطح پر 1کروڑ 70لاکھ (17 ملین)سے زائد فون سیٹوں کی تیاری ممکن ہوئی ۔ پی ٹی اے پالیسی کے کامیاب نفاذ کے ساتھ ساتھ معروف موبائل مینوفیکچررز کے پاکستان میں آغاز کے لئے سہولیات کی دستیابی کے حوالے سے اپنی انتھک کاوشیں جاری رکھے گا۔سام سنگ اور ہواوے پہلے ہی پاکستان کی تیز رفتار بڑھتی ہوئی موبائل فون سیٹ مارکیٹ میں اپنی دلچسپی ظاہر کر چکے ہیں۔

"پی ٹی اے 1800 میگاہرٹز اور 2100 میگا ہرٹز کی مارکیٹ کا تخمینہ لگانے اور پاکستان بشمول اے جے کے اور جی بی میں سپیکٹرم کی نیلامی کے لئے بین الاقوامی مشاورتی خدمات کے حصول کے حوالے سے تیار ہے۔"

بین الاقوامی درجہ بندی

آئی ٹی یو کی درجہ بندی کے مطابق پاکستان فورتھ جنریشن ریگولیٹر کی حیثیت سے ملک میں آئی سی ٹی کے قواعد و ضوابط میں تیزی سے ارتقاعی و باہمی تعاون کی سمت بڑھ رہا ہے۔ پاکستان جنوبی ایشیا کا واحد ملک ہے جس نے جی فور کا درجہ حاصل کیا ہے۔ مستقبل میں پی ٹی اے آئی ٹی یو کے جی 5 ریگولیٹر رکن کی حیثیت کے حصول کے لئے ٹیلی کام سمیت دیگر اداروں کے مابین تعلقات کے فروغ ، خدمات کی فراہمی اور تعاون کے حوالے سے قواعد و ضوابط کے نفاذ کے لئے کوششیں جاری رکھے گا ۔ جس کے ذریعے پاکستانی عوام اپنے مفادات کے لیے ڈیجیٹل تبدیلی سے استفادہ کرتے رہیں گے۔ پی ٹی اے آئی ٹی یو اور جی ایس ایم اے کے ساتھ آئی سی ٹی کے حوالے سے ممالک کی درجہ بندی کے حقیقی انعکاس کے تعین کے حوالے تعاون کر رہا ہے تاکہ آئی سی ٹی کی پاکستان سمیت ترقی پذیر ممالک میں وقوع پذیر مثبت پیشرفت کی حقیقی تصویر سامنے آسکے۔ اس سلسلے میں پی ٹی اے نے آئی سی ٹی رینکنگ کی تالیف میں متعلقہ اشاریوں(انڈیکیٹرز) کی شمولیت کے لئے سفارش کی ہے۔

انٹرنیٹ کا موثر دائرہ کار

اگرچہ انٹرنیٹ پسماندہ طبقات کو لامحدود مواقع فراہم کرتا ہے، لیکن اس کی آفاقی او ر غیر مرکزی نوعیت کے باوجود بڑے پیمانے پراس خود مختار پلیٹ فارمزکے یک باہم مربوط نظام پر خلل پیداکرنے والی خود مختار ٹیک کمپنیوں کا غلبہ ہے۔ دنیا بھر کی حکومتیں سائبر کے خطرات، ڈیٹاکے تحفظ، غلط اطلاعات سمیت بے شمار مسائل سے نبردآزما ہیں۔ لہٰذا اقوام متحدہ کی سفارشات کی روشنی میں پی ٹی اے نے سروس فراہم کنندگان، او ٹی ٹی پلیئرز، اور سول سوسائٹی کو شامل کرتے ہوئے انٹرنیٹ کے دائرہ کار کے لئے کثیر الجہتی لائحہ عمل اختیار کیا ہے۔سائبر سیکیورٹی کے فریم ورک کو بہتر بنانے کے لئے پی ٹی اے سی ٹی ڈی آئی ایس آر کو بھی حتمی شکل دے گا۔ پاکستان میں وی او آئی پی اور او ٹی ٹی خدمات کے لئے ریگولیٹری فریم ورک کی تیاری کا عمل جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔ مزید برآں، پی ٹی اے بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز کے لئے ایک محفوظ اور سرمایہ کار دوست ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ قومی سائبر اسپیس کو محفوظ بنانے اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لئے شفاف اقدامات اور سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

5.جی کی تیاریاں

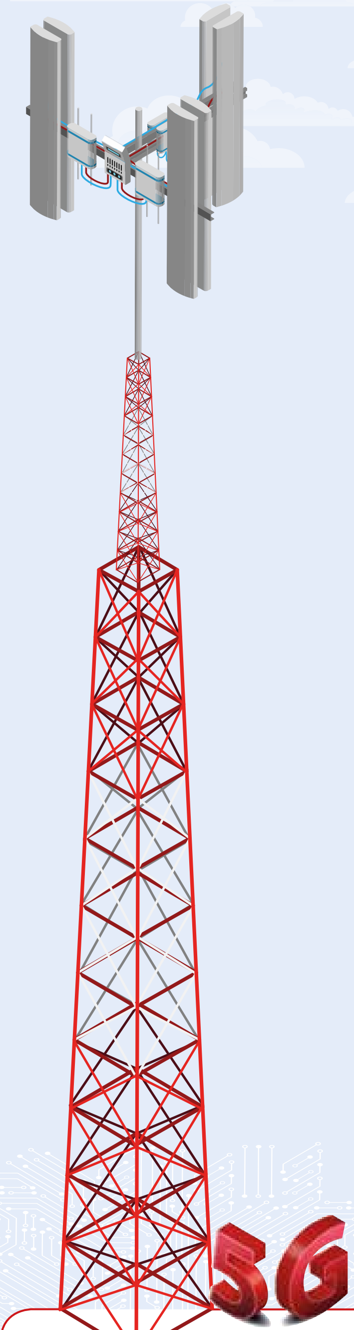

موبائل براڈ بینڈ کی مانگ میں مسلسل اضافہ بالآخر موبائل براڈ بینڈ کی وسعت پر منتج ہو گا۔بینڈوتھ کی دستیابی کے حوالے سے وسیع پیمانے پر اقدامات کئے جائیں گے اور 5.جی کے رول آوٹ کو بہترین سہولیات کی فراہمی کے ذریعے ترجیح دی جائے گی۔ حکومت 5 جی کی کامیابی کے لئے معاشرے کے ہر گوشے کی کثیر الجہتی شرکت کو یقینی بناکر معاشی و اقتصادی حالات کی بہتری کے ساتھ ساتھ معیشت کے تمام شعبوں پر مثبت اثرات کے حصول کے لئے مصروف عمل رہے گی۔

ریگولیٹرز کے لیے اہم ترین کام لائسنسنگ کے اجراء، متعلقہ انتظامی تقاضوں اوردرکار تبدیلیو ں کی نشاندہی و معاونت اور نئ خدمات کے فروغ واستعمال کے حوالے سے سہولیات کی فراہمی ہے۔ نئ اور بہتر ٹیکنالوجی کو اپنانے کے حوالے سے لائسنس کے اجراءاو رکنٹرول میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے اور لائسنسنگ کے فریم ورک اور ضوابط نئ ٹیکنالوجی کے فروغ کی راہ ہموار کر سکیں۔ متعلقہ شعبہ جات اور ریگولیٹرز کی مشترکہ کاوشیں معیارات، ٹیکنالوجی، سپیکٹرم، سیکیورٹی، اوررائٹ آف وے جیسی خدمات کے بروقت اجراءکے لئے ضروری ہوں گی ۔

حکومت پاکستان ملک میں 5 جی ٹیکنالوجی کی تیاری کے لئے ایک جامع روڈ میپ کی تیاری میں مصروف عمل ہے ۔ اس روڈ میپ میں 5 جی سپیکٹرم مینجمنٹ، ٹیلی کام انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ، ٹیلی کام ریگولیشنز کے جائزے سمیت 5 جی اپلی کیشنز، استعمال ، صحت اورتحفظ کے حوالے سے ورکنگ گروپس کی تشکیل شامل ہو گی ۔یہ گروپ قومی براڈ بینڈ اہداف کے تعین اور حصول کے لئے اقدامات کی وضاحت اور سفارشات مرتب کرے گا نیز سفارشات کی تیاری اور استعمال کے معاملات کی نشاندہی کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت بھی کرے گا۔ 5 جی سے متعلقہ ماحولیاتی نظام کی تیاری کے لئے کلیدی کرداروں اور حائل رکاوٹو ں کے حوالے سے مستقبل کے لائحہ عمل کا تعین کیا جائے گا ۔ حکومت پاکستان اور پی ٹی اے ایک سپیکٹرم ماسٹر پلان اور اسپیکٹرم رولنگ اسٹریٹیجی شائع کریں گے تاکہ آپریٹرز موثر انداز میں اپنی سرمایہ کاری کی منصوبہ بندی کر سکیں۔ حکومت پاکستان اور پی ٹی اے کو مشترکہ معاونت سے ایسا ماحول پیدا کرنا ہو گا جس سے جدید تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی ممکن ہو سکے تاکہ چھوٹے اور بڑے کاروبار ی ادارے 5 جی سے پیدا شدہ مواقعوں سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

دنیا بھر کی حکومتیں اور ریگولیٹرز 5 جی خدمات کی استعداد کار کو سمجھنے کے لئے اقدامات کر رہے ہیں۔ پاکستان پہلے ہی تمام موبائل فون نیٹ ورکس پر 5 جی کا آزمائشی بنیادوں پر تجربہ کر چکا ہے ۔ تاہم5 جی کی تیز رفتار خدمات کے تجارتی طور پر آغاز کے لئے ہم آہنگ اسپیکٹرم اور کم لاگت والی ڈیوائسز بڑی تعداد میں درکار ہیں۔ وہ فیصلے جن کا 5 جی سپیکٹرم کے حوالے سے ریگولیٹرز کو سامنا ہے خاصے پیچیدہ نوعیت کے ہوتے ہیں اور کارکردگی کے معیار پر بالخصوص اثر انداز ہوتے ہیں اور ایسے معاملات و واقعات کا سہارا لیتے ہیں جو معاون ثابت ہو سکیں۔

معیار خدمت

ٹیلی کام کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کو متعارف کرانے کے لئے بہترین کوالٹی آف سروس کی فراہمی ہمیشہ پی ٹی اے کے ایجنڈے میں سرفہرست رہی ہے۔ پی ٹی اے ریگولیٹر کی حیثیت سے مقرر کردہ معیاری خدمات کی فراہمی کے لئے آپریٹروں کے شائع کردہ دعووں کے مطابق صارفین کے لئے بہترین اور معیاری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے بھرپور کوششیں کر رہا ہے۔ ان عزائم کے تحت پی ٹی اے نے روایتی آواز اور ایس ایم ایس کے ساتھ ساتھ تیز رفتار اعداد و شمار اور براڈ بینڈ خدمات کی مستقل جانچ اور کوالٹی آف سروس کی نگرانی کے لئے سروے کا جدید نظام تشکیل دیا ہے۔ مزید یہ کہ مستقبل کے کیو او ایس سروے میں وی او ایل ٹی ای اور 5جی خدمات بھی شامل ہوں گی۔

مزید برآں، پی ٹی اے لائسنس کی تجدید کے عمل اور نئے لائسنس ایوارڈز کے اجراء کے دوران کیو او ایس ضوابط اور اضافی کیو او ایس رول آوٹ ذمہ داریوں کے ذریعے ڈیٹا کے معیار کی بہتری کے حوالے سے اقدامات کرے گا۔

ضمیمہ جات

PAKISTAN TELECOMMUNICATION AUTHORITY
BALANCE SHEET
AS ON JUNE 30, 2020

	Note	2020 Rupees	2019 Rupees
Due to Government of Pakistan			
Due to Federal Consolidated Fund	4	2,418,655,359	2,448,815,598
Non-current liabilities			
Deferred liabilities	5	1,689,212,122	1,494,111,995
Lease liabilities	6	24,210,778	-
		1,713,422,900	1,494,111,995
Current liabilities			
Unearned Revenue	7	4,669,853,650	4,669,853,650
Payable to AJK and GB Council	8	467,801,148	288,527,835
Income tax payable	19	207,978,710	196,080,207
Lease liabilities - current	6	13,935,954	-
Accrued and other liabilities	9	534,855,075	369,740,464
		5,894,424,537	5,524,202,156
		10,026,502,796	9,467,129,749
Contingencies and commitments	10		

	Note	2020 Rupees	2019 Rupees
Non-current assets			
Property and equipment	11	473,080,619	448,320,350
Right of use asset	12	37,593,481	-
Deferred tax asset	13	374,858,696	326,321,060
Long-term loans and advances	14	323,874,891	263,176,515
Intangible	15	3,424,595	3,536,509
		1,212,832,282	1,041,354,434
Current assets			
Fee receivable	16	73,599,020	63,596,522
Receivable from operators and bank on behalf of AJK and GB Council - net	17	15,852,751	15,197,708
Advances, deposits, prepayments and other receivables	18	2,631,696,086	1,275,838,998
Tax refunds due from Government	19	2,559,868,041	2,962,136,254
Bank balances	20	3,532,654,616	4,109,005,833
		8,813,670,514	8,425,775,315
		10,026,502,796	9,467,129,749

The annexed notes 1 to 30 form an integral part of these financial statements.

CHAIRMAN

MEMBER (FINANCE)

PAKISTAN TELECOMMUNICATION AUTHORITY
INCOME AND EXPENDITURE STATEMENT
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2020

	Note	2020 Rupees	2019 Rupees
Revenue	21	**134,854,507,274**	12,768,441,051
Expenditure			
General and administrative expenses	22	**1,799,284,723**	1,672,731,041
Provision for doubtful fee receivable	16.3	**101,754,141**	49,050,496
Audit fee		**800,000**	840,000
Financial charges	23	**5,035,792**	8,744
		(1,906,874,656)	(1,722,630,281)
		132,947,632,618	11,045,810,770
Other income	24	**7,261,549,541**	1,535,051,457
Provision for tax refund due from government	19	**-**	(5,636,596,438)
Surplus for the year before taxation		**140,209,182,159**	6,944,265,789
Less: Provision for taxation	25	**(989,771,697)**	(1,356,123,619)
Net surplus for the year transferred to due to Federal Consolidated Fund		**139,219,410,462**	5,588,142,170

The annexed notes 1 to 30 form an integral part of these financial statements.

CHAIRMAN

MEMBER (FINANCE)

PAKISTAN TELECOMMUNICATION AUTHORITY
STATEMENT OF CASH FLOWS
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2020

	Note	2020 Rupees	2019 Rupees
CASH FLOWS FROM OPERATING ACTIVITIES			
Surplus for the year before taxation		**140,209,182,159**	6,944,265,789
Adjustments for:			
Depreciation	11	**60,423,129**	46,609,737
Amortization of intangible asset		**146,914**	653,727
Depreciation on right of use asset		**11,050,579**	
Finance cost on lease liabilities		**5,030,877**	
Provision/(reversal of provision) for			
- accumulating compensated absences		**1,449,744**	1,477,611
- employee's gratuity scheme obligation		**125,916,751**	122,559,974
- pension obligation		**85,695,342**	102,647,343
- post retirement medical benefit		**59,987,178**	144,520,014
- doubtful fee receivable	16.3	**101,754,141**	49,050,496
Profit on bank deposits	24	**(883,462,842)**	(291,583,437)
Markup on NGMS license	24	**(708,418,220)**	(1,205,329,203)
Mark-up on license renewal	24	**(5,648,388,903)**	
Gain on sale of property and equipment	24	**(241,828)**	(20,857,594)
		133,420,125,021	5,894,014,457
Changes in working capital			
Decrease/(Increase) in current assets			
Fees receivable		**(111,756,639)**	(26,015,699)
Advances, deposits, prepayments and other receivable		**6,300,928**	4,236,676
Receivable from operators on behalf of AJK and GB Council		**-**	7,560,629
Increase/(decrease) in current liabilities			
Unearned revenue		**-**	-
Accrued and other liabilities		**165,114,611**	254,852,058
Payable to AJK & GB Council		**233,703,728**	63,725,453
		293,362,628	304,359,117
Cash generated from operations		**133,713,487,649**	6,198,373,574
Contributory provident fund payable		**48,318,590**	48,786,119
Receivable from operators on behalf of AJK and GB Council - net		**(655,043)**	6,214,438
Loans and advances		**(90,790,789)**	(36,321,495)
Income taxes paid		**(691,985,433)**	(2,005,113,131)
Pension paid		**(1,449,744)**	(1,477,611)
Gratuity, accumulating compensated absences and post retirement medical benefits paid		**(78,568,077)**	(75,626,697)
Net cash generated from operating activities		**132,898,357,153**	4,134,835,197
CASH FLOWS FROM INVESTING ACTIVITIES			
Purchases of property and equipment		**(85,194,260)**	(62,199,872)
Purchases of Intangibles		**(35,000)**	(4,190,235)
Profit on bank deposits received		**808,058,180**	608,915,154
Markup on ISF of NGMS License received		**1,106,812,498**	1,039,396,972
Mark-up on license renewal received		**3,992,624,185**	-
Lease liabilities paid		**(14,818,704)**	-
Proceeds from sale of property and equipment		**252,688**	21,071,120
Net cash generated from investing activities		**5,807,699,587**	1,602,993,139
CASH FLOWS FROM FINANCING ACTIVITIES			
Contribution to Federal Consolidated Fund (FCF):			
- Payment made to Frequency Allocation Board		**(804,071,647)**	(764,111,202)
- Transfers made to FCF		**(132,278,336,310)**	(17,377,627,628)
- Federal excise duty paid / adjusted during the year		**(6,200,000,000)**	-
- Balance transferred to FCF from Public account		**-**	(808,991,324)
Movement in Public Account		**-**	6,506,794,246
Net cash used in financing activities		**(139,282,407,957)**	(12,443,935,908)
Net (decrease)/ increase in cash and cash equivalents		**(576,351,217)**	(6,706,107,572)
Cash and cash equivalents at beginning of the year		**4,109,005,833**	10,815,113,405
Cash and cash equivalents at end of the year	20	**3,532,654,616**	4,109,005,833

The annexed notes 1 to 30 form an integral part of these financial statements.

CHAIRMAN **MEMBER (FINANCE)**

ٹیلی کام لائسنس کا اجراء(سال 2020)

سروس	جاری کردہ لائسنس
لانگ ڈسٹنس اور انٹرنیشنل سروس	01
لوکل لوپ سروس	02
ٹیلی کام انفراسٹرکچر فراہم کنندگان	02
ٹیلی کام ٹاور پرووائیڈر	03
کلاس ویلیو ایڈڈ لائسنس یافتگان	42
کلاس ویلیو ایڈڈ لائسنس یافتگان کی رجسٹریشن	12

ریڈیو بیسڈ سروسز لائسنس یافتگان

سروس	جاری کردہ لائسنس
وائرلیس ایچ ایف ، وی ایچ ایف، یو ایچ ایف	35
ائر کرافٹ	11
انمارسیٹ	02

کمینسمنٹ آف سروس سرٹیفکیٹ کا اجراء

لائسنس کی قسم	جاری کردہ کمینسمنٹ سرٹیفکیٹس
لانگ ڈسٹنس اور انٹرنیشنل سروس	02
لوکل لوپ سروسز	18
ٹیلی کام انفراسٹرکچر فراہم کنندگان	01
کلاس ویلیو ایڈڈ لائسنس یافتگان	70

قومی خزانے میں ٹیلی کام کا حصہ (روپے بلین)

پیریڈ	دیگر	پی ٹی اے کی جانب سے جمع کرائی گئی رقم	جی ایس ٹی	کل
2016-17	80.9	39.7	43.8	164.4
2017-18	74.0	22.3	52.8	149.1
2018-19 (R)	72.8	26.0	23.1	121.9
2019-20 (E)	95.8	141.1	41.5	278.4

آر: ترمیم شدہ ای: تخمینہ

آپریٹروں کی جانب سے جی ایس ٹی(ملین روپے)

سی ایم اوز	2016-17	2017-18	2018-19 (R)	2019-20 (E)
جاز	12,670	17,189	3,277	7,415
یوفون	7,095	8,648	2,064	10,155
زونگ	4,577	6,682	4,330	5,609
ٹیلی نار	7,639	9,696	1,470	5,196
وارد	1,454	-	-	-
پی ٹی سی ایل	7,148	9,307	10,611	10,578
کل	40,583	51,522	21,752	38,953

آر: ترمیم شدہ ای: تخمینہ

ٹیلی کام شعبے کی جانب سے دیگر ٹیکسز (ملین روپے)

2019-20 (E)	2018-19 (R)	2017-18	2016-17	
77,615	50,238	55,196	60,801	موبائل فون
17,171	21,537	18,039	18,574	ایل ایل
1,004	997	7,779	1,521	ایل ڈی آئی
95,789	72,772	74,013	80,897	کل

ٹیلی کام کے شعبے میں براہ راست سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) (ملین امریکی ڈالر)

کل ایف ڈی آئی میں ٹیلی کام کا حصہ (فیصد)	کل ایف ڈی آئی	ٹیلی کام میں ایف ڈی آئی		
3.4	3,435.0	116.6	ان فلو	2016-17
29.5	704.2	207.4	آوٹ فلو	
(3.33)	2,730.8	(90.8)	مجموعی ایف ڈی آئی	
7.6	3,794.7	288.5	ان فلو	2017-18
26.8	702.7	188.40	آوٹ فلو	
3.2	3,092.0	100.1	مجموعی ایف ڈی آئی	
7.5	3,160.0	235.5	ان فلو	2018-19
22.01	1,422.8	313.1	آوٹ فلو	
(-4.5)	1,737.1	(-77.6)	مجموعی ایف ڈی آئی	
23.2	3,285.8	763.3	ان فلو	2019-20
19.4	724.6	140.8	آوٹ فلو	
24.3	2,561.2	622.5	مجموعی ایف ڈی آئی	

سرمایہ کاری برائے سیکٹر (ملین امریکی ڈالر)

2019-20 (E)	2018-19 (R)	2017-18	2016-17	
567.8	412.0	568.1	801.9	موبائل فون
30.2	19.1	24.6	16.6	ایل ڈی آئی
135.5	210.9	199.9	153.2	ایل ایل
733.5	642.0	792.6	971.7	کل

سرمایہ کاری برائے آپریٹر (ملین امریکی ڈالر)

2019-20 (E)	2018-19 (R)	2017-18	2016-17	
208.2	148.0	297.4	442.9	جاز
130.1	90.7	112.2	153.0	یوفون
229.6	167.4	153.0	196.7	ٹیلی نار
-	-	-	17.4	وارد
135.5	206.7	76.2	135.5	پی ٹی سی ایل
703.3	612.8	638.7	810.0	کل

آر: ترمیم شدہ   ای: تخمینہ

موبائل فون صارفین

2019-20	2018-19	2017-18	2016-17	سی ایم اوز
62,808,245	59,470,721	55,469,118	52,470,638	جاز
22,323,713	22,616,449	20,314,686	18,397,981	یوفون
36,712,560	34,713,311	30,890,633	28,084,677	زونگ
45,424,353	44,221,147	43,564,216	40,804,820	ٹیلی نار
167,268,871	161,021,628	150,238,653	139,758,116	کل

ایف ایل ایل اور ڈبلیو ایل ایل صارفین (ملین)

2019-20	2018-19	2017-18	2016-17	صارفین
2.35	2.47	2.59	2.66	ایف ایل ایل
0.06	0.06	0.28	0.29	ڈبلیو ایل ایل
2.41	2.53	2.87	2.95	کل

سیل سائٹس

2019-20	2018-19	2017-18	2016-17		سی ایم اوز
12,776	12,331	12,197	12,203	2G/Total	جاز
11,009	9,445	8,953	7,176	3G	
10,140	8,723	5,096	1,809	4G	
9,313	9,064	8,806	8,675	2G/Total	یوفون
77,35	6,761	5,781	4,988	3G	
3,397	1,215	-	-	4G	
12,685	11,836	10,123	9,105	2G/Total	زونگ
12,159	11,501	9,587	7,872	3G	
12,067	11,346	9,401	7,322	4G	
12,177	11,688	10,773	10,643	2G/Total	ٹیلی نار
11,195	10,378	8,570	8,208	3G	
10,996	9,217	5,493	2,978	4G	
46,950	44,919	41,899	40,626	2G/Total	ٹوٹل
42,098	38,085	32,891	28,244	3G	
36,600	30,501	19,990	12,109	4G	

نوٹ : تمام سیل سائٹس صرف 2جی سیل سائٹس کی نمائندگی کر رہی ہیں

ڈیجیٹل فنانشل انڈیکیٹر (شمسی سال)

انڈیکیٹرز	2015	2016	2017	2018	2019	2020 (Jan-Sept.)
موبائل ویلیٹ (بی بی) ایجنٹس کی تعداد	301,823	359,806	405,673	425,199	437,182	461,953
فعال (بی بی) ایجنٹس کی تعداد	232,637	210,581	192,741	177,350	189,991	191,035
موبائل ویلیٹ اکاونٹس کی تعداد	15,322,171	19,964,900	37,260,215	47,164,779	46,103,017	58,137,695
سہ ماہی کے اختتام پر جمع کردہ رقم (ملین روپے)	8,827	11,717	21,139	23,678	28,770	41,870
لین دین کی تعداد	374,541	478,481	647,615	901,519	1,309,254	1,265,905
لین دین کی قدر (مالیت) (ملین روپے)	1,872,451	2,169,541	2,804,008	3,668,812	4,504,780	4,716,457
لین دین کی اوسط مقدار	4,992	4,539	4,317	4,069	3,445	3,707
لین دین کی روزانہ اوسط	1,040,391	1,329,113	1,798,929	2,504,220	3,636,813	4,688,537
اکاونٹس میں اوسط جمع شدہ رقم	699	706	452	502	649	693
فعال اکاونٹس	6,241,579	9,799,620	19,259,427	19,785,502	24,529,731	31,162,780

ذرائع: اسٹیٹ بینک آف پاکستان

پی ٹی اے کا تنظیمی جائزہ

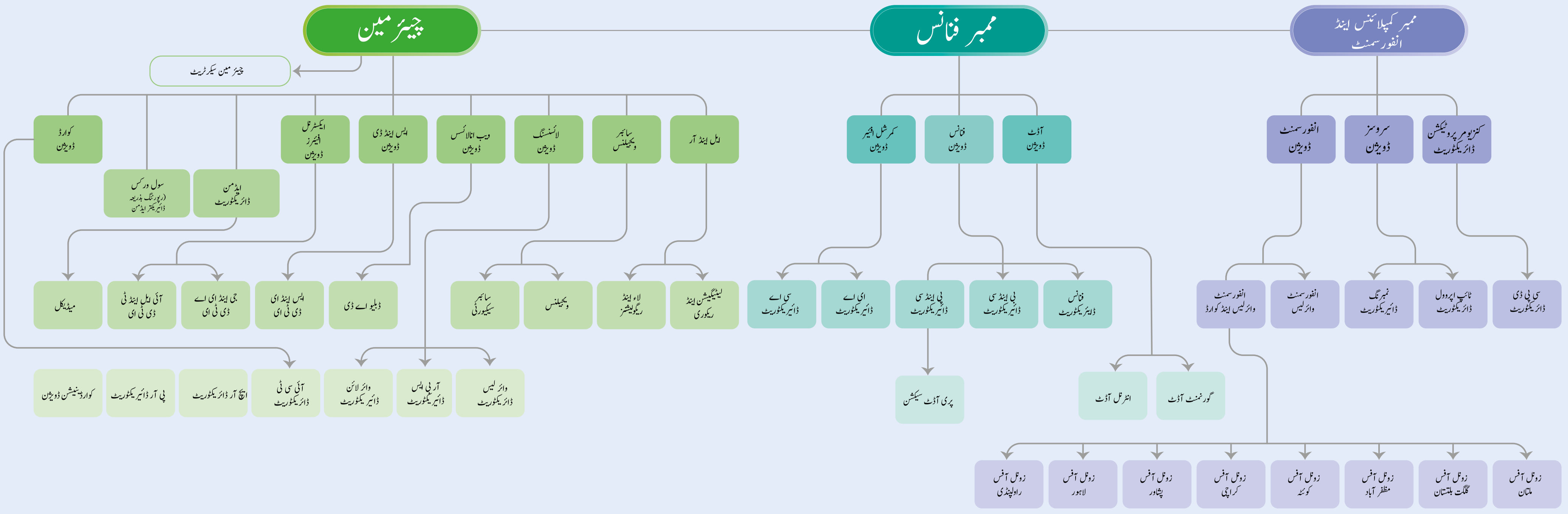

پی ٹی اے کے تمام زونل دفاتر ڈائریکٹر (انفورسمنٹ وائر لائن اور کوارڈ) کے ذریعے رپورٹ کرتے ہیں۔

پاکستان
ٹیلی کمیونیکیشن
اتھارٹی

ہیڈ کوارٹر، F-5/1، اسلام آباد

www.pta.gov.pk

Point Contact:
Mr. Muhammad Arif Sargana
Director General - Commercial Affairs - PTA
Email: arif@pta.gov.pk

Designed by: **www.encore.com.pk**